خطبهٔ عربی که مسمی بجواهر النبیان است در منابر رود و مثنوی و غزل و اشعار و مناجات عربی و فارسی همه منظوم در آخر کتاب و از جمله اسمای این مثنوی دو و فتر یکی ثمره

مثنوی اقل مسایل است و مثنوی دویم سیوم [illegible] مسایل همه لایق بار بار خواندن و یاد داشتن و دستور العمل ساختن فائده

[illegible] آنها بسیار و دو مثنوی ازین مسایل بخانه عظمت جنگ رحمه الله تعالی مانده و عوای آن از دست عفت کاتب [illegible] نذیر فته الکسی

از کاسبان و غیره و زر و یاد رد دیده بکسی رساند روی آنها در آید بهر دو جهان سیاه باد و [illegible] مت عم [illegible] و العطش شدید

مبتلا باد و نقل کردن و نام مصنف بجا داشتن مضایقه ندارد تحریر عبد [illegible] فائده [illegible] بسیار [illegible]

شدند بسبب عدم تحریر یاد داشت آنها که عادت بود سهو شد بدو از خاطر رفتند لهذا تحریر کاملان [illegible]

تعالی شانه که یضل به کثیرا و یهدی به کثیرا و ما نسخ من آیة او ننسها نات بخیر منها او مثلها [illegible]

باشد و بدانند که هر آنچه که از مسایل فقه و عقاید در کتب بسیار مشهور است اگر درین کتاب نیاورده [illegible]

مگر چیزی ازین قبیل موجود نیز درین رسایل باشد و ما توفیقی الا بالله فائده [illegible]

و کرنه کتاب ده چند ازین شد بلکه زاید از آن چنانچه کمالی [illegible] از مواضع [illegible]

که اسمای متعدد دارد طویل کرده یدکه کم از دو صد جز و نسب شاید [illegible]

[illegible] آنها دو مثنوی همین دو که در بحر رمل اند و کتاب نیز ضخیم [illegible]

شد و از علوم [illegible] مخطوطه منتخبی و بسیار از مخطوطات است که درین نیاورده شده [illegible] کتاب [illegible] توسط است

بلسان [illegible] هدایت الایمان بزبان فارسی بمقاصد بر دو علیحده است و ما توفیقی الا بالله [illegible]

فائده [illegible] کلام طویل [illegible] در بعضی مواضع که یافته می شود [illegible] فا

اگر کسی ایراد [illegible] و ردیف کند جواب آن از حاشیه صفحه هشتادم کنز [illegible] الکلمات [illegible]

ضرر است [illegible] دریافت نماید فائده [illegible] حاشیه [illegible] عبد الکریم

ست فائده [illegible] عالمگیری که در علم فقه [illegible] مشهور است که زیاده

ازآن کتابی دیگر متصور نیست بعد ازان در کتابهائی که درحرمین مشهور اند اگر کسی مطالعه کند آن مسایل بسیار پیدا می شوند

که در فتاوی عالمگیری ذکر آن ها نیست و کتب حرمین مانند رد المحتار فی شرح تنویر الابصار و چار شرح آن یکی از ابراهیم

فتال و دیگر از سید احمد طحطاوی قاضی مصر شرحی از مفتی مشهور شرحی از شیخ عارف سندی و تصانیف شرنبلالی و شروح او شرح تنویر الابصار

از خیرالدین رملی و کتب اخی زاده و بیری زاده و سید حموی و مانند آن قهستانی شرح نقایه و یک شرح این از ملا علی قاری

و مکتب الحجابانه می شوند **فائده** و گذاشتن بعضی امور برای شارح وغیره عادت مصنفین است بلکه سنت نبوی صلی الله

علیه وسلم مثلاً آنحضرت در حل لغز خود فرمود که آن درخت که برگ آن نیفتد برگ خرماست و اکنون اگر کسی از اهل هندستان

زیاده کند می تواند که درخت نارجیل و درخت تاڑ و ماڑی نیز همچنین است و برگ این درخت ها نمی افتد مگر اینکه درخت تمام

بیفتد یا شاخ تمام از بیخ آن بیفتد بدون این برگ نمی افتد مگر به ندرت و از درخت صنوبر و شبو و از امثال آنها نیز

برگ نمی افتد و این درخت ها در ملک عرب نیست شاید که درخت دوم نیز چنان باشد و از عدم علم چنین امور در کتب نبوی

جناب آنحضرت قباحتی نه مانند تا به نخل که در حدیث آمده مصرع بعد از خدا بزرگ توئی قصه مختصر صلی الله علیه وآله وصحبه و

سلم و می شاید که مراد آنحضرت درین جا از درخت ها عام دارند یعنی هر درختیکه طویل القامت باشد و شاخ ها ندارد و نباشد

او را انکه مثل سر بلندی که الا گران فقط سر را که مجموعه شاخ و برگ آن درخت است به بند آن درخت همه بمسرد مانند مردن

انسان بریدن سر است و این هر چهار درخت مذکور بهمین صفت اند **فائده** این فقیر در این کتاب هر چیکه زیاده است

بحکم مالک از این باجازت او نهاده است و زیاده کردن را از طرف خود اگرچه می توانست جائز ندانست

فائده نقل عبارت های کتب مصنفین بعینها درین کتاب تا حجم و مسایل بسیار پیدا کند پسند خاطر نیفتاد اگرچه حاوی منافع بسیار

می بود و اکثر چنان است که بی دیدن کتابی هر چه بخاطر میرسید تحریر می پذیرفت المامور معذور **فائده** کسانیکه بخواندن

مثنوی و قصه ها و دروغ که در نظم و نثر فارسی و هندی بسته اند مشتغل میدارند اگر در بدل آن اوقات حراب کردن ها این دو مثنوی

مثنوی

صراط مستقیم و ترغیب

لایق من کلام اعلم علماء علام
و افضل فضلاء فخام عارج معارج تحقیق
ناہج مناہج تدقیق مولوی سید
محمد یعقوب صاحب محمد قیوم
حسن صانہ اللہ عن
شرور الزمن



بسم اللہ الرحمن الرحیم

حمد ولیہ اُس اسم ذات ہو | کہ جو دنیا کی زبان پر بات ہو
ابتدا کرتا ہون بسم اللہ سی | جان و دل سی یہہ مبارک نام لی
التجا ہی تجھ سی رحمان و رحیم | کہ اسی مقبول ہی حیّ و قدیم
کیا کرو ہم بن حمد اُس خلاق کا | حمد کو اسکی نہین ہی انتہا
حمد حق دریا ہی بی پایان ہی | کشتی فطرت وہان حیران ہی
جزو و کل کا خالق و رزاق ہے | بی شبیہ اور مالک الآفاق ہے
ذات بیچون ہی منزہ عیب سی | حاضر و دانا ہی وہ ہر غیب سی
یخرج المیت من الحی بدان | یخرج الحی من المیت بخوان
مالک دنیا و دین حیّ و قدیم | فیض بخش دوجہان صاحب عظیم

عبد راجی جامی رحمتک | و دعا در کار الٰہی بین | فاجزہ یا رب قدیر رفتنک

یا الہ العرش ہر شر سی بچا | دی پنہہ ہملو تو یا ذا الکبریا

ہون گنہ گارون مین مین بس روسیاہ | تجھہ سوا نہین کوئی میرا یا الہ

لطف سی کر حال پہ میری نظر | مین گناہون مین ہوا ہون بی خطر

بخش دی میری گناہونکو کریم | رحم میری حال پہ کر اے رحیم

حرص دنیا کی میری سی دور کر | دولت عقبی سی دل معمور کر

بندگی مین اپنی رکھہ شام و سحر | واسطی دنیا کی مت رکھہ ملبہ

فتنہ دنیا سی دی دایم امان | امن مین رکھہ مجھکو خلاق جہان

خاتمہ کر تو میرا ایمان پہ | از طفیل سید خیر البشر

صدق سے اقرار ایمان کا کرون | عشق کے جذبہ مین تیرے مین مرون

روح ہو پرواز با ایمان میری | بخشش کر دی جرمون سی بری

تجھہ سوا ہی کون اے پروردگار | جو کری امید کی کشتی کو پار

کاہلی سستی میری سی دور کر | رکھہ عبادت مین مجھی چالاک تر

انتظار بیقراری سی بچا | اور ہر آزار و خواری سی بچا

یا الٰہی دی مجھی مقصود جان | رکھہ مجھی دنیا مین با حفظ و امان

دور کر دی فکر میری سی تمام | رکھہ مجھی بیفکر دنیا مین مدام

[illegible] ۱۲ منہ

اور بڑی چھوٹی گناہون سی بچا | مت گناہونمین مجھی رکھ مبتلا

رکھ عبادتمین مجھی ہر صبح و شام | دی عبادتمین مجھی عالیمقام

لایق دوزخ ہونمین اعمال سے | مت غضب کر مجھپہ بد افعال سے

یا الٰہی دی مجھی روزی حلال | جھوٹ کا کر دور میرے سے خیال

باز رکھ مجھکو گناہون سی کریم | راہ نیکی پر مجھی رکھ مستقیم

کب ہو لایق حمد حق تجھسے ادا | بس تپ ہاسی کہ ہنسی ہر جان فدا

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کی نعت مین

ہین حبیب حق محمد مصطفی | جان و دل ہی نام پر انکی فدا

ظاہر حضرت بشر ہی مشکلم | انکی باطن مین جہان سارے عالم

بانی دین ذات ہی انکی یقین | ہین وہ سب نبیونمین ختم المرسلین

حکم انکا دین و ایمان ہے | مومنات اور مومنین کا جان ہے

تابع انکی حکم کا ذیشان ہوا | باہر انکی حکم سے شیطان ہوا

دو جہان انکی لئے ظاہر ہوا | حقنی اپنے بھید سی ماہر کیا

پیشوائی انبیا سالار دین | محترم ان سی ہوا دین متین

انگی چلتی تھی سبھون سے جنگ مین | جنبک سی نین تھا تغیر رنگ مین

ذات انکی باعثِ لولاک ہی — دین اُنکا سب شبہ سے پاک ہی
پیروی اِس دین کی مومن کرین — منحرف ہو جو ہرین کافر ہرین

غزل بیچ نعت نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے

ہو زبانسے کیا ادا شکرِ خدا — جسنے بھیجا ہمپر احمد مجتبیٰ
دافعِ ظلمت ہین وہ جُون آفتاب — مومنونکو ہی انہی سے اہتدا
رکھ تیرے دلمین سدا یہہ اعتقاد — ہین رسول اللہ ختم الانبیا
ہین وہ بیشک بانیِ علم و عمل — اور ہین وہ معدنِ علم و حیا
کیا مبارک ذات ہی صلوا علیہ — جس سے پائے رتبہ سارے انبیا
احمد بے میم انکی ذات ہی — کیونکہ نہین ہی وہ کبھو حق سے جدا
رحمۃ للعالمین انکی جناب — ہی مقرر شافعِ روزِ جزا
ہَولِ محشر سے اُسے کچھ ڈر نہین — جسکو ایسا سر پہ ہو ظلِ خدا
مومنونکا جان و دل قربان ہی — نام پر اُس ذاتِ عالی کے سدا
مقصدِ دل سب میرے حاصل ہوئین — ایشہِ لولاک اے خیر الورا
کھولدو عقدہ ونکو مشکل کے میرے — یا رسول اللہ یا علم الہدا
علتِ غائی عالم آپ ہین — آپ ہین بالا ز جملہ انبیا

دیجئے توفیق راہِ نیک کی — مجھ کو کیجے دُور از راہِ جفا
یا نبی اللہ میرے دِلکو مُدام — ہو تمھارے عشق کا نور و ضیا
یک توجہ سے تمھارے ہو نہ کیون — حل مشکل میری در ہر دو سرا
باز رکھئے بیہودہ گفتار سے — مدح خوان دائم رہون مین آپکا
مین گناہون سے ہوا ہون شرمسار — دن قیامت کے مجھے لیجے بچاء
التجا یہہ ہے تمھاری ذات سے — آتشِ دوزخ سے ہو جاؤن رہا
کوی نہین دنیا و عقبیٰ مین مجھے — تم سوا اب یا نبی یا مصطفیٰ
مجھ کو دنیا مین رکھو عزت کے ساتھ — اور نہو مجھ سے کبھو ایمان جُدا
قبر کی تکلیف سب آسان ہُو — ہے یہی میری تمسے سدا یہہ التجا
مومنات اور مومنین کے سب حصُول — ہوین فیضان سے تمھارے مدعا
آل اور اصحاب پر انکے درود — یا الٰہ العرش نازل رکھ سدا

آل نبی کی تعریف مین

آل انکی صاحب تکریم ہین — سب سے اعلیٰ افضل التعظیم ہین
دُوستی انکی یاوینگے نجات — مومنات اور مؤمنین بعد الممات
بے شبہ ہین وہ نبی کے نور عین — جان و دل کے ہین وہی آرام و چین

چون آیت انما یرید اللہ لیذہب عنکم الرجس اہل البیت ویطہرکم تطہیرا نازل شد روئے لباس گلیم عدہ کہ آن را عبا گویند آنحضرت صلی اللہ علیہ
پوشیدہ بود علی و فاطمہ و حسنین را داخل کردہ فرمود کہ اللہم ہولاء اہل بیتی مراد از ابتہال قصہ مباہلہ است در تفسیر آیہ قل تعالوا ندع
ابناءنا و ابناءکم و نساءنا و نساءکم و انفسنا و انفسکم ثم نبتہل فنجعل لعنۃ اللہ علی الکاذبین در تفاسیر مکتوب است

بے شبہہ ہے دوست انکا جنتی	اور دشمن انکا بیشک لعنتی
سارے اہل البیت خیر الناس ہین	دو جہانین وہ نبی کے پاس ہین
اور مخصوص عبا اور ابتہال	ہین علی و فاطمہ حسنین آل
سنیونکا یہہ عقیدہ ہے تمام	ملحدون کا کچھ نہین اسمین کلام

ذکر ائمہ اثنا عشر

آن امامان کرام خوش سیر	عالم اندر مشتہر اثنا عشر
جملہ موصوف سعادات یقین	رحمۃ اللہ علیہم اجمعین

اصحاب رسول اللہ کے بیان مین

ایک لک چودہ ہزار اصحاب ہین	سب نبی کے عاشق و احباب ہین
کوئی مہاجر ہین کوئی انصار ہین	جتنے ہین اصحاب سب اخیار ہین
بیعت الرضوانکے اصحاب بھی	خاص ہین اصحاب دیگر سے سبھی
جو احد اور بدر مین حاضر رہے	وہ تو افضل اور بھی سب سے ہوئے
اور دس ان سے مین افضل سمجھ	چار آن مین اور افضل سمجھ
ہین یہہ چار ان سب صحابہ مین کرام	جنسے پایا دین نے انتظام
بے شبہہ ہین دین کے وہ چار کھم	متفق ہین و عقاید مین بہم

جسم دین کے چار عنصر مین اوسکی
فی الحقیقۃ ایکدل ہین چار جی

ہین بظاہر چار باطن ایک ہین
دین کے رستے مین ایکا ایک نیک ہین

ہین یقین وہ شافع روز شمار
اور ہین وہ ساقی کوثر چہار

ذکر اسماء عشرۂ مبشرہ

چار یار اور سعد و طلحہ با زبیر
اور سعید و بو عبیدہ مرد خیر

اور دسوین عبد رحمن ابن عوف
ہووے نازل دشمنون پر انکی خوف

اولین اصحاب با صدق و صفا
پیشوا او ہادی دین ہدا

نام نامی انکا صدّیق عتیق
تھے مصیبت مین نبی کے وہ رفیق

اور نبی کو اپنی بیٹی وہ دیے
اور اس ناتے سے وہ سسر ہوئے

اور صحابی دوسرے حضرت عمرؓ
انکی کوشش سے گیا سب کفر و شر

دین انکے عہد مین پایا نظام
پا لیا ہی کفر انسے انہدام

وہ بھی ہین سسر نبی کے نیکنام
مومنین ہین معتقد انسے تمام

تیسرے ہین غنی ذی النّورین ہین
وہ پیمبر کے تو نور العین ہین

حامی قرآن وہ عثمان ہین
بے شبہہ حلم و حیا کے کان ہین

ختم تھا اس ذات پر حلم و حیا
تھے عجب وہ صاحب صدق و صفا

دیہی

ہی چہارم ابن عم مصطفے	حضرت علی علی المرتضیٰ
جانشین مصطفے شیر خدا	ماہ تقویٰ آفتاب اہتدا
والد حسنین و داماد نبی	شہسوار لافتا الا علی
دوستی چارونکی جنت کی کلید	مومنونکی حق سے براوے امید
سب صحابہ جتنی ہین چھوٹے بڑے	افضل و اعلی ہین اپنے غیر سے
حق رہے راضی انھوں سی صبح و شام	اپنہ نازل ہو درود ان او سلام

اماموںکی شان مین

بوحنیفہ شافعی مالک امام	احمد حنبل ہہہ چارون نیکنام
چار مذہب کی ہی انسے ابتدا	ہی مسلمانونکو انسے اہتدا
وہ امام دین بیشک ہین چہار	اپنہ نازل ہووے رحمت بیشمار
کوئی مقلد ایک کا چاہے اگر	دوسرے کی بات لینا نین خطر
جلد ٹوٹی ہی نماز ابی باجبر	آیتان بدلیسے ہووے کفر اگر
عود صحت نین ہجا الناسی سے	شافعی بولین ردا الثانی

بیچ تعریف پیران طریقت کے

ملجا و ماوی و مرشد دستگیر	غوث اعظم ہین شہ پیران پیر

رحمت و رضوان حق بر آنجناب — حق سے ہو ماہ دو ہفتہ و آفتاب

اور شیخ شیخہا باعز و جاہ — سہروردی شہ شہاب دین پناہ

شہ معین الدین چشتی قطب دین — اور فرید الدین شکر گنج یقین

اور شاہ نقشبند باصفا — فیض یاب بارگاہ کبریا

دانکہ طیفور است نام بایزید — آنکہ در عشق خدا بودہ مزید

حل مشکلات گرفتاران و مضطران امکان داشت ہر پاس این تحریر یافت و انما الغیب عند اللہ ازمحمد اکرم

شاہ موجود درین زمان

شاہ اعلی شان بامر شاہ ہین — مالک افواج و ملک و جاہ ہین

رافت و فضل و کرم حق سے مدام — رہوی حاصل انکو تا روز قیام

ای درت بہر شہان امید گاہ — ایکہ احسانت روان شام و پگاہ

ای منزہ از جہات و کیف و کم — ای وجودت برتر از نقص عدم

ایکہ ذاتت برتر از وہم و خیال — ای زبانہا جملہ در وصفت لال

جبتلک دنیا کے ماہ و سال ہم — یا الہی انکو با اقبال رکھ

دونو فرزند انکے رہوین شاد کام — افضل الدولہ بڑے ہین بامراد

یا الہی انکو رکھ دنیا مین شاد — دین و دنیا مین رہین وہ بامراد

سب مقاصد انکے بر آوین تمام — از طفیل سید خیر الانام

هست سالار آن وزیر باخبر … نوجوان و بامراد و دادگر
جانش از اسعاد حق پر شاد باد … از عنایات حقش امداد باد
هم رعایا شاد ازو هم جان نثار … هم عیال الله شد شاد و هم آل

راہ نما کی صفت مین

جام دے ساقی مجھے اب عشق کا … یاد مین ہادی کے تا ہوؤن رسا
رکھ زبان کو میری ہر لغزش سے دور … تا اٹھاؤن ذکر مین اسکی سرور
وہ یقین ہین مخزن سر خدا … یاد سے حق کے نہین یکدم جدا
روز و شب وہ آمر طاعات ہین … ناہی اعمال منہیات ہین
لاؤن کیا تعریف مین انکی مثال … وہ زبان سے کیا کرون مین قیل و قال
ذات انکی بحر بخشش ہے یقین … اس زمانہ مین نظیر انکا نہین
یا الٰہی انکو رکھ دنیا مین شاد … دین و دنیا مین رہین وہ بامراد
فیض ہے انکی عنایت سے ہوا … اور صلہ خدمت کا یہ مجھکو ملا
کیا کرون انکی عنایت کا بیان … حال پہ میری ہوئی ہے جو عیان
نام انکا کیا عجب مرغوب ہے … پیر و مرشد مولوی یعقوب ہے
سب مقاصد انکے بر آوین تمام … از طفیل سید خیر الانام

له صیغه واحد درحق شاهان بسیار گفته اند و مضایقه ندارد و در عربی که میگویند قال الله تعالی رسله

والد انکی تھی رشید الدین حسن — عاشق اللہ تھی بی مکر و فن
از حسن افضل اویس ثانی جوان — پیری ظاهر از و نبود دروان
پیری باطن از و جاری بود — هر که انکارش کند عاری بود

عرض حال از محمد فخر الدین

عرض یہہ ہی بعد حمد اللہ کے — اور پھر نعت رسول اللہ سی
اس رسالی کے جو طالب ہین تمام — التجا میری ہی ان سب سی مدام
گر غلط یا سہو کو پائین کہین — دامن اصلاح سی ڈھانکین وہین
ہل یری الانسان مما یخلق — خلقہ من ما یح یدفق
ہین مطالب دین کی منظوم یہہ — تا کرین سب طالبان معلوم یہہ
یہہ مطالب ہین کلام اللہ کے — اور احادیث رسول اللہ سی
گر کری کوئی حقارت کی نظر — عاقبت مین دوزخ اسکا ہو مقر
نہین خلاف شرع کچہہ اسمین لکہا — نہین بری باتون کتین جایز رکہا
دلکو حاضر رکہہ کے تم سمجہو کلام — اور لوازم سب بجا لاؤ تمام
اسمین ہین احکام شاہنشاہ کی — یہ خزینہ ہین رسول اللہ کے
ہی یہ بحر رمل مین ایکبار شش مثنا — فاعلاتن فاعلاتن فاعلات

منتخب کرکر گناہان کبار — لکھ دیا ہون ہمین سب اے نابکار

اور بہت سے فائدے انکے سوا — ضمن مین آ گئے ہوئے ہین برملا

نا کرے مسلم کو کافر کوئی گناہ — غیر کفر اللہ سے مانگو پناہ

کار بد سے باز رہنا ہی صواب — فعل طاعت سے بھی افضل اجتناب

وہ کبائر ہین گناہان اے سعید — جسکو حد ہو شرع مین یا ہو وعید

حد ہو جسکو شرع مین مارین دُرے — تا ہو عبرت نا کرین کام ان بُرے

یا کہ قرآن اور حدیثون سے مدام — جس گنہ سے ہووے دوزخ مین مقام

اسکو کہتے ہین وعید اے ہوشیار — قول شارع نے ڈرایا ہو بکار

نہی سے معلوم ہووے ہر گناہ — جو کہ ہی مبغوض حق سب ہی تباہ

جبکہ پایا یہ رسالہ انتظام — رکھ دیا ترغیب لائق اسکا نام

گر عمل مومن کرین اس پر تمام — حق تعالے راضی انہون سے والسلام

جب ہوا مشغول دل از بہر سال — تب کہا ہاتف نے مجھ سے یہ مقال

اس سے ملتا ہی ہدایت کا سراغ — لکھ تو اب تاریخ اسکی چشم چراغ

شروع بیان گناہونکا پہلا شرک اللہ سے کرنا سب کبائر سے بڑا گناہ ہے اللہم احفظنا منہا بیان اکبر الکبائر کہ شرک است و باقی فواید ذیل آن

[illegible]

کفر سرتا پا ہی شرک اللہ کا — سب گناہوں میں ہی وہ بیشک بڑا
اسکے سوا کرنا عبادت غیر کی — یا کہ انسان یا بتان دیر کی
وہ جو عیبوں سے منزہ آپ ہی — بولنا اسکے تئین ماباپ ہی
یا سمجھنا اسکے تئین فرزند ہی — یا کہ جورو یا کوئی دلبند ہی
ایسا قول و فعل کفر و شرک ہی — اسکا واجب مومنوں کو ترک ہی
بشنو این نکتہ ز شیخ باتمیز — کفر بعضی کفر نبود اے عزیز
گاہ کافر میکند صدیق را — گاہ زاہد میکند زندیق را
ذات حق ہی لاشریک اور بیمثال — ہی وہی قیوم نہیں اسکو زوال
سب جگہ حاضر ہی دلمیں جلوہ گر — دیکھتا ہی سبکے وہ عیب و ہنر
نہیں روا مومن کو کہنا کفر کا — گر کریں اکراہ کافر ہو روا
رکھکے دلکو مطمئن ایمان ساتھ — ہی روا قرآن سے کہنا وہ بات
ایسی ضرورت کے سوا ہرگز نہ بول — بن رضا حق کے تو منہ کو نہ کھول
گر کوئی ثابت رہا مارا گیا — بے شبہ اسکی ہی جنت میں جا
مت مشابہ ہو کبھو کفار کا — اسکے تابع ہیں محمد مصطفیٰ ص
غیر حق کو مت سمجھہ خالق کبھو — معصیت کو حق کے مت لے مان تو

عہ در باب الضرورات تبیح المحظورات و بیان آن در آخر این رسالہ می آید لیکن بیان این مخصوص در قرآن مجید آمدہ و رخصت شدہ بآیۂ لا تلقوا بایدیکم الی التہلکۃ و نیز الا من اکرہ و قلبہ مطمئن بالایمان ۱۲ منہ

عہ و قول ابراہیم علیہ السلام ہذا ربی ہذا ربی سہ بار برای نجم و ماہ و آفتاب اگرچہ بظاہر کفر است لیکن در حقیقت محض برای ہدایت و ارجاع کافران بسوی ایمان عین ارشاد است تا از عدم ثبات معبودان شان دلیل بر وحدانیت ذات حق گیرند ۱۲ منہ

اور شعار کفر سے پرہیز کر — جو علامت کفر کے ہوں یا ایسے فعل

گر کوئی جائز کو سمجھی ناروا — یا کہ عکس اسکا تو ہی کافر ہوا

تنبیہ

چوک سے فہم و زبان کے گر ہوا — کلمہ کفری تو نا کہنا بھلا

اور غضب کے وقت کر ہیکی زبان — تو نا کہنا اسکا بھلا ہی مخلصان

قران کی حقارت اور انکار کرنا رسالت کا اور بد کہنا اور جھوٹ تہمت رسول اللہ پر کرنا کفر ہی اور گناہ کبیرہ ہی باقی فواید ضمن آن

جھوٹ کی تہمت رسول اللہ پر — دل سے اپنے جوڑ کر ہرگز نہ دھر

یہہ خطا ہی دین دنیا مین بتر — ہووے جیسے جل الشان بسر

گر کہے کوئی خوابمین مجھکو کہے — جھوٹ ہو تو ایسا اسکا حکم ہی

دو صحیحو نمین جو کوئی ہووے بات — رتبہ انکا ہی بڑا نرو ثقات

لا تقبل الشیطان ان التمثل بی ...

یا موطا مین صحاح ستہ سبات — آتھہ مستدرک کے ستا ایسے دیبیفات

دان نہم مشکوۃ اسے باصفا — جامع مضبوط در باب ہدی

معنی قران نکر تو عقل سے — جو کہ نا ہو قاعدہ اور نقل سے

اور تاویل بیان احتمال — ہی روا اسمین نہین ہرگز وبال

کفر دان تصدیق کاہن ای پسر — مخبر از غیب است کاہن نی خبر

اور انکار رسالت کفر ہے / اور قرآن کی حقارت کفر ہے

اور بد کہنا رسول اللہ کا / کفر ہے اور ہے گناہ ہو نہیں برا

اور حرام اللہ کو مت کر حلال / علم بھی اسکا ہی کفر اے نیکخال

قتل ہے سب النبی سے تم کہو / لیک گر کوئی سنی اوپر نہو

اور صحابیون کو برا کہنا گناہ کبیرہ ہے باقی فواید در ضمن آن

اور صحابے کو رسول اللہ کے / کوئی نالایق اگر دشنام دے

وہ برا ہووے گنہ گار خدا / دن جزا کے پاوے وہ حقے سزا

حق تعالی اسکا منهه کالا کرے / اور ہمیشہ اسکو دوزخ مین رکھے

اور شفیع اسکے نہون روز جزا / شافع امت محمد مصطفی ص

انکی ہے تعظیم واجب دل سے کر / اور کبھو بد اعتقاد انپر نہ دھر

ہووے اس تقصیر سے جب قتال / مر کے جاوے دوزخ اندر بے مقال

ہے علی و ہر ولی سے حکم حرب / قول حق ہے مشتہر در شرق و غرب

باغی و مخطی معاویہ کو بول / اور سوا اسکے تو کچھ منهه کو نہ کھول

بمعنی طالب خیز آمده

اجتہادی کہ معاویہ خطا / ہو گئے باغی تھے باشیر خدا

کفر و لعنت ملنے قابل پر اگر / ناکیا ہو اسکو ہر جا سے پسر

فائده

ہمیشہ اللہ کی رحمت سے نا امید ہونا اور عذاب سے امن میں بیٹھکر رہنا گناہان کبایر سے ہے باقی فواید در ضمن آن

نا امیدی رحمت حق سے مدام	دین دارونکو بری ہی نیکنام
رحمت حق کی سدا امیدوار	رہوین اسکے قہر سے نت بیقرار
یا سمین لا ایک کہا کوئی شخص کو	حق نہ بخشیگا یہ گنہ تیرے کبھو
حق نے بخشا سب گنہ اسکے تمام	اور کیا قایل کا دوزخ میں مقام
مت بتا مجرم کو درس یاس تو	ہی لکھا قرآن میں لا تقنطوا
اس سے بڑھکر آیت یعطیک ربک	اہل بیت اس بات کی قایل ہیں سب
توبہ استغفار تو مطلوب ہے	حقکو بندونسی سدا مرغوب ہے
توبہ کرکے پھر کرے کوئی گناہ	پھر کرے توبہ تو نا ہووے تباہ
اور عذابون سی خدا کی بے خطر	رہنا دایم مومنونکو ہی خطر
ہی عذابون سے خدا کے ڈر ضرور	نے حذر رہکر نہو جنت سے دور
مان مت لے قول نفس شوم کا	پڑھ مقولہ مولوی روم کا
ہر کہ ترسید از حق و تقوی گزید	ترسد از وی جن و انس و ہر کہ دید
ہیبت حق است آن از خلق نیست	ہیبت آن مرد صاحب دلق نیست

دل نظرگاہ خداہی پاک رکھہ — قہر حق کا دلمیں لے ہنے باک رکھہ

شروع بیان ربوا

مت گرو رکھہ سود مین تو اپنی چین — ہی وہ نقصان نے ہی نفع یک یقین

مت گرو رکھہ چیز اپنی سود مین — بیچنا اُسکا بہلا ہی سود مین

کوئی کسیکا حق رکھے وے تا بکے — گروہ کچہہ بڑہکر کہے اُسکو ہی فائدہ

سود کہانا گناہ کبیرہ ہی باقی فواید در ضمن آن

سود کہانا ہی گنا ہونین بڑا — پاس ہی وہ دین داروں کے بڑا

حقنے قرآن مین کیا جسکو حرام — کیجیو اُس سے حذر اے نیکنام

جو مقدر مین ہو بیشک وہ ملے — حق کے بن چاہے نہ کوئی تنکا ہلے

سود کہا کر ہووین سارے سود خور — یعنی دنیا مین حقکے پاس چور

نفع ہو جس قرض مین وہ ہی ربوا — دین دارونکو حذر اُس سے بہلا

سود خور اور رہزنون کو حق کہا — نص قرآنمین محارب با خدا

یہان جو کہاوین سود نے اندیشہ ہو — وہان جلینگے حشر یا دوزخمین وہ

قرض احسن کیا عجب حسنات ہی — دینا اُسکا موجب برکات ہی

فائدہ

زوج کا کر زوجہ او پر قرض ہو — مہر مین محسوب کر بہ غرض ہو

قرض بے خرچی کرام او لیا — لیک تا ممکن نہ کئے اسکو ادا
یہہ زمانہ سخت نا فرجام ہی — قرض دینا اسمین بدترکام ہی
قرض احسن دین اگر مقدور ہی — اسکا فاعل حشر مین مسرور ہی
ہی خبر مین دور آخر کے تئین — سود سے کوئی بھی بچینکا نہین
جوکہ باعث ہو کسی بھی طور کا — یا ہو آکل یا ہو موکل ایک سا
ہی روا یہہ سود دار الحرب مین — پھر کہین ہو شر قین یا غرب مین
قرض تیرے سے اگر کوئی منگے — دے اُسے للہ بطور قرض سے

مال یتیمونکا کہانا گناہ کبیرہ سے ہی باقی فواید درمیان

آتش دوزخ سے جل عورت رو — لے یتیمون کے جو کوئی مال کو
ہی گناہ ہونین کبیرہ یہہ گناہ — اسکا فاعل ہووے دنیا مین تباہ
حشر مین بھی سخت ہو اسکو عذاب — اور رہی حقکا سدا اُسپر عتاب
سبکو بہتر ہی رحمت کرنا مدام — حال پر سارے یتیمونکے تمام
دیکھنا انکو محبت کی نظر — بد نظر ہی مال پر اُنکے خطر
ہی محبت حال پر انکے ثواب — او رستانا انکا بیشک ہی عذاب
جوکہ ہو بچہ مرا ہو اُسکا باپ — اُسکو کہتے ہین یتیم ای کامیاب

لین

تام

سودحت

کسو کا مال چھین لینا گناہ کبیرہ ہی باقی فوائد در ضمن آن

چھین لینا ہی کسیکے مال کا	نے سبب اور نے جہت بیشک خطا
پہر گنہ بھی پر خطر معیوب ہی	دوزخی ہی جسکو یہ مرغوب ہی
اور مسلمانونکو لازم ہی تمام	باز رہنا اِس گنہ سے بھی مدام
حاکمیان خوب ہوا حبار کے	واسطے انصاف او راخبار کے
یہ کہی مظلوم جایز ہی وہ بات	لایحب اللہ سے تشنا کے ثبات
ویسی جا حد قذف جاری نہو	کیونکہ ہی قرآن سے اُسکو عفو
کافرونکو ملک رہتا ہی ولیک	ظالمونکو وہ نہر ہوے مردنیک
عدل سے ہووے بقاء مملکت	ظلم سے جاتی ہے اُچھونکی ہیبت
حکمت و عفت شجاعت سے مدام	رہ تو کرتا دین او ردنیا کے کام
ظلم و غیبت مت روا رکھنا مدار	کر مخالف جانب اُسکا اختیار
اجرۂ نفس است و جایز نوکری	کار خشم حق مکن نان شوہری
کیمیا پر جو کوئی رغبت کرے	مال اپنا کھوکے پھر حسرت کرے

رشوت لینا گناہ کبیرہ ہی

اور کسو سے لینا رشوت ہی حرام	مومنونکو نہین ہی لایق ایسا کام

ائی

ہی خصوص انمین سی دیکھو تو بڑے	قاضی اور مفتی کو ہی رشوت کرے
عاقبت مین ہوئی رشوت خوار	اور رہی دنیا مین وہ بی اعتبار
گر سوا ظالم کو ہی مذکور ہو	مرکئی لوکون کو تم اچھا کہو
قاضی یعنی خاص دعوۃ مین نجاین	عام دعوتمین برابر سبکی کہاین

فایدہ

چوری کرنا گناہ کبیرہ ہی و باقی فواید در ضمن آن

اور چوری ہی گناہو نمین بڑی	دو جہانمین جسمی ہو شرمندگی
ہی خصوص اسمین جو دیکھو رہزنی	جسکی ہی تفصیل قرآنسی بنی
شرع مین تو ہات کاٹین چور کا	حرز مین سی کر کوئی لیوی چرا
اوسی کوئی فاتحہ تا ہو قبول	سیما دزدی اولاد رسول
حکم بالدزدی ضعف وعدا اور ہی خیانت کار بد	یعنی خصوصا اور بزرگونکا بہی ہی انکار بد
قصد خون و آبرو کر کوئی کری	تار و اکسکا تو پہنچا جلد اوسی

غیبت کرنا گناہ کبیرہ ہی باقی فواید در ضمن آن

اور غیبت تو کسیکی بہی نکر	یہان خلاف بعض پر منکر نظر
کرتی ہین غیبت محدث عالمان	اور دنیا دار بعضی ظالمان
ہہ ہی غیبت نص شاہنشاہ سی	اور احادیث رسول اللہ سی

یہ حدیثوں میں خبر معلوم ہو ناقص روزہ ہی غیبت تم سنو
ناقص روزہ جو غیبت کو کہی واسطی تہدید اور تشدید لی
جو نہیں جائز وہ سنا نہیں بھلا سات شخصوں کی رکھی غیبت روا
جو کہ جلباب حیا کو ڈالدی ہین ہی غیبت اوسکی عالم یون کہی
سات شخصاں جنکی ہی غیبت روا ہی بیان اوسکا کتابوں میں لکھا
نکتہ چینی عیب گوئی بد سمجھ بی سبب دل کا ستانا بد سمجھ
صوم دہ روز محرم فرض تھی ہو گئی منسوخ وہ رمضان سی
دیکھنا ہی ماہ نو رمضان کا عید کا بھی واجب ای اہل صفا
پھر گواہی کو بھی اوسکی کر ادا جا کی قاضی پاس ای صاحب وفا

روزۂ رمضان کا توڑنا گناہ کبیرہ ہی باقی فواید در ضمن آن

غذر بن روزیکا کھانا ہی ضرر یہ گناہ ہو نہیں بڑا ہی پرخطر
ہی ظہار صوم کا کفارہ ایک اور تفصیلات تو در فقہ دیکھ
کونسا روزہ ہی وہ رمضان کا ماہ رمضان میں نہیں کوئی دوسرا
روزہ وہ رکھ توڑنا بدتر ہی کام اوس سے لازم ہو قضا کفارہ تام
اور نا رکھنی سی لازم ہو قضا نیت اسکی گر نہیں دلسی کیا

اور قضا کی ساتھہ استغفار ہی | ڈر خدا سی کیونکی وہ قہار ہی

کوی مسافر ہو ویا بیمار ہو | اسکی تئین افطار جایز ہی کہو

لیک ہی رکھنا ضرور اسکو قضا | جب اقامت کے مرض جاتا رہا

گر نہ روزہ کوی شی کا چکھہ کر تہو کدی | روزہ نین جاتا ہی گرچہ نارہی

فایده

اور جو کوئی بڈہا بہوت ہوی بڑا | فطرہ کی مقدار دی کہاوی روا

جب کیسا کام کیا کوئی مالدار | ہی نماز و روزہ کا فدیہ بکار

فدئہ یک روزہ مثل یک نماز | دان جو بس وصیت شرط باز

ہی سحر سنت تم اسکا وقت یاد | آسمان شرقی پہ نا ہو صبح کہاؤ

ولیسی فتوی لی کہی حضرت رسول | لیک دل وہ ہو کہ ہوی قبول

جب یقین ہووی غروب آفتاب | ابر نا ہو کہول روزہ کو شتاب

اور ہر روزہ کی نیت کر جدی | اوّل شب ہی کری تو نین بدی

چاند گر دنکو دکہی نین اعتبار | وقت پر افطار کر ای ہوشیار

ہی حدیث ستہ شوال جان | شیخ اکبر نی کہی موضوع جہان

جہوٹ قسم کہانا گناہ کبیرہ ہی

جہوٹ کہانا ہی برا سو کند لتین | مانتی اسباب کو یہہ جہوٹ تین

که جناب آن حضرت هادی شریعت و طریقت حقیقت الله صلی الله علیه وآله وصحبه وسلم

جهوٹ بدهی لیکه وہان جائز ہوا | جهوٹ کہہ لی بیکنہ کی جان بچا
اورکوا ہی جهوٹ کی دینا یقین | جهوٹ سے بڑ کر ہی اور کچھ ہی نہین
فاسقونکی شاہدی مردود ہی | کیونکہ فاسق عاصی معبود ہی
ہی روا الحکیم عدل باخبر | گر ہو حاکم پاس جانی مین ضرر

بیان بقیه مواضع جواز کذب فقط

جنگ کو خدعہ ہی فرمائی رسول | جهوٹ و ایمین ہی روا یا ذا العقول
ہی روا بهر رضای زوجہ جهوٹ | نا دلو من کد ہنو نا ہووی پهوٹ
اوریمین کاذب عاصی گناه | بد ہی جسکا ہووی فاعل روسیاه
جهوٹ ناحق بیجا کا کام ہی | آخری کو اوسکا بد انجام ہی
ذلت اور رسوائی اور شرمندگی | جهوٹ سے ہو آدمی کی تین بڑی
اورخوبی جهوٹ سی جاوی تمام | عاقبت جهوٹی کا ہووی بد مقام
ہی کفایت جهوٹسی تعریض مین | جیون کہی صدیق از ابراہیم مین
اوریمین لغو بخشی گی کهان | نص قرآنی کہ ہی بی شبہ جان

جو ری ماب اور تول اور گز گنتی اور رمول مین کرنا گناه کبیره ہی

ہی خیانت ناپ مین اور تول مین | اور گز گنتی مین ہی اور رمول مین

خورده و در واقع خلاف آن بود ۱۲

باگناہان کبایر جمع رکھہ ۔۔۔ بس تو اور دل کے مطابق ہمیں رکھہ
یہان سمجھتے نین ہین ظالم نیک و بد ۔۔۔ کرتے ہین جاری بدی نیکی کو سد
قہر مین اللہ کے جب آئینگے ۔۔۔ تب کئے اپنے کو ظالم پائینگے
ہی بدونکو آخرت مین بد سزا ۔۔۔ مومنونکو نیکیون کی ہی جزا
زندگی تھوڑی ہی چھوڑین مکر و فن ۔۔۔ اور کرین ایمان کو لپنے چاہتن
نوح کے بھی عمر کو ہی سد سمجھہ ۔۔۔ آخرۃ کی عمر کو بیحد سمجھہ

نماز آگے وقت کی پڑہنا گناہ کبیرہ ہی

اور آگے وقت کے پڑہنا نماز ۔۔۔ یہہ کبیرہ ہی گناہ اے دلنواز
یا پڑھے تاخیر کر کر وقت سے ۔۔۔ بے سبب یا ترک کر دیوے اُسے
باضرورت ایک صحابی ملا ئے ۔۔۔ تب قضا فجر انھین جائز کرائے
وقت کے آگے تو ہرگز نین ہوا ۔۔۔ لیک پیچھے وقت کے ہووے قضا
ہی نماز اندر بھلا دلکا حضور ۔۔۔ نیت و تحریمہ مین رکھنا ضرور
ہم تو استقبال عین کعبہ دان ۔۔۔ کفر دان یا از کبایر مہربان
جس جگہ پڑھے جماعت سنت فرض ۔۔۔ سنتان وہان مت پڑھو
گر جماعت سے پڑھے یکجا امام ۔۔۔ فرض وہان نا پڑھے کوئی امام

سید ہا جانب چھوڑ مت مرد خدا — صفین جا کو چھوڑ مت پیچھے بجا

رفع ید بہر رکوع و بعد ازان — ترک و فعلش ہر دو از سنت بدان

ترک آن شد نزد اعظم اختیار — شافعی بر فعل آن داده قرار

درمیان فرض و سنت ای فتیٰ — ذکر دنیا نے ضرورۃ نہیں روا

ہی جبر جمعہ کا اے نامدار — جیون مقلد بدن کا ہی کا مکا

بعد اسکے کا ئی بکر بکا ثواب — بعد اسکے مرغ و بیضہ کا شتاب

گر کوئی مسجد بجا گھر میں پڑھے — عذر ہی تدریس او تصنیف سے

قد لیاوی الشخص قوماً جمۃ — ان ابراہیم کان امۃ

تم کرو صلوات کو دایم مدام — تا نہو تم تارک فرض اے کرام

وقت پر پڑھنا نمازونکا بھلا — اسکن کبیرہ میں نہو تم مبتلا

سوتے یا بھولے سی گر کھووی نماز — جب اٹھے یاد آوے پڑھ لے

سجدۂ سہو اسکی لئی لانا بجا — تا کہ ہو نقصان کا جبرا باصفا

دل کیتئیں حاضر رکھو وقت نماز — در مناجات کریم کارساز

مصر کے معنی ہین دو اسکو سنو — ہی روا و ناروا جمعہ بدو

شہر کے لوگونکی حاجت ہو روا — جس جگہ اسکو تو سمجھو تم فنا

ظہر آخر گر پس جمعہ کئے — زاختلاف مصر بیرولی سے نئے

عید و جمعہ مین پڑھے ہین جاہلان — کیونکہ نہین عرفات مصر ای ذی عیان

جو نپاوے جمعہ پھر لیوے وہ ظہر — حیض والی باز رہوے تا بطہر

نے قضا اُسپر نمازونکی کہے — اور قضا روزیکی اسپر فرض ہے

سجدۂ قران رکوع اندر ہوجائے — گر ہو فور آدر نماز ای نیک رائے

عیدین جمعہ مین یعنی درزحام — مت کرو تم سجدۂ سہو ای کرام

بے وضو تو نا پڑھے ہرگز نماز — عمد سے ہی یہہ گناہ نے نماز

بعد دو رکعت ز فرض ای دلربا — سورہ بعد الفاتحہ ہم شد روا

جسجگہہ نا آوے آواز اذان — جان اقامت فرض کو مشروط ہان

مال رکھہ کر زکوٰۃ نادینا گناہ کبیرہ ہے

مال رکھکر گر کوئی نا دے زکوٰۃ — ہے گنہ اسکا بھی جیون ترک صلوٰۃ

جبکہ گذرے مال پر سال تمام — واجب اسدم ہو زکوٰۃ ای نیکنام

اور نصاب انکو کہے شیخ بغداد — کم ہی کچھہ تین روپے سے نہین زیاد

نیک دکھن کے روپے کا ہیں حساب — کیونکہ بنگالے مین لکھی وہ کتاب

روپیہ وہ چار آنہ ہی بڑا — دے حساب اسکا تو کرے ای فتا

ومصارف ماخوذ اند ازین آیت کہ انما الصدقات للفقراء والمساکین والعاملین تا آخر آیت

پھر زیادہ جسقدر اسپر بڑھے	دے حساب چہل و یک یونہین لکھے
اور زراعت کا بھی حق دینا بھلا	جسطرح قرآن میں حق نے کہا
اور فتاوی میں بہت تفصیل ہی	منتخب یہہ جوہرا لکلیل ہی
جیسا جیسا حکم ہو ولیا تو دے	خمس و عشر و ربع بھی اسکا لکھے
لیک خرچ اسکا ہی جس جس نام ہی	ویسے ہی لوگونکو دینے ہو خطر
فطرہ گر تاخیر ہو ساقط نہو	نقد بھی اُس کا روا دینا کہو
در حلی ان قول اوسط شافعی	اعظمی احوط ہی مالک اوسعی

تنبیہ

مال باطن کو زکوۃ باطنی	ظاہری کو ظاہری مرد غنی

تنبیہ

یا زکوۃ مال دے کوئی مالدار	اُسکا مانع ہووے بیشک خوار زار
منع ہر طاعت سمجھ مدکار ہی	مانع ایمان از کفار ہی

دعای موسی کہ برای عذاب فرعون و فرعونیان بود بخبیر کہ ہمہ کفار را حاصل شود

ڈر سے ایمان لائین سب فرعونیان	مانگی موسی ظلم بیحد سے میان
ہی دعا احمد رسول اللہ کی	ایک نا مقبول سب مقبول ہی

فوائدیہ

دریغ

دینے سے ہووے ترقی مال کی ‎ نی تو بد نیت سے حاصل ہو بدی
لیکہ یہہ قرب قیامت ہی مگر ‎ کیونکہ اسمین بہت الٹا ہی اثر
ہی خبر مین دور آخر مین اثر ‎ کم ہو جز نقدین کے ای باخبر
راہ حق مین خرچ کر اور جان تو ‎ لن تنالوا البر حتی تنفقوا
سرکشی سے نفس کے تو باز رہ ‎ کر خلاف نفس اور ممتاز رہ
یو شرون خوان ولوکان خصاص ‎ یہ خبر ہی لوگونکی ہی تخصیص خاص
بعضی از زوجات کو بھی دے طلاق ‎ ہین کئی ایثار اسمین نی نفاق

کافرونکی لڑائی سی بھاگنا گناہ کبیرہ ھے

کافرون کے جنگ سے ہی بھاگنا ‎ مومنان بھاگین تو ثابت ہو خطا
گر مسلمان ایک ہی کافر ہین دو ‎ بھاگنا مومن خطا ہی پھر سنو
ہو مضاعف سے زیادہ گر کبھی ‎ بھاگنا جائز ہوا سمجھو جبھی
تھا جسد حضرتکا زخمون سے بھرا ‎ خون کے بہنے کا ہی شایع ماجرا
اور جہاد نفس کو اکبر کہے ‎ اولیا معنی خبر کے یون لکھے
اور وباطاعون سے مت بھاگ تو ‎ اسکی شنیعہ سے نہو نا پاک تو
اور نہ جا اسجا جہان ہووے وبا ‎ کیونکہ جانا بھی وہان ہی ناروا

ہی شہادت مرگ طاعون مومنان … دو طرح کی ہی مفاجات ای میان
لطف حق مومنکو مرگ ناگہان … کافرون پر ہی غضب ای مہربان

فائدہ

پڑھہ مصیبت مین تو ایصا جسکو … آیت انا الیہ راجعون
مت ہلاکت کرے اپنے ہاتھہ سے … فعل سے کوئی و یا کوئی بات سے
قول و فعل اپنا بہت رکھہ باسداد … تا رہی تو دو جہان مین بامراد

فائدہ

یک جہت مین بعد ہو گر قصد تو تنبیہ دو جہت مین بعد ہو مثل کہہ

گر کوئی انسان کو شیطان ملائے … یا مشیطن آنکھہ سے سکو ڈرا ے
اللہ اللہ بول تم حق سے ڈرو … دل سے اپنے ذکر کر تم خوش رہو

جان سے کسکو ناحق مارنا گناہ کبیرہ ہی

جان سے ناحق کسو کا مارنا … بی سبب اور بلی جہت جا ہیے خطا
چھین لیکر نیکیان قاتل کے وو … حشر کے دن دیوی حق مقتول کو
خلق کے دلکو لے اپنے ہاتھہ مین … انکو راضی رکھہ ہر اچھی بات مین
گر قصاص و حد اور تعذیر کو … اسمین تو جاری نکر تقدیر کو
حق نے فرمایا حیوۃ فی القصاص … عقل کو مت لا تو اسکے حکم پاس

عقل

عقل عیش عشق ہیچ و بس ہمہ	شوق چون عنقا و عقل از مور پست

از مثنوی مولوی روم

عشق را پانصد پر است و ہر پری	از فراز عرش تا تحت الثری بابالہ خوانند

فائدہ

جب کہے کافر کہ اعلُ یا ہبل	ہی جواب اللہ اعلی و اجل
در بدل عزی لنا و لا لکم	ہو مولینا و لا مولا لکم
اور بیان حد و تعزیر و قصاص	ہی کتب مین فقہ کے ذی اختصاص

تنبیہ

غسل نہین ہر شہید ای مہربان	شافعی بولین نماز اونکو ہان
عمد ہو یا ہو خطا ہو دیت	قتل ہے بیشک کبیرہ معصیت
کفت قاتل را علی ذی کرم	عمر محزور فردا شفیع تو منم
این نیامد ہم نیاید از کسی	در جہان گرچہ شدہ کشتہ بسی

تنبیہ علیحدہ

ہدیۃ الایمان مین ای باصفا	چیز دیگر مین نے زائد یون لکھا
یہہ بھی ہی معقول درگاہ خدا	اسکی سمجھے سے ملی صدق و صفا
ایک زانی رجم کا ہی ایک کو حد	یہہ بھی ہی مذکور فقہ ای بارشد

فائدہ

راہ حق مین جو کوئی مارا گیا	اوسکو نہین جیتا سمجھ ای بے ریا
حق کہا زندہ وہ لوگونکو سمجھ	انبیا کے تین بھی احیا تو سمجھ

تنبیہ

یاد حق کر مردگان سے مت ڈرو	ہوئی ممکن کچھ کفن اچھا کرو
زندگی مین جسطرح ہوئی لقا	لا زیارۃ قبر کی دینی بجا

پرہیزگار عورت کیتین گالی دینا گناہ کبیرہ ہی

پارسا عورت کے تین گالی نہ دی	ہی گناہون مین بڑا یہہ بوجھ لی
کر کوئی قابل نہ ہو اس کام کے	اوسپہ تہمت تو نہ دھر گالی نہ دے
دینا گالی ہیکنہہ تا ہی خطا	اس لئے کہتا ہون تجھکو جتا
استی دُرّی قاذف و شارب کو مار	عبد ہو تو آدمی اسکی کر شمار
بد کہے مظلوم جایز ہی وہ بات	لا یحب اللہ استثنا کے سات
لغو گر انسان سی کوئی بات ہو	اسکا نقصان اس سبب سی مت کرو
جو ہی مومن سالک راہ ہدی	مرد و عورت کسکو بھی گالی نہ دی
وان قذف و نیت غضب بد رو جناب	قول صدیق تو جرأت کلا ب

جورو اور خاوند مین ہووی لعان	فقہ مین قرآن مین اسکا بیان
حمل کی مدت اقل شش ماہ جان	ہی خلاف اکثر مین اى محسن بجھان

ناحق خویشون سی دشمنی کرنا گناہ کبیرہ ہی

(تا اینکہ امام مالک چار برس کی کہتے ہیں بعض از مجتہدین از زیادہ از آن بیشتر گفتہ ۱۲)

اقربا سے ہی عداوت کار بد	دوستی سے انکی ہی انکار بد
اور مسلمان موم دل رہنا سدا	سنگدلی سے ہووی نہین حاصل خدا
جسمین قرابت سی نہ ہووے کچھہ حصول	جز بدی اس سے ہی نزدیکی فضول

تنبیہ

نام کا لوگون کی گر مذکور ہو	وصف تم صادق محبتون کی کرو
وصف محسن اہل اور اولاد بھی	رد قول بد انھون پر سے سبھی
منع کر بدگو کو بدگوئی سے تو	بلکہ کر تعریف مذموم اى عمو
ور بڑی تعریف مین کسکے کوئی	بات بالعکس اوس کی بھی ہنگی بھلی
بہت سی باتونکو کہہ جانون نہین	حمق لازم تا نہو تجھپر کہین
دوست ناخوش ہو اشارہ کر کہی (یعنی نمیدانم)	تو اوسی سمجھا لے اے صاحب میری
جو سنے تو بات مت منہہ سی نکال	بلکہ رد کر دی اگر بد ہو مقال
ناخوشی کی دوست کے گر ہووی بات	قایل اسکے کو ہو مانع ذی صفات

تحقیقت و مسایل لعان در کتب فقہ
و در کتب تفاسیر در سورۂ نور از قول
والذین یرمون ازواجہم ولم یکن لہم شہداء
الا انفسہم فشہادۃ احدہم اربع شہادات
باللہ انہ لمن الصادقین تا آخر آیات ۱۲

گر کری کوئی شخص کو کوئی جهان	تو اوسی اعزاز کر اور دی امان
دی جواب گرم گرم و سرد سرد	تا ز ذلت بر تو ناید هیچ درد
لیک باید تصفیه کردن مدام	تا نگیرد کینه اندر دل مقام

ماباپ کو ایذا دینا گناه کبیره هے

جو کوئی ماباپ کو اپنی ستائی	عاقبت صد مون کتنین نیکی اٹھائی
هی بهت درجه بڑا ماباپ کا	لا ادب سے انکی خدمت کو بجا
جو رکهی ماباپ کو دنیا مین خوار	عاقبت مین اسکو هووی مار مار
نین قبولیت اسی جهکی رهی	گرچه لاکهونکی کمائی وه کری
دیوی جو تکلیف انکو نا بکار	وه رهی دونو جهامین خوار و زار
لی دعا انکی که دنیا مین تجهے	کام آوے عاقبت همره چلی

بقیه حسنات اہل صخره

مزد و حق کس کا بڑا ہا دنیا بہلا	ہو نه وحدت مین بعصیان مبتلا

باز رجوع به بیان مادر پدر

باپ ماپر بهی هی حق اولاد کا	نام اچها رکهه کے سمجهانا بهلا
کر کے زوجه خاندانی با نکاح	تا هو اولاد منسوب سفاح

تربیت با علم اور شادی کرین ‏ نیکیون سے طبع کو عادی کرین

اور سباحت اور کتابت بھی سکھا ‏ مرد کو ای صاحب صدق و صفا

عادتان بچون کو اچھی کام کے ‏ تو سکا سب بہترین انجام کے

رانکو بچون کو مت باہر نکال ‏ چھوڑ مت انکی حفاظت کا خیال

بہائیون بہنونکا بھی ای حق درست ‏ ایسا ہی سمجھو حق انکا نا ہو سست

مسلمانونسی بی سبب لڑنا گناہ کبیرہ ہی

ہی مسلمانون سے لڑنا کار بد ‏ بی سبب اور بی جہت رکھہ دل مین کد

جسِ سخن سی کوئی ہونا خوش نہول ‏ منع بھی کر گر کہی کوئی فضول

گر زبان سے کوئی کہی یکبات خلف ‏ اسکو سمجھا اور نکر اس سات خلف

ہر طویل احمق قصیر اعقل غلط ‏ چھوٹی سر کا شخص احمق الغلط

جاوتی نا جنت مین ہر ولد الحرام ‏ یہ بہی ہی موضوع ای ذی عقل تام

چونک سی نکلی اگر کوئی رمز شر ‏ شر کو اُس کے دفع کر ای با خبر

جان انسان شاکر احسان ہو ‏ اور اسارت سی عدو جان ہو

قصد جان و آبرو گر کوئی کرے ‏ منع کر اسکو تو ای صاحب میرے

جاننا اپنی مسلمانونکو بھائی ‏ نہین مناسب انسے نت جھگڑا لڑائی

ہجر مسلم تین دن سے نین زیاد
لیک بی نیت ہو زاید نین فساد

ایسا ہی احداد غیر الزوج ہی[۱]
نین روا قصداً اگر سہ روزہ ہی دوشی

مرد اور عورت مین لڑائی کروانا گناہ کبیرہ ہی

مرد اور عورت مین لڑوانا برا ہی
ہی گنہ اور انمین کروانا لڑائی

دو کو لڑوانا برا ہی اور عذاب
باز رہ اس فعل سے ہی یہہ خراب

بلکہ حیوانونکو لڑوانا برا
جنگ انسانون سے بہہ کمتر ہوا

فائدہ

ذلت عالم کو مت اظہار کر
اور اس کے پی مین مت ہوی اشتہار

تم شیوع فاحشہ در مومنان بمعنی غرض
متکبر مقصود اپنا نے گمان

ذمیونکو بھی ستانا ہی گناہ
مال مستامن کو بھی متکر تباہ

اور گواہی بی عذر چھپانا گناہ کبیرہ ہی

اور گواہی کا چھپانا پر خطر
ہی گنا ہو نہین کہو نین کان دہر

گر گواہی کو چھپاوے جان بوجھہ
پاس حق کے ہوی اسی اسکی پوچھہ

اسکو ہووے عاقبت شرمندگی
گر کوئی ایسی کرے یہان زندگی

قرآن پڑھہ کر بھول جانا گناہ کبیرہ ہے

[۱] احداد بمعنی ترک زینت برای غم مردہ و برای زوج بسیار زیادہ از سہ روز کہ عدۃ آن نیست روا گویند مقرر است در شرع چہار ماہ و دہ روز و عدت طلاق ثلاثہ قروء اندو مراد بآن نزد شافعی سہ طہر و نزد ما سہ حیض و اگر حاملہ باشد عدۃ آن وضع حمل است بنص قرآن و باتفاق خواہ عدت موت زوج بود یا عدت طلاق ۱۲ منہ

اعلام اسرار غیر بکند ۱۲

پہونسا ہی پڑھ کے قرآن کا بہلا ... یہہ بھی ہی چھوٹے گنا ہو سی بڑا

نئے قیامت حفظ گر جاتا رہے ... ہی گنہ جب دیکھہ کر نا پڑ سکے

ہی بڑا وہ بہی گنہ گار خدا ... دن قیامت کے اُسے ہو گی سزا

جلیتی جانکو اگ مین جلانا گناہ کبیرہ ہی

زندہ جانو نکا جلانا اگ مین ... عالمان ع سکو کبایر مین گنین

اخرت مین فاعل اُسکا ہو خراب ... اُسپہ ہو گا اسی سبب حق کا عذاب

یہہ بُرا ہی اور ہی یہہ فعل بد ... باز رہ ہی آدمی کو جہل بد

ہرگاہ کہ از سرور عالم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم اجازت علم و عمل علم طب و رواج آن ثابت و درین کبیرہ حیوانات با انسان مشارک تخصیص انسان با این دو مقدمہ طب مناسب افتاد و امور تخصیص ولقد

کرمنا بنی آدم در تفاسیر مذکور

سلہ
شرب ماء ممنوع دانی ذی سماع ... بعد تحریک ریاضات وجماع

پہر علی الریق وعقیب مسہلات ... بعد حمام و فواکہ ذی صفات

بعد طلیخین ہم ہرگز منوشش ... سرکہ را چون اب دانی مرد ہوش

جمع زین دو شی مکن مرد ہمام ... حوت با شیر ولبن با ترش عام

۱۲ توزنہ ماکر نسخا بعد ازان اگر خواہد

۴۸

ہم عب ہر کہ شخص ممتحن	ہم سویق زراگر چہ با لبن
ہم تو خل و زر مخور صاحب وفا	ہر حریصہ تو مخور رتان را
انچہ ممنوعست خلف آن مرو	اب چاہ و نہر را جامع مشو

حکایت است کہ آتش شعلہ کردہ بود خانہا را میسوخت سید جلال الدین بخاری حاضر شد نام حضرت غوث الثقلین خواند و بر آتش خوند

افکند آتش فرو نشست

سید جلال الدین چو نام غوث خواند آتش سوزان تمام او نشاند

باز رجوع بہ بیان گناہان کبایر حرام نا تو نسی نکاح کرنا گناہ کبیرہ ہے اور ان سب نا تون کا بیان آخر کتاب مین آتا ہے

سات انکی ہی نکاح اور حرام	ماں بہن سے جو کہ ناتے ہین تمام
کیونکہ نین وہ قول مقبول سماع	قول اضعف نے ہی پایا انقطاع
ہر دم اس سے خوف مین رہوین سبہی	جسکو حاضر اور ناظر جان بھی
اور چہوٹون پر رحم کرنے خطا	جو بڑی ہون انکی توقیر کر
اور بخشش سے ہنر کے فضل سے	ہی بزرگی علم سے اور عقل سے

یک بیت از مثنوی مولوی روم اینکہ

ازادب پرنور گشتست این فلک — وزادب معصوم و پاک آمد ملک

فائده

چونکه فوق القبة الخضرا کسان — میروند از بهر ترمیم مکان
گر شود چیزی خسیسی فوق کس — می سزد او را که بر بندد نفس

که گفته اند

قل هو الله که وصف خالق ماست — زیر تبت یدا ابی لهب است

حرام مین بھڑوا پنا کرنا گناه کبیره ہی

قلتبانی بھی کبیره ہی سنو — دوزخی ہی اُسکے فاعل کو کنو
قلتبان وه جو کوئی بھڑوه بنا — گر حرامی کام مین کٹنا پنا
واسطے النکاح سکے کہنا حلال — گر ہو نیت خیر تو اچھا ہو حال
فعل ویوثی برا ہی نا روا — فاعل اُسکا دور از ترس خدا

تنبیه در حل پیام نکاح و وکالت آن

خطبهٔ بنت عمر عثمان نے کئے — تب نبی نے سنکے یہہ فرما کئے
اے عمر ہون ختن مین عثمان سے خوب — صہر ہون عثمانکو تجھ با شان سے خوب

تنبیه از مثنوی مولوی روم

کار پاکان را قیاس از خود مگیر — گرچه ماند در نوشتن شیر و شیر
انچه آدم میکند بوزینه هم — می کند کز وی ببیند دم بدم
اشقیا را دیدهٔ بینا نبود — نیک و بد شان در نظر یکسان نمود
همسری با انبیا برداشتند — اولیا را همچو خود پنداشتند
این نمیدیدند او شان از عمی — هست فرقی در میان نے منتهی

لواطت کرنا گناہ کبیرہ ہی

اور لواطت تو بڑی مردار ہی — یہہ گنہ ہی اور یہہ بدکار ہی
لونڈ بازی اسکو ہند مین کہین — اور جی اغلام اسکیتین کہین
یعنی کوئی مرد ملکر مرد سے — صحبت فاحش کرے آپس مین کبہی
اور کہین اسکو لواطت خاص و عام — لونڈ بازی اسکا ہی مشہور نام
بیحیا کا کام ہی ایسا گناہ — کر کبہی ہووے دو جہان مین زرد و سیاہ
ڈوبی امت اِس گنہ سے لوط کی — جسکی کہتے ہین لواطت اسکو بہی
بی رضا کرتے تہے وہ اسکام کو — ظلم سے اور جبر سے بدنام ہو
ہی جو یہہ مین نے لکہا قرآن مین — لوطیون کی حال کے تبیان مین
بارضا نے جبری فعل حرام — ور کیا پیر لیک نے تخریب عام

اور بواسطت عورتون کے ہی بری ‖ پھر ماحیوالون سے صحبت مین بھی
زندگی دنیا کی کم ہے ای عزیز ‖ نیک مد مین تجھکو لازم ہی تمیز
جو ہر قابل جو ہو اور ہوشمند ‖ پند اُسکو ہو نہایت سود مند
ہی مسلمانون کے تئین لازم مدام ‖ اور اپنے سے رکھین فعل حرام
گرد و پیش ایسے گناہونکی نجائین ‖ اور بدکامون سے اپنے کو بچائین
پاس اپنے جسکو جانے جانین ‖ اور نہی اُسکے تئین سب مانین
یا الہی ایسے کامون سے سدا ‖ مومنون کو فضل سے اپنے بچا
نیت اولاد صالح سے نکاح ‖ کر کہ ہو دے جو سبب تیرے فلاح

غیر عورت سی صحبت کرنا گناہ کبیرہ ہی

بد زنا ہی مان یہ قرآن سے ‖ اور بدی ظاہر ہی اُسکی شان سے
گر زنا آمد ز شخص متقی ‖ خواستہ ممکن بشد این از وے
زانکہ تقدیر خدا باشد روان ‖ بر ولی و بر تقی ہمیشہ دان

تنبیہ

یون زنا کو چار شاہد یہ بچہان ‖ تین تک جھوٹی ہین عند اللہ بیان
تین شاہد تک بھی دُرّی کھائینگے ‖ کاذب از نص نبی کھلائینگے

پہر گواہی اونکی نا ہووے قبول		نص قرآن سے نہو منکر فضول
رویت عینی اگر شد با شہود		قول شان شد معتبر در شرع نزود

باید دانست کہ اگر توبہ کند قاذف قبول شہادت عود می کند نزد
امام احمد و امام شافعی و عود نمی کند نزد حنیفہ و مالکیہ ہ ہ ہ

تین دفعہ رد ہو اقرار زنا		چوتہے دفعہ حد ہو قاضی کو روا
مومنات اور مومنین کے تین سدا		ہر گنہ سے باز رکھہ باری خدا
جبکہ اقرار زنان نین معتبر		کب فقط دعوی کو ہوا وہین اثر
عایشہ بخشید حسان را قذف		کے کسی بخشید احسان را قذف
یا الٰہی ہر گنہ سے دے امان		الامان صد الامان صد الامان
اور گنہہ چھوٹا بڑا سب ہی برا		باز رہنا سب گناہون سے بہلا
جان کر چھوٹے گناہونکو کرے		تو بڑے اسکی گناہونمین پڑے
ہمہ منونکو سب گناہونسے بچا		یا الٰہی انکو جنت مین لیجا
اپنے طاعت کی سدا توفیق دے		مومنات اور مومنین کو فضل سے
پیروی دے انکو راہ نیک پر		بد عمل سب ان کے دے دور کر

فائدہ

اجنبی عورت سے تو خلوت نکر	زوج والی سے حذر کر الحذر

تنبیه

بھائیون بہنون کا کر بستر جدا	ڈر تو ہر بد بات سے مرد خدا
بلکہ جتنے ناتے ہین حرام	ہون جدا بستر سبھون کے والسلام
مرد عورت کوئی بھی دو یکجا نسوین	ہان مگر مجبور وا و رضاوند ہوین

در بیان غلط فهمیدن حکایت مقدمهٔ نمیمه حکایت الصغیر بر سے

آن صغیر بری یک تره فروش	قول او را چند کس کردند گوش
بعض صغیر بیش انگاشتند	خود بخود نو گفت و هم پنداشتند
بعض یک ساعه تری بری شنید	سوی لطف حق دلش شد در مزید
بعض پیا اسیح تری بری رسید	شد به سعی کار ربانی مرید
قول قایل هرچه باشد نیکدان	لیک اصلاحش کن و بر راه ران

فائده

تو کن در خانهٔ غیری نظر	دان تو ملحق مثنوی در آن خبر

چغلی کرنا گناه کبیره ہے

اور نمیمه وه گنه ہے اسکو سن	دوزخی ہی اسکا فاعل بی سخن

اسکو چغلی کہتے ہیں ہندی میں سب | دور اس سے رہ اگر ہے با ادب
خاص چغلی کا لیجانا جان بوجهه | بادشہ کے روبرو ہے کار بوجهه
یا کہ کوئی حاکم ہو یا ہے شاہ کا | اسکو پہنچا دیگی کر دینا برا
چغلی کرنا شرع میں بدکار ہے | لیک یہ معمول دنیا دار ہے
اور ابہتان بھی کبیرہ ہے | ایسی باتوں میں خدا کا رکھہ تو ڈر

نجومیوں کی باتوں کو یقین کرنا گناہ کبیرہ ہے

علم ان پانچوں کا غیب حق سے ہے | ساعت باران بطن و غدا رجائے موت
اور یہ ہے جو نجومیوں کا پوچهنا | اونکی باتوں کو یقین کر بوجهنا
جو سنا پوچها کرے غیبی خبر | کوئی انکا فرستے وہ ہو کافر بتر
علم غیبی خاص حق کی ذات کو | ہے معتبر مان لے اس بات کو
حق کی جانب سے جو کچهه معلوم ہو | اولیا کو اسقدر مفہوم ہے
موسموں کی ہو نجومی کو خبر | پوچهنا اسکا نہیں ایسی ضرر
وہ نہیں ہے غیب وہ ہے ایک حساب | اور نہ پوچهے تو کہ ترک اسکا صواب

خبر موسم نجومی بحسابی معلوم میشود نہ خبر نزول باران کہ علم غیب مخصوص بحق است و سوائی خبر موسم کہ بحسابی است خبر دیگر از

نجومی معتبر نیست نہ خبر ہلال و نہ غیر آن و معلومیتہ موسوم بحسابی است

وعلم غیب نہ و نہ پرسیدن آن ہم صواب

فال قرآن تک بھی منکر اعتبار ــ کیونکہ فرمایا نہین ہی کردگار

فائدہ در بعض احیان

ہرچہ کوئی نزد خوابیدہ کلام ــ بیند او در خواب کاہے آن تمام

نشہ پینا گناہ کبیرہ ہی

نزد امام اعظم حد سکر در شکستن وضو اینکہ در رفتار لغزش آید و بس کہ اینقدر وضو می شکند سکر و حد سکر در حق واجب شدن زدن حد آن اینکہ نشناسد ہیچ چیز را تا انکہ نشناسد زمین را از آسمان کہ در آنوقت حد شرب زدن واجب میشود و حد سکر در حرام گشتن شی آن ہمین قدر است کہ سخن بیہودہ از زبان وی برآید کہ ہمین قدر سکر در ہر چیز کہ باشد حرام میشود آنچیز نزدیک امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ لیکن نزدیک صاحبین پس برآمدن کلام بیہودہ معتبر است در ہمہ جا کہ مذکور شد و نزد شافعی حد سکر در ہمہ جا ظہور لغزش است در رفتن و حرکات کردن مطلقا کہ باینقدر نزد امام اعظم وضو میشکند

[illegible]

ہی برابر گوشت خنزیر کے شراب　　کھانے پینے سے ہو ہر ایک کے عذاب
سیندھی اور تاڑی بھی مت پی باخبر　　اسکے پینے سے ہو انسان خوار و زار
خمر نام شیرۂ انگور دان　　کف برآرد ہم شود مسکر چو آن
ہووی کافر اوسکے ہی تحلیل سے　　عود علت ہووے پہر تحلیل سے
دہوپ مین رکھہ خمر کو کر با نمک　　سرکہ بن جاتا ہے اسکو گھر مین رکھہ
جبتی نا ہو فائدہ اور ہو عذاب　　دور رہ اسّی وہ ہی فعل خراب
اور نشہ سب طرحکی ہیگی حرام　　دور رہنا اُنسے ہی مومن کا کام
تی برائی آکل خنزیر سے　　شاہدان زور کو تعزیر سے
ہوش جب جاوین ذوی الافہام کے　　ہون نشہ سے تو کہنہ اقسام کے
عقل جب جس چیز سے ہووے تباہ　　اسکی فاعل سے تو ہووین گی گناہ
سب گناہونکی نشہ سردار ہی　　اسکا مدمن تو ہمیشہ خوار ہی
گر کہلادی کوئی کسیکو کچھہ حرام　　جب بچہانے اسکو قی کردی تمام
سب گنہ ایسی ہین انکو جان بوجھہ　　کر کری ہو عاقبت مین اسکی پوچھ
باز رہنا کار بد سی خوب ہی　　توبہ بھی حقکو سدا مرغوب ہی
اپنی آنکھون سے تو آنسو کو بہا　　وقت استغفار و قرآن ای فتا

بدانکہ حد قذف و شرب برای عبد نصف حد حر است کہ چہل درہ نصف ہشتاد درہ است و در ہر یک از دو کبیرہ مذکور تعزیر را یک درہ کم از چہل مذکور می زنند در جنایات بہایت تعزیر سی و نہ درہ است و بہ شافعیہ نوزدہ درہ باید زد ۱۲ منہ

آج تک جو کچھ کیا ہی سو کیا | کرلی توبہ اور نہو پہر مبتلا
گر نہ مانے اور کرے پہرہ حرام | ہووے دوزخ عاقبت اسکا انتقام
کہتے ہیں نعمان مثلث کو روا | ہی بیان اسکا کتابوں مین لکہا
بہر قوة بر عبادة اند کی | تاکہ ہذیانش نباشد بیشکی

تنبیہ

ہی خلاف افیون ہیں ای باصفا | ہی دوا اوس سے ضرورت کو روا
ہی ضرورت اسکا ناکہانا بہلا | یا اولی الافہام یا اہل التقا

فائدہ

اگر کسی حرمت افیون را منع کند یعنی لانسلم گوید و سند منع یعنی دلیل بر آن بیارد اینکہ در مسکر اوصاف ثلاثہ باید کہ مذکور شدند و در افیون یک وصف نیز از ان اوصاف نیست پس بسبب سکر حرام نباشد و آن قدر نباید خورد کہ بسمیت ہلاک کند یا رنج دہد و طعام نیز

تنبیہ

ہیں دو قسم اندر نبیذ ای باوفا | ایک شربت وہ تو جایز اور بہلا
ہی جو ہو مشتد مسکر ناروا | اور اسی تو وضو بھی نہیں بہلا

ہی مثلث کا ہی نا پینا بہلا ‌‌ ‌ کر جو شی ہو سب مذاہب مین روا

اسراف کرنا گناہ کبیرہ ہی

مخلصا با تو نکو میری یاد رکہہ ‌ ‌ اور یہہ با تو نسے سدا دلشاد رکہہ

حکم حق لا تسرفوا ہی کر یقین ‌ ‌ قول او سکا لا یحب المسرفین

مال کا ہرگز نہ تو اسراف کر ‌ ‌ اور ہر ہر کام مین انصاف کر

مسرفون کو حق کہا اصحاب نار ‌ ‌ اور اخوان الشیاطین بی و قار

جو ضروری ہی سو وہ سب کر ضرور ‌ ‌ بی ضروری سے تو رکہہ اپنی کو دور

بی سبب جو کوئی کری زر کو تلف ‌ ‌ آتش دوزخ کا ہو ویگا علف

کم خور و کم خسپ و کم نوش آب را ‌ ‌ وان علاج از شش ضروری ہم بجا

کہانا پینا اِسلئے ہیگا روا ‌ ‌ تا عبادت حقکی ہو اوسی بجا

واسطی جینی کے کہانا ہی یقین ‌ ‌ سچہ نسمجہہ گر ہی تجہی منظور دین

مومنونکو ہوئی میٹہا پسند ‌ ‌ خواہ ہو وہ نیذ و شکر خواہ قند

خرچ مین پانی کے بہی اسراف ہے ‌ ‌ مفت کہونا عمر کا اتلاف ہے

گہنگنیان اور چہار شنبہ آخری ‌ ‌ انکینین سنت سمجہنا ہی خری

بازی آتش سے ایدل باز رہ ‌ ‌ خشنیہ معبود سے ممتاز رہ

گرم موذی دفع ہوون جس سبب سے ہی روا اسکو جلانا دا ب سے

عرس و صندل بوجہ تو اسراف ہین اور وعید انکی قرآن مین صاف ہین

نے ضرورۃ گہی چراغون ڈال ال کے تضیع سے ہوئی نکال

تیلکی جا گہی جلانا ہی گناہ ایسی کا مان مت کر و ہو تباہ

من حکم بالشدہ ایاک ای غلام اور بضرب الصدر فی العشر الحرام

جان بدعت نعل و رہٹی نامدار ہتی بہی اور پاو لی ای باوقار

دلمین اپنے یاد حقکا دہیان لے زندگی مین حقکی تین پہچان لے

ہی تکلف واسطے سبکی حرام جو خلاف شرع ہوای نیکنام

بات دنیا کی اگر ہو کام مین دل رہی مشغول حقکی نام مین

گر زبان پر تیری کچہہ بہی بات ہو مہر دلپر نقش اسم ذات ہو

تنبیہ

انگلی اور موندون سے گر کانونکو بند گر ہو سوتے وقت آواز بلند

منکر و سومنین لوگونکی خلل ڈھول ٹمکی کو بجاکرنے محل

تنبیہ

ہو رضاعت بچہ کی دو سال تا تمام چھہ مہینے بڑہ کے فرمائی امام

اوّلین از شافعی اور دو امام | بعد ایام ش رضاعت سی حرام
ایک دفعہ جو سی ثابت ہو ایک | پانچ دفعہ شافعی بولین ہین نیک
ہو اسی مدت مین پینی سی حرام | ساری ماتی دفعہ مین جو ہین تمام
ہور رضاعت آدمیکی دو دسی | تا ہو بعد از مدت معہود سی

واجمال محرمات رضاع درین یک بیت است وتفصیل آن در شرح وقایہ صدر الشریعت بیت اینکہ از جانب شیردہ ہمہ خویش شوند

و ز جانب شیرخوار زوجان وفروع

حمل کا اسقاط بہی ہہو روا | تا نہی صورۃ جبہی تک گر گرا

بیان باقی گناہون کا بطور مجمل کے

مجملاً کرتا ہون نین یہانسے بیان | اور گناہان کبایر کو عیان
کونسی باقی مین سن رکھ کر خیال | مجھہ سے تو ای مہربان ان سکا حال
تو نہ مرتد ہو کہ ہی بد ارتداد | دو جہان کا دشمن نازل ہو فساد
ہر گنہ کو توبہ استغفار ہی | بچتی اس سے اس گنہ کی مار ہی
کفر کا توبہ تو ہی اسلام سے | لاو جب ایمان تو امین رہے
جو کوئی مرجاوی کفر و شرک پر | جائی اسکی ہی مقرر در سقر

اور نہین مقبول ہو ایمان بہ
مسخری قرآن سی کرنا برا
فعل بد پر تسمیہ کہنا حرام
اور بہی مسجد کے تین متکبر خراب
مارنے ہتیار ناحق کھینچنا
نام حقکو گر کری کوئی پایمال
نا ہو پانی ہی تیمم کا رواج
ڈر مرض کا ہو تیمم ہی روا
یا مرض یا خوف و زر بر عجز آب
ہووی سگ ہمراہ کرلی تو وضو
غسل خون پیشاب سی پہر آب سے
نین روا محرم کہین ہو صید بر
نین حلالہ بن روا بوسہ مگر
جا کمر قبلہ سی منہ کو مت پہرا
کہانا میتہ اور لہو کا ہی حرام

اور تایب کو بہی ہوی اسّی پاس
ہی برا کرنا خدا پر افترا
اور بزرگی کفر کی بدتر ہی کام
ہی بیوت اللہ مساجد در کتاب
بد ہی اس سے قتل ہو جاوے روا
دو جہانین اوسکی تین ہو کا وبال
شرع مین ہی اکثر اشیا کا علاج
مکیدو نیت جو کری تو وہ ہوا
بین تیمم را تو از عین صواب
جمع کر باسن مین وہ دی اسکو تو
یہہ مثل ہوندی ہی نہالیش لئے
ہون جنابت و حرم مین ہو اگر
ہوئی وہ تعظیم حقانی سی کر
واسطی سجدہ کی ہی مرد خدا
اور حرا مومنین جو ہی مذکور نام

وین کو بولی نصیحت ہی رسول	چھوڑ مت دو تم نصیحت اے عقول
منع کی کر تمکو کچھ قدرت نہ ہو	کار بد کو دل سی تم کارہ رہو
وین کو حضرت نصیحت ہی کہی	فتنہ امتحان اشد از قتل ہی

منحصر برین یک حدیث نیست بلکہ تاکید این دو فعل کہ امر معروف و نہی از منکر اند در قرآن و حدیث بسیار آمدہ و خدمت ہمین دو کار را احتساب و عامل این دو کار را محتسب گویند و ریختن خمر و امثال آن کارہای جلست

در احتساب و وجوب احتساب بامثال آیت

وَلْتَكُن مِّنكُمْ أُمَّةٌ يَدْعُونَ إِلَى الْخَيْرِ وَيَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنكَرِ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ وآیہ عَلَيْكُمْ أَنفُسَكُمْ لَا يَضُرُّكُم مَّن ضَلَّ إِذَا اهْتَدَيْتُمْ

منسوخ است باین آیت و سوای این نیز کہ بسیار اند آیات و احادیث

رکھہ کی قدرت امر و نہی اللہ کی	تا کری جاری تو ہوا سپر بدی
تن ندینا ہی سبب آغوش مین	واسطی شوہر کی زوجہ سی کہین
نفل روزہ کر رکھی تو حکم ہی	گر نہ دیوی حکم تو وہ نار ہی
عالمون کی ہی اہانت یون کہی	حافظونکی ہی حقارت یون کہی

بیت یعنی آیۂ قرآن کہ یکجا الفتنۃ اشد من القتل آمدہ و یکجا الفتنۃ اکبر من القتل یعنی بلا کردن تن کہ ای زنی فہم میباشد و کار در پرست خویش بر خویش میرسد و کہ ای لفظ نیز چنان مہلک کہ بر وی نقصان آن عاید شود و نعوذ باللہ و برای ہمین در اکثر مواضع سکوت بسیار بہتر از گفتگو ۱۲

و لفظ امتحان را این جا باشباع کسرہ تا باید خواند تا وزن برابر شود و چنین در اشعار عرب بسیار آمدہ تا اینکہ در اشعار باب سماع در احیاء العلوم وغیرہ نیز بسیار آمدہ ۱۲

عالمونکی تو اہانت کفر ہے جانکہ ۔۔۔ طالب علمونکی بھی ایسا لکھے
اپنی زوجہ کی تئین ناتا حرام ۔۔۔ ماںکی مانند اسکو کہنا بد ہی کام
ہی ظہار و صوم کا کفارہ ایک ۔۔۔ اور تفصیلات تو در دفعہ دیک
ہی تیمم خلف مطلق یا شتاب ۔۔۔ ہو مرض سی تو نہ توڑی عضو سکو آب

و تیمم طہارت مطلقہ است بہر سبب کہ باشد و در حدیث آمدہ
کہ التیمم طہور المسلم ولو الی عشر حجج ای الی عشر سنین

باز رجوع بسوئی گناہان کبایر

ترک کرنا حج کا ہی قدرت کی سات ۔۔۔ بی سبب اور بی جہت ہی بد بات
ترک حج کوئی ساقدرتکی کری ۔۔۔ تو گنہگار ونکا وہ مرنا مری
حور تونکی حج مین نزدیکی کہ ۔۔۔ خوب تو اسکام پر ہی ۔۔۔ دہر
و ونو مسجد مین ادا کرو ہان نماز ۔۔۔ کار بد اور قصد سی رکھہ احتراز
تو نکر انکار کار دین کا ۔۔۔ جو کہ ہی معلوم پر ظاہر ہوا
حج و عمرہ گر جو ہو مال حلال ۔۔۔ تا نہ بتلا وین وہ دونو ہی ۔۔۔ ل
ذبح جو ہی اور کفارہ نکہا ۔۔۔ مستحب قربانکا کھانا رکھا
اور بد کہنا ہی بد قرآن کا ۔۔۔ کام نہین ہی مومن ذیشان کا

[illegible]

اور ملائک سی خدا کی رکہنا کد	سی اہانت انکی بیشک کار بد
کذرتی با تو نپر قسم کہانا برا	جہوٹ کر ہون تجکو بن یون جتا
اور جوا کہیلنا بد کام ہے	دو جہان مین کار یہہ بدنام ہے
نرد و شطرنج و پتنگ و گنجفا	شرط دو طرفہ سی ہو بازی جوا
دل سی الفت کافرونکی ہی حرام	یہہ بہی ہی قرآن مین ای نیکنام
کام جس سے نکلی اُسکو چہوڑ مت	دوستونکی دل کو ناحق توڑ مت

فائدہ بجمل معترضہ

بدانکہ کرویت و مدوّر بودن زمین و آسمان را گفتہ اند کہ کرویت ہردو معارض شرع نہ کہ قول شارع مخالف آن نیامدہ وہمچنین اختلاف مقدار واعیان شب و روز بحسب اختلاف امکنہ با وجود اتحاد زمان کہ در علم ہیئت مبین است مخالف شرع نیست کذا قال بعض الافاضل اگرچہ اجنبیت این امور با شرع بیشتر ظاہر است و للہ غیب السموات والارض

باز رجوع بہ بیان گناہان

صحبت بد سی ہی تو پرہیز کر	گہر مین مت دی جگہ جانتا تو اسکی گہر
از بدان تعظیم ناید با نیاز	نیش زد عقرب بحضرت در نماز

نیت اصرار اور اصرار بهی | هی کبیره یهه گنه مین ای ولی
گر همیشه کوئی صغیره کو کری | وه صغیره بهی کبیره هو اوسی
تو مکن منع صلوة و ذکر حق | در مساجد خایف ربّ الفلق
هم مکن سعی خراب مسجدے | هم مرنجان جان شیخ و مرشدے

از مثنوی مولوی روم

ابلهان تعظیم مسجد می کنند | در جفای اهل دل جد می کنند
آن مجازست این حقیقت ای خران | نیست مسجد جز درون سروران
اور رنجانا بستی کفار سی | کر کے هجرت شهر کو اسلام کی
یهه بهی هی بیشک کبایر مین لکها | نص قرآن سی که نین هرگز روا
ایک هجرة یهه که چهوڑی کاربد | توبه استغفار کر کر اوس سی سد
سجده عبدیّت کا هی کفر تباه | غیر حقکو اور سلامی هی گناه
ایسا هی تو لی سمجهه حکم طواف | هر گنه سی رکهه تو اپنی دلکو صاف
اور صغایر عفو هون حسنات سے | روزه و صلوات دن اور رات سے
حقکی ڈهانکی عیب کو مت کهولدے | مت گناهونکو تو اپنی بولدی
هی فرایض کا نوافل کا بهی قرب | مشتهر در هند و ترک و عجم و عرب

ہو ریائی کے نوافل حبط سب	بلکہ مشرک شرع مین اوسکا لقب
ہو مرائی کی عبادت سب تباہ	واسطی کسکی عبادت ہو گناہ
ہوکے دہو نہین نکالو چہپڑی	تب وضو جایز ہوای صاحب میری
کر عبادت کوئی سنانیکو کری	یا دکہانیکو قریب شرک ہی
جب عبادت کوئی کرہی خالص کری	نیت خالص خدا کے واسطی
اقتدا سین کسیکی کر کرو	یہہ حکایت مثنوی سی تم پڑہو

عنوان آن حکایت مثنوی اینکہ گفتہ

از علی آموز اخلاص عمل	شیر حق را دان مطہر از دغل
اور فرایض مین نہین ہکچہ ریا	فرض پڑہنا ہی جماعت سے بہلا

تنبیہ

ہے یہ ہی ایسا زکوۃ و حج کا بہی	صوم و اسلام اسکی ہر بات ہین سبہی
ستر و رفعہ ستار تو وقت نماز	پیچہی تلو چہوڑ اسکا با نیاز
... الکے ڈر سے تم چہوڑو عمل	تا نہووی دین مین تمکو خلل
مسجدون مین فرض کا پڑہنا بہلا	اور نوافل گہر مین کر لینا ادا
ہی نفل اعمال کا اخفا بہلا	ہی ریا سمعہ سی تو بچنا بہلا

دہوی

رہوی نیت بد بدیگا ہو وصول ‌ ‌ نیک نیت سی تو ہونیکی حصول

سر کہلا مکروہ جانو تم نماز ‌ ‌ ہی روا بہر تذلل با نیاز

کار بد پر عزم کرنا نین مباح ‌ ‌ اور خاطر اضطراری نین جناح

میشود عادت بہ نیت بندگی ‌ ‌ آید از نیات نیک راچند کی

از مولوی روم

قصد در معراج دید دوست بود ‌ ‌ در تبع عرش و ملایک ہم نمود

نیت مومن بود بہ از عمل ‌ ‌ اسچنین فرمود سلطان دول

ہوی مقصود عبادت قصد ذات ‌ ‌ کیا نماز و روزہ کیا حج و زکوۃ

نین ہی نیت فرض آلات نماز ‌ ‌ کیونکہ وہ مقصود نین ای با نیاز

حبس بسیار مصاحف نین روا ‌ ‌ نیک نیت سی برکت کی بجا

مجتہد ہم میکند گاہی خطا ‌ ‌ لیک بر خطاش ثواب آمد عطا

بر صوابش دو و بدان بر خطا یک ‌ ‌ نیست فکر بش را بدان از اجر

فائدہ

وقف لا اعبد کسی گفتہ حرام ‌ ‌ لیک بر نیت بود ای دوست کام

سحر کرنا ہی کبایر مین ہی جان ‌ ‌ جادو گر جاویگا دوزخ مین پہچان

لیک وہ جادو کہ جسمین کفر ہو	اُسسے بچنا جزو ایمان ہی کہو
شعبدہ ہی غیر سحر ای دلنواز	کرنے ہووے کچھ بدی رکھو جواز

فائدہ ہمہ اکابر دہلی برین فتوی با شیخ محمد تلمسانی مغربی مرحوم دشمن شدہ بودند و شیخ از دہلی برخاستہ رفت کہ این فتوی نوشتہ بود

بیت

شہ اگر کم کرے حق کی راہ کو	سب اکابر ملکی بدبین شاہ کو
ہی حقوق الناس تو بدتر گناہ	موذیان سب بے وجہ ہامین تباہ
بدلہ مین ایک دانگ کے ستر نماز	جاوی جو مقبول ہو ای سرفراز
اسطرح سی کر عبادۃ بس آئی	لی کنہ مظلوم کے دوزخ مین جائے
یعنی نا ہو کر عبادت اسقدر	جاوی ظالم لے کنہ اندر سقر
دیوی بخشادی قصاص اسکا کری	تب گناہ غیر جاوین سب بری
ہین صغایر جو کہ ہون انکی سوا	اونسکا بھی کرنا ہمیشہ ہین بھلا
شبہ ہو جس شی مین اسکو چھوڑ دے	ساری وسواس شیاطین توڑ دے
مت حرم مین کر گنہ کا تو خیال	رکھی وسجا گنہ بیحد وبال
نین روا کرنا شکار اندر حرم	غیر از خر نبت بھی ای محترم

وشکار ماہی بمحرم جایز و در حرم نیز لیکن در حرم نکردن اولی ۱۲

و غصب کنندہ مال کسی ناحق ... اگرچہ بسیار از نوافل نماز و روزہ و حج و عمرہ و صدقہ بجا آرد از مرتبہ قرب فرایض و قرب نوافل کہ در حدیث صحیح آمدہ محروم بود زیرا کہ ہمہ عبادات مذکورہ او در قیامت ... بکسی دہند کہ این شخص مال او را غصب کردہ بود در دنیا و از مال غصب مانع ہرگز قبول نشود زیرا کہ مالک آن دیگر است و غصب را جایز و کردن مالک آن و بخشیدن از وی آنچہ از ظلم کردہ بود جاری شدہ و بخشیدن وی علامت قبولیت و بعد از آن توبہ و استغفار از جناب الہی ٥

شروہا

شروط وجوب جمعه وعیدین که هردو درهمه شروط برابراند

جمعه واجب نئی زن وبیمار پر ‏ ‏ اور نه عبد وبچهٔ هشیار پر

اندهی اور بیمار کو نئی جمعه حج ‏ ‏ لنگڑی کو بهی نهین هی جمعه حج

ایک ان سبکو هو پڑنے سے روا ‏ ‏ هین ادا هونے کے شرطان کچه جدا

قطع مت کر کسکی تو امید کو ‏ ‏ پاوی حقسی ناامید اپنی کو تو

بیان گناهان صغایر نیز

کهیلنا سب طور کاهی کار بد ‏ ‏ نین کبایر هین که هووی اسکی حد

کهیلنا سب طور کا باطل هوا ‏ ‏ اسپ وقوس واهلیه سی هی روا

جو سنی هر بات مه سی مت نکال ‏ ‏ یه گناه هو نین سمجه ای ذی مقال

پانچ روزی سالمین هینگی حرام ‏ ‏ اور چهپانا علم کا بدتر هی کام

مت اوٹها سجده مین دو ابهام پا ‏ ‏ ایک کو بهی مت اوٹهای باوفا

اور عصیان هی بلا شک احتکار ‏ ‏ عامل اوسکا دوجهانین نابکار

غله اتا هی تو آنی دی بجا ‏ ‏ غله کو نے آنے آ کے تو بجا

عهد کر کر توڑنا هیگا گناه ‏ ‏ ناقص عهد خدا هو روسیاه

هی توسل ز عباد حق بجا ‏ ‏ اور استمداد روحانی روا

مت مبدل کر خدا کی خلق کو — اور مت کہہ ہیچ رکھہ تصویر تو
پاؤنگی نہیں اگر تصویر ہو — خورد و بد بوجہ یہ سبھی جائز کہو
سنت و نص سی تبنی ہی حرام — لیک بعضون نی رکھا جائز یہ کام
بیر باوعہ ہو موذی مت بنا — چہل از رع سی ہو خارج ہی روا
تو نکر صحبت نفاس و حیض مین — گرچہ بعضی یہ صغائر مین کہین
فلیحہ یدری می نویسند عالمان — تم کہو اللہ اعلم ای میان
پال مت بیوجہ سگ ناسدر کاشت — مت وصیت ترک کر میراث بانٹ
اور تو تصویر حیوان مت بنا — نردسی مت کھیل ای صاحب حیا
جوکہ سنتی سی نہین راضی میرے — بات اوسکی تو نسن ہائی میرے
فطرہ و اضحیہ کو لانا بجا — ذی نصاب یہ پر تو واجب ہو چکا
منبر حضرت کہ ۳ پایہ بداشت — دہ و دو اکنون حرم در بر فراشت
حج کو مین گے بعضی بعضی عالمان — ہی روایت بحر ہو تو نین امان
شرط فرضیت سی ہی امن طریق — بحر ہو تو امن نین ہی ای رفیق
لیک قوی ہی اسپہ ہندوستان — کشتی و موسم ہوا چہا ہی امان
مرد و عورتکی اوسط نا چلی — کلب کے رخصت سمجھہ کی واسطی

اور قسم زوجاتین واجب ہی کام — تا دیوے راضی رہوین تو ہو نیکنام
یار زوجہ جمع کرنا ہی روا — ایک کو گر پوچھی تو کیا بیکا بھلا
ایک زوجہ سے زیادہ ہو تین نہ — دو کا ہونا الف ہی محبوب نین
جو نہو مقصود شہلہ چھوڑ دی — تسبیح کم کہ ذکر سے اچھو ر دی
داڑھی کو ترک ایک قبضہ تین — دو جہاد غازیوں کی جانب
داڑھی رکھنا ایک قبضہ تین محض درس — جنبشی بال عورتکی سر سے نا ہو دور
گھر رجوع مرد کام مین الله طرف — قبح غرلت کرو وسیع اپنا تو ظرف
ناف کی نیچے نہین داڑی روا — شجر غازی کو ہی موچھیں چھوڑنا
نیچے کو آہستہ کچھ کم رکھیہ عزیز — ہی غم و شادی لباس و خانہ نیز
مس مصحف جو نہ تو نکولی غلاف — نین نفاس و حیض مین ہی بی خلاف
اور جنب محدث کو بھی ایسا سمجھ — لیک محدث کو روا پڑھنا ہی سمجھ

در حق جنب

غسل نہ کین گیر مصحف غیر عذرا — اس نخوان مصحف ز بعض این شد روا

این فتوی مخالف متون و شروح فقہ است لیکن بعض اکابر در حق جنب فتوی دادہ اند مانند فتوائی صاحب ہدایہ کہ خروج از

قرصِ ناقص وضو است نه اخراج که این نیز خلاف اکثر کتب گفته است

مانند دلیل بر بسیار بر دین پچل طیور وغیره امور

غسل کی حاجت سی سب کا مان کرو — سور اوسکا او رعرق طاہر کہو

نین ہی جائز کہ کوئی پڑہ لی نماز — غسل کی حاجت سی الصاحب نیاز

بی سبب نین جلق کا کرنا بہلا — فہم کر الصاحب صدق و صفا

کرتی ہین جو کام ملکر عورتان — بی ضرورت اوسکتین سمجھو زیان

ہی حرام و لعن کار بو الفضول — مئہ پہ مت مارو کہی حضرت رسول

گر نہووی بند دہا بیکو تو — احتقا سنت سمجھہ مرد نکو

گر تو عیب مرد و زن ظاہر کری — تیری بھی ہت عیب ظاہر ہون ہی

مان نہ کیری تو خطائی فی کمال — ہم مکن دل را کدر از ملال

نیچی تختی کی اگر دامن ازار — مرور رکہی کبر سے ہووی وہ خوار

بی ضرورت نی روا انسان کو — وشم کرنا ایسا ہی حیوان کو

بی سبب ہرج مثالی نین روا — در حق عثمان و حیوان اہی فتی

اوندھی سونا بی ضرورت نین روا — بلکہ منعوض حق و شاہ ہدی

اعظمی کے ہان منی کا پاک ہی — شافعی کی ہان منی تو پاک ہی

ہی حریر و زر سی چار انگل روا — حسب نسخہ عادۃ مردلی کرہو رکہا

چار انگل حاشیہ پہری ہی — گر کناری زر کی تب جایز رہی

بہت جوان ہو تو ریشم پہرنا — مرد کی بہی واسطی جایز ہوا

اور پہر دیکہو تو ریشم پہرنا — زخم سی چہنی ہی مردونکو روا

ہی روا وہ ریشمی کپڑا رکہی — جسکو آڑی تار ہو وین سونکی

فرش و تکیہ ہی روا ابریشمی — لیک نا کرنی ہی اسکی نین کمی

حلہ حمرا کو جب پہری بنی ؐ — تب مخطط کو رکہی جایز سبہی

طیلسان و جبہ شاہی لوی بجائے — سید مرسل کو لوگون نی پہنائے

عورتونکو سب روا زیور رکہو — منطقہ خاتم ہی مردونکو کہو

پہنی ہین پیوند کر کپڑی کے تین — خوش کئی ہین ہات کو پکڑ لی نہیں

نین نجس کبہی سمجہ اسبابکو — مرد محرم ورس نا پہری کبہو

رنگ مغرہ یعنی کیرو ہی روا — زانکہ آن خاکیست رنگین مخلصا

گرچہ اصفر مین پڑا ہی اختلاف — لیک اصفر را بابیض و ارصاف

رنگ سبز و اکری و صندل بجا — اور رتہنک و اسود و نیلہ روا

طوسی و ہم کاسنی خاکستری — لیک از دو رنگ باید شد بری

ہی مزعفر اور معصفر ہی حرام | مرد کو نین عورتونکو نیک نام

رنگ اسود اور ابیض مین سوا | بین غلاف کعبہ قرآن دیدہ ہا

کالی کافہ مومنان کو ری رمیشا | عاقبت مین موقفان کو ری مید

عورتونکو ہی روا زیور تمام | لیک باسن زرکی مین ہیکو حرام

روپا جو متیار کو ہووی لگا | مثل خاتم وہ بہی ہی دونکو روا

اجنبی عورت سی تو خلوت نکر | نام پر اپنی یہ بدنامی نہ دہر

مت متاع غیر پر تو کر نظر | خواہش دل سی کہ ہی وہ پر خطر

ہی سیاست کام شاہونکا مدام | حاکمونکو عدل لازم والسلام

تنبیہ

باپ ماکا کسکی تو مت عیب کہہ | اور بیٹا بیٹی پر مت عیب دہر

عیب کرنیکو بہت بد کام جان | کنجنی لونڈیکو بہی اچہا پچہان

لونڈیاں اور بی بیاں جو ہون حلال | اون سوا خلوت نکر لی قیل و قال

ہووی کوئی عورت اگر ڈہی برس کی | اوس سی مشابہات کرنا نین بہر

تنبیہ

کر قناعت نا ہو جا دعوت کی کہر | اور تو حفظ یاد رکہ معدہ کو بہر

طبیخ

مسجد اندر تو جب ہو کر نجا — کر وضو کی سات جاوی ہی بہلا
ایک دوگانہ پڑہ لی جب مسجد کو جائے — اور وضو کے بعد بہی تا خیر پائے
روز روز جمعہ کا مت تو خاص کر — روزی اور طاعت سی رکہہ یہی خبر
ایکدن آ گیا پیچہی کا سات — اوسکی رکہنا بکراہت ہو وی بات

تنبیہ

رکہہ رضامندی خدا اور دین سے — اور رسول حق سی اور آئین سے
کفر مین خالی سی تو بیزار ہو — اگ مین جلنی سا وہ دشوار ہو
لونڈی شرعی کو تو آزاد کر — اور اُس سے کر نکاح ای باخبر
دہہ کو کالی ندی ای باخرد — خواہش حق سی سمجہہ سب نیک و بد
کار بد ہو دلکو تیری نا مراد — نیکیون سی دل ہو تیرا شاد شاد
بات میٹہی کر تو دلکو شاد کر — اور سماحت کر کہلا امداد کر
پڑہ نمازونکو تو با طول قیام — اور حذر رکہہ ہر بد سی ہی مدام
پانی کہانا حد سی تو زائد نکہا — لقمہ دو لقمہ کی خالی چہوڑ جا
جو موٹا پا ہو زیادہ اکل سی — وہ ہی مبغوض خدا ای ذی ہدی

تیر اندازی اگر کوی سیکہہ لی	تنبیہ	اُسکتین بہولے نہین ہرگز کبہی

ہو ضرورت سی جواز پر خطر | ہووی جایز اوس سی امر حذر

سیقراری مین جو کوئی بھوکا ہوا | اوسکی تین مردار بھی ہووی روا

ذکر روزہ مع بیان مخمصہ در مثنوی

یہہ مقولہ مولوی کا یہان بکار | شیر مرداری خورد در جوع زار

سود کھانا نہین روا گرچہ ہی کام | اوسکی گھر ٹہین ہی روا ای نیکنام

کھائی صحرا مین مسافر جا ٹہسی | اوسکی مالک کو ثواب اوسکا ملی

ہمچنین در حدیث صحیح آمدہ

گر نوالہ ہو حلق مین پھنس گیا | تا ہو پانی خمر ہی اوسدم روا

نص سے جایز حیلۂ شرعی سمجھہ | اصل خذ ضغثا کا وہ فرعی سمجھہ

ہی تو اہب قبل مدت ذر زکات | حیلۂ زوجین مبغوض الصفات

لیک بی حیلہ نہ مینی سی بہلا | حکم حق مین دی تو ٹلجاوی بلا

نہین روا ساد آنکو صدقہ زکوة | ہووی حیلہ سی بریرہ کی نجاة

ہر بدی سی حق رکھی اپنی پناہ | تا پنہ مین رہ ہووین ہم تباہ

تنبیہ فائدہ

چون مریضان را تیمم گفت حق | حمیہ واجب کرد آن رب الفلق

نہین روا صدقہ بفرع و ملک اصل | ہاشمی زوج و غنی کی دیکھہ فصل

انما الصدقات للفقرا اخوان | وانچہ گفتم قبل ازین ہم راست دان

عالمان سید کو حال عجز مین — ہی روا بولی زکوة و صدقہ لین

لیک حق عالمان و سیّدان — باید از ہر قسم پیش و بیش دان

گہر کے حق دار و مین زاید ہو ثواب — تو نکر محروم اونکو ذی صواب

مین روا ذمی کیتین دینا زکوة — اور صدقہ ہی روا اوس سے یہہ بات

ہدیہ تو جسکو دی اوسکو ہی روا — نفل صدقہ سب فقیرون کو بتا

تنبیہ

مکر سی دشمنکی تو غافل نہو — اور جزا افعال کی دیتا رہو

خوش رکھو احبابکو با خوش خصال — کر نہ بن تحقیق کے باور مقال

بقیہ و تتمہ

جو کسیکا طور ہی اور ہی نسب — اوسکی باہر وہ ہووی بادب

باتین ابہام بد کا ہی خطر — اوسی تنہائی مین ہی توکر حذر

شخص غایب کا اگر کچہ ذکر ہو — اوسکو حاضر جان کر اچھا کہو

لفظ مولی بر حق و ہر در روا — پس نزدو معنی مرنج ای باصفا

گر سر اوی کوئی کسیکو بیشمار — تم اوسی تہوڑا ساکچہ دیو اوتار

جانب بالعکس کا لینا بہلا — بہت سی باتونمین اصحاب وفا

گر کری تذلیل اپنی کوئی عزیز	تو اوسی توقیر کرای با تمیز

این دو سه بیت اخیر در مصلحت دنیا است و از قرآن و حدیث نبوی اگرچه درین حال بخاطر نیامده لیکن بسبب مصلحت رواج تحریر یافت

اور خصی کرنا تو ہرگز نہین روا	عاقبت مین اوسکی ہو بد تر سزا
یہہ گناہان جو لکہا سب ہین حرام	بس صغایر اور کبایر ہین تمام
مومنون کو یاد رکہنا ہی ضرور	اور کرنا اوسکتین اپنی اسی دور
ہی روا ترک اوس سے حب جہاد	کردین واجب چار پر کنان جہاد
ہم غلط مین منکر و استاد کی	منع تا بیری سی ٹل گئی ہین نہی ہم
ایک ایک قرن سبکو مرنا ہی ضرور	منکر و دشمن کی مرنے سی سرور

نصیحت

بعد عصر ای صافی سر و جلی	منع لکہنے سی گئی ہین جنبلی
حزم سی کر کام اور تدبیر سی	ست گمان بد کر تو بن تحقیق کی
چہوڑ کر جوتی نکر ہرگز طواف	کیونکہ سارق لیوی کرتا ہو دی کاف
ضبہ و کملیون در کو خوب ہی	و حرم مین خوب یہہ اسلوب ای
اور زبان جاری رہی ذکار	دل کو ہی مشغول رکہہ اس کار مین

ففاك من سخطك واعوذ بمعافاتك من عقوبتك واعوذ بك منك لا احصی ثناء علیک انت کما اثنیت علی نفسک ١٢

ہوچکی سب فرض و واجب تجھ سی جب گر ادا روزہ نماز مستحب ہو
گر ادا ہو وین سنن وقتیہ ساتھہ اس طرح کرنا بہت بہتر ہی با
روزۂ عاشور و عرفہ ہی بڑا جانتا ہی جو حدیثون کو پڑھا
جو کہ حج مین ہو وہ ثانی نا رکہی جو نہو حج مین یہہ روزہ ہی ز
گر عبادت اور عبودیت ہی لر قرب در جوف شب و سجدہ نگر
گر تہجد کے دو گانے مین تو باکہ دو چو کے کالی آئین تو
آخر صلوات شبکی وتر ہی پہر تہجد بعد ہی جایز ہوئی

تنبیہ بیان عدم جواز قرارہ شاذہ بجر جوار در اول سورہ براۃ نسبت بسبب قبح احتمال معنی عطف رسولہ بر مشرکین

عدم جواز در نماز

وان رسولہ در براۃ کار ساز غیر ضمہ غیر جایز در نماز
نام بدکسو نہ رکھو ذی ہدا بد لقب حقی نہین جایز رکھا
کوئی دم بن یاد حقکی تو نہ رہ رہ تو فکر و ذکر مین ہادی رہ
فخر از انساب ہم نبود روا جز بایام خدا چون او لیا
کر قناعت زہد کو دلسی پسند ذکر مرگ و آخرت سی کر تو پند

توڑ حرص نفس کو ہر کام میں	تا نہ ہو شرمندہ تو انجام میں
خود پسندی چھوڑ لے تو راہ عجز	ہی پسند ذات حق تو راہ عجز
گر تجھے ہو آخرت کے واسطے	کام کر لے عاقبت کے واسطے
بیٹھ مت حلقہ کے اندر ہو کے تو	جب تلاوت ہو تو اولی الصتو
بحدیث الجالس وسط الحلقة ملعون	
جانب ایسر سویدا کا طرف	ہی محل وسواس کا ای باشرف
ہی اطاعت بھی خدا کے ذکر ہی	اور حواس باطنی سی فکر ہی

تنبیہ

عزم و آداب و علو ہمتی	جد و جہد و استقامت رتبتی
بر خلایق شفقت و احسان کن	باسخا با ہوش شو ایقان کن
فرصت عمرت غنیمت دان ولا	کن تو با اختیار پیوسته ولا
ہر چہ در غفلت نباید دان غلط	کن تو استغنا خوارق را فقط
در تاسف نیست ہرگز فائده	نیست اشیای گذشته عایده
کہانی پینی رہنی کی جا چہت لگا	زبل اپنے دیدان کے بچا بہلا
ہی سرابیل تقی حر او باس	اکتفا از برد کم ای فہمی اساس

باقی گناہان صغایر در رساله دوم نیز بیان کرده می شود

عرض سلام بر سید انام علیه و علی آله و اصحابه افضل الصّلوٰة والسّلام من اللّٰه مع الاکرام

لایق اب بس کر نکر طول کلام
بھیج دی یہان سے بنی اوپر سلام

السلام ای بانی دین مبین
السلام ای هادی راه مبین

السلام ای معدن فیض اتم
السلام ای مخزن جود و کرم

السلام ای هادی راه نجات
السلام ای چشمهٔ آب حیات

السلام ای پیشوائی انبیا
السلام ای خاص مقبول خدا

السلام ای چاکرت غلمان و حور
السلام ای بنده ات وحش و طیور

السلام ای مقتدا فخر رسل
السلام ای باعث هر جزو کل

السلام ای شافع روز شمار
السلام ای صاحب عالی وقار

لایق از ما صد درود و صد سلام
باد هم بر آل و اصحابش تمام نغم مدام

تمت بالخیر

هو

بسم الله الرحمن الرحیم

الحمد لله رب العالمین والصلواة والسلام علی حبیبه سید المرسلین
محمد وآله واصحابه واتباعه الی یوم الدین اجمعین اما بعد میگوید
عبد الکریم ابن عبد القادر که بوقت جلد بستن چنان عزم
خاطر مصمم گردید که کتابی را که درمیان این دو مثنوی است بیرون
آورده این دو مثنوی را دریک جلد شیرازه کشند وکتابی
که درمیان این دو مثنوی بود بیرون کرده شد اگرچه دران
هم ابیات مثنوی بسیار مندرج اند سوای این دو مثنوی
لیکن نثر آن کتاب بسیار است از نظم آن بنابران مناسب
چنان نمود که آن کتاب را با کتاب اخیر که آن تمام نثر است

جمع

یک جلد شیرازه بسته شود چنانچه این دو مثنوی
میرازه بسته شدند و این همه موافق حکم بود که بعمل
آورده شد و پنجم این کتاب ہدایت الایمان را باید کرد
و کتاب بحر مواج بسبب کلانی بسیار و نیز بسبب اینکه نصیحت
در امور دنیاست فقط بیرون ازینها داشته شد و کتاب دیوان
درسته زبان نیز و کتاب صلوٰة علی النبی نیز برای رواج علیحده عموما
للفایده و ازانجمله یک خطبه کتابی که مشتمل بر اسمای کتب بسیار
و نیز بر اصطلاح علم نحو و قراءت است ازان کتاب در ینجا نقل نموده
شد و آن اینکه مختصر از خطبه کتابی از تصانیف فقیر الی الله خادم
علمه مولوی سید یعقوب مقبول است این که برای برآمدن حاجات خوانده
شود ختم صغیر ۷۷ و ختم کبیر ۷۰۷ بسم الله الرحمن الرحیم الحمد لله
نحمدک یا من المرجوع الیه فی البدایة علامة کشف ذخیرة کنز الهدایة
فی النهایة و فتح عینی العون والعنایة مع الحفظ بحسن الحمایة وآیة
تیسیر اتقان التهذیب لنظم عمدة جواهر الحقایق فی اشرف سلک العبارات
ولنشر نخبة درر الدقایق علی عیون وجه الاشارات مع لطف حسن الرعایة

بالنقاية والخشوع لديه مع العجز والافتقار اليه بالغاية موجز نفيس اسباب
قانون كليات ذخيرة الشفاء والوقاية وحكمة عين علم سديد مجربات
معالجات النجاة والكفاية تجريد كيمياء السعادة في البداية ولعانة سفينة
الدراية على متن قاموس مجمع بحار التحقيق وانهر التطبيق وتمقام ملتقى
ابحر التدقيق وانهر التوفيق بمحيط افق مشارق شمس انوار التنزيل مع
تجويد الرعاية بارسال منح الزاد ونفحات رياح التوفيق الرفيق للبلوغ
على متوسط الطريق الذي هو الصراط المستقيم والمنهاج للتقويم الواصل
الى ساحل المقاصد الحسنة الكافية الشافية الوافية الحاوية لاصول
مدارك الرواية مع امداد الفتاح المغني بخزانة المواهب اللدنية واحياء
المعالم والتنقيح والزيادات وشرح الصدور بمفرح رشحات ماء الحيوة
وتوضيح خزاين عجايب المخلوقات وتلويح نكات جوامع الكلمات الطيبات
وبتنوير بدور لوايح المصابيح في مطالع مشاكي منار العقول الادراك
دلايل مواقف المعقول وادراء براهين مقاصد المنقول مع الحرز والتبيين
والاصلاح لايضاح اللمعات والهام ارشاد لباب التفاسير وتتمة
لمحيط التاويلات والتسهيلات في واقعات العبادات ومعاملا

الاءه المتوالیه لاتحصی ولاتعد ولوکان له البحر مدادا لنفد ونعمائه المتواتره لاتنتهی
الی الامد السرمد ولو جئنا مع البحر بأشباه المددات الذی یعین لمن رجا بحبیب
النعید دعا اللهم خصصنا بانواع قنیتک واشبع منیته فقرنا باغنا من غنیتک اللهم جنبنا بل شمیل
غضبک المنکر المشهور بالفضایح والقبایح ویسر لنا طریق تعرفک
المعروف بالعوارف وتحف النصایح الخالیه عن الفضایح وبما قاله
المولوی المعنوی فی کتابه المعروف والمشهور بالمثنوی واشهد
ان لا اله الا الله وحده لاشریک له واشهد ان سیدنا محمدا
عبده ورسوله وتحفه منظومه الفیه از هار درر الصلواة الکامله الطاهره
وهدیه مبسوطه طیبه انوار جواهر السلام التامه المعطره من ناسخ
نسخ جمیع المعدودات علی خلاصه صفات الموجودات کشاف بیان
بدیع معانی القرآن علی النحو المرضی للرحمن من منطق طلیق فصیح وکلام
متین صحیح بنور الحکمه البالغه کضوء الشمس البازغه بتلویح منیف عجیب
وتوضیح لطیف غریب بتحقیق دقیق رشیق وتوفیق حقیق طلیق بتدقیقات
کل المقام وتطبیق جمیع المرام بحل عوایص مشکلات جمه وکشف فواید موضحات
مبهمه بدلیل ادیب ساطع وبرهان عجیب جامع باکمل ترتیب وتادیب

واجمات تنبیه وترغیب بتحریر شریق برایق رایق وتقریر بلیغ عمیق
فایق مختصرا او مطولا ومجملا ومفصلا ثم به معصد رقرة العینین ویکمل به مظهر
نور الکریمتین ومثبت به نزهته للاشباح وتحقق به مراح للارواح ویحصل
به الکمال جذب القلوب الی دیار روضة الحبیب المحبوب اتباع نسوة خصال
مفلح السعداء الاصدقاء واقتداء نور شمایله منهج الادباء الاحبار ثم
مقدم الرسل واماهم بو خاتمهم وهماهم نعمان خادمه کما الرضوان هو حبیب
رب العالمین ناسخ الادیان فاعل العطف ذو التمیز والبیان جاعل
تقویته الایقان وتکمیل الایمان افضل الآخرین والاولین عبد الله
سید المرسلین واقف الضمایر والمبهمات والمستترات عالم السرایر
والاشارات والمضمرات احمد احمد الحامد الحماد المحمود الممدوح الحمید صاحب
لواء الحمد ذو المقام المحمود محمد ن المصطفی المختار الجالس صدر دیوان النبوة
والرسالة الماحی ببارق نور رجبه ایوان ظلمة الکفر والجهالة والضلالة معتق
رقاب قلوب السعداء من رق عقاید الکفر والطغیان ومنور ظلمات
الارواح بنور الهدایة والعلم والایمان ذی الایات والمنح والاشارات
صاحب المعجزات والفتح والبشارات فالق رتق امانی الاقلام

والالسنه فالق نطق المانی الارقام والابنیه ہوالانسان الکامل الممیز
لخلاصته عدة فتوحات خزاین نقود النصوص والسلطان المنتخب المتصرف
بملی جواہر عمدة الذخایر ذوات نقوش الفصوص خلاصته بستان حدایق
الکمالات والفضایل ونقاوة روحة الخصال الحمیدة والشمایل رحمته للعالمین
بلاریب خازن مخزن فتوح الغیب الشفیع الحنان المنان لمن طاشت
دفاتره سجلاته فی المیزان عند نشر الکتب واسفار صحایف الاعمال
تجاه الله الملک الدیان الذی اعترف بالغته وفضایله الجماد والنبات
والحیوان والانسان وشہدت بجودة جواہر محاسن اوصافه عدول
الصحاح ونوامیس الحسان منجم جہر تلاوة الفرقان ومجود سر حلاوة الاسلام
والایمان بالقران بتجدید قراءات حافظة عن تخفیف ترقیق القلب وتشدید
امالة زیغ اللسان وتجوید اوصاف ظاهرة وصفات باطنة تودی الی وصل شمایم
الروح والریحان علی ترتیل نافع لوقوف رسم مصحف وجه الاحسان
وتسہیل عاصم عن ادغام لحن خلاف الشیطان ممیل قلقلة الفواد الی
روم اطباق فاتحه المراد المدوح بمدیح قصیدة بانت سعاد التارک
لما طلبه الماسح باعناق صافنات جیاد قرم کماة القتال فی الجهاد و

مویدالاصحاب والابدال والاوتاد والاقطاب بالارشاد صاحب
الملک والسریر والتاج الذی ارتقی فوق الافلاک فی لیلة المعراج
افضل الخمسة اولی العزم مومن امین به بالجزم بیته مهبط الوحی والملائک
اتباعه فی الجنة جلساء الارایک اوصافه الجمیلة فی الصحاح الستة
وغیرها مذکوره شبیهة بالاطول وفی الموطا والمسانید والسنن وجمع
الجوامع وجامع الاصول المتجنب المتخلی عن کل الذمایم والرذایل والمتخلق
المتجلی بجمیع المکارم والفضایل وعلی آله المرشدین لتذکرة اخلاق الدین
ولتبصرة معراج علم الیقین اساتذة فیض جمیع تحاریر اہل العلم والعرفان
وشیوخ کمال کل من جہابذة اہل الایقان والاتقان الکاملین فی مسالک
الرشاد الہادین لمنہج السداد منابع منح الخیر الجاری وینابیع
فیض فتح القدیر الباری ومن جملتہم افاضل اصناف البشر الائمة الاثنی
عشر رضی اللہ تعالی عنہم اجمعین وعلی صاحب الخوارق الباہرة
والکرامات الظاہرة ذی المعارف والمناقب والمفاخر جدنا وشیخنا
ومرشدنا محی الدین السید عبدالقادر الجیلانی البغدادی رضی اللہ تعالی
عنه وعنہم فبالتوسل بہم تحصیل اسعاف الحاجات وتوفیق اخلاص العمل

وتبذیبه و بالاشتغال بافکارہم واذکارہم فی عمل الیوم واللیلة تقربه
مودتہم سمتة قبلة محاریب مساجد ابتداء المسلمین ومحبتہم سطر لاب ارتفاع
ہدیتہ شمس رضاء رب العالمین وعلی اصحابہ نجوم ضیاء العالم الذین
اشتہر معہم المکارم اشتہار الجود مع الحاتم ہم الصواعق المحرقة للاعادی
والسرج المضیئة فی النوادی لاسیما اربعة ارکان الدین مؤیدی الاسلام
والمسلمین وعلی تکملة العشرة المبشرة الکاملة للفواضل والفضائل حاویة وشاملة
وعلی جمیع اہل البیت وکل الصحابة وسائر الآل والتابعین اجمعین الی مالا
یزال بل فی الماضی والحال والاستقبال عدد الاوراق والاقلام وعدد
الکاتبین والارقام وعدد کلمات الله التی لاتنفذ ولو صار له الابحر حبرا
مدادا وعدد معلوماته التی ظہرت ازلا وابدا وتظہر آبادا اللہم صل و
سلم وبارک علیہ وعلی آله وصحبه فان حبہم المغنا واعتقاد فضلہم المبنا
والمعنا خطبة کتابی بسم الله الرحمن الرحیم ان اولی ما یستلذ به الطبائع
والنفوس حمد الملک المنعم القوی القدوس واحلی ما یرتضی به اذہان العبید
وعقول الاحرار شکر الصانع القدیر الغفور الغفار کنوز آلائه لاتنفد ولا
تحصی وبحور نعمائه لاتبید ولاتفنی والصلوة والسلام علی منبع الفروع

از ازل تا ابد جمیع ازل و ابد اکرم ... و شیاع
جمیع منبع و جمیع اورده شد ... فضای ...
شامل حمد باسوی الله است ... جمیع
و درود رب العالمین جمیع اورده شد ... عالم
اصناف و انواع و اقسام و اصناف ...
... ۱۲ ۵

والاصول وقاموس بحار المنقول والمعقول الذی تحدی بالثلاث من
آیات کتابه فصحاء العدنان وبلغاء القحطان فرفع الله تعالی حجته علی
خصومه کما رفع اعلی السموات علی مرکز الغبراء واغر تابعیه وسالکی طرق
اطاعته مادام السماء والذکار محمد الذی اعلاه الله تعالی فارتقی فکان
قاب قوسین او ادنی فاوحی الی عبده ما اوحی وعلی آله واصحابه اجمعین
الذین اوفوا من الله عهدهم ولم یبلغ معشار درجتهم غیرهم الذی جاء بعدهم
الا کما شاء الله ربهم هو رب الخلق اجمعین وحسبهم خطبه کتابی
بسم الله الرحمن الرحیم ان علی زبر تنظم بنبان الاقلام واغلی درر تقلد
بها رقاب عرائس الافهام حمد صمد رفع خباء السماء بغیر عمد و تدو شکر
احد ما انکر ضوء شمس لطفه الا من یعین قلبه رمد نحمده علام منحنا من نعمه التی
لا تسعها الانشاء والاملاء ونشکره علام اعطانا من آلائه التی لا تقبل
العدد والاحصاء والصلوة والسلام علی افضل الانبیاء وارفعهم فی
الدرجات والمنازل الذی میز بین الخبیث والطیب بمحکمات الدلایل
شمس سماء النبوة والرسالة الذی لا یحیط بنعوته المطولات فضلا عن
الرسالة وعلی آله الاتقیاء الاصفیاء لاسیما من هو منهم مصداق العلماء

اوراق نسخه ان الخ

ورثة الانبياء وعلى اصحابه الذين هم كالنجوم للاهتداء خطبهٔ کتاب
حج بسم الله الرحمن الرحيم بهترين بهترين نقودی که سرمایه زاد
راه آستان کعبهٔ مقصود تواند بود حمد قادریست منعمیست که از فرش
تا بعرشش همه لبیک گویان داعی ارادت اویند و ما من دابة الا
هو آخذ بناصيتها ان ربي على صراط مستقيم و درود نامحدود و سلام
از حد و عد افزون هدیهٔ روح پرفتوح قایل ما بين مسجدی و قبری روضة
من رياض الجنة و بر آل و اصحاب او که منتخبان جنس موجود و مادیان
حرم رب معبود اند تا ابد الآباد بتواتر و توالی [illegible] فائده
و بسیاری از مکاتیب که باهل علم بتحریر آمدند همه خطبهٔ حمد و صلوٰة
مقفی میداشتند لیکن نقل آن خطوط نگرفته شد ازان سبب از
هیچ یکی از خطبه و مکتوب نقل نماند و رساله مهریه مسمی است باعلان
المنع بالجهر عن اخذ الزيادة في المهر نیز خطبهٔ وارد یعنی ~~رساله رسم~~
~~که و شروع آن چنین آمده سبحان الذی تتحیر دون مبادی اشراق انواره العقول الی آخره~~

تمت بالخیر



بسم اللہ الرحمن الرحیم

حمد و شکر اُس ذات سی مخصوص ہوا | جسکو ہی مخصوص عظم و کبریا
ہین سبھی ا[illegible] صفات | خاص اوسکو گرچہ ہی وہ اکی ذات
عبدک الراجی رجا من رحمتک | فاجزہ یارب فضل رافتک
اور صلوٰۃ اونپر جو ہین ختم رسل | ہادی جملہ طرق جملہ سبل
انبیا سب اونکی نایب ہین تمام | وہ ہین افضل بعد حق کی والسلام
اور اوپر آل اور اصحاب کے | فیض جنکو تھا نبی کی ذات سی

قال

وصف و دعای خاقان روم ادام اللہ تعالی دولتہ وجمعیتہ وملکہ

ہینکی خاقان روم کے عبد المجید | خان بن محمود خان سلطان حمید
ہی ہو الاول ہو الآخر فصیح | نام اونکا بعد بھی لانا صحیح

نام مولوی روم در علم مثنوی سابق
و در وصف شاہان مذکور شد شیخ سعدی
و حافظ و مولوی جامی وغیرہ زیادہ تر از مولوی
روم رحمہم اللہ وصف شاہان کردہ اند

شاہ ۰

شاہ جتنے ہین سب اونکی عہد مین | سب نصارا اونکی تابع عہد مین

حق تعالے کے حمایت مین رہین | فضل کے اوسکی رعایت مین رہین

خوبیان جتنی ہین شاہکی تمام | حق تعالی اونکیتین رکہی مدام

دل منہ بر دنیائی ناپائدار | ہم بغیر یاد حق دم بر میار

سبب تحریر محمد وزیر

حکم حضرت مولوی یعقوب کا | بندۂ خادم پہ ایسا ہی ہوا

تکملہ اب یہان سی لکہہ ترغیب کا | جسطرح کہتا ہون نہین تجکو جتا

حکم پر ثابت ہوا اب محمد وزیر | یہان سے لکہتا ہی بطور دلپذیر

لکہدیا تہا مختصر ترغیب مین | تہوڑے سے ابیات فخر الدین مین

پیر و مرشد نے نظر کر کر اوسی | دیکی اصلاح اوسکیتین چو پرا لگی

سب کتین کرکے مضا ہین لکہائے | بعد اوس کے تکملہ بہی ہین رکہائے

مثال وجود ذات و مظاہر و تعینات و تشخصات آن ذات ولکند

المثل الاعلی

گر سبو را ہمہ روزن کنی | و ندران ہر پارہ شیشہ نہی

ہم کنی در آن سبو روشن سراج | نور ہر روزن برآید زان زجاج

گرچه معدود است زنگ آنجا و نور	لیک آن مصباح یکدان بالضرور
این وجود ذات و اعیان امثال	برتر از هر شی وجود ذو الجلال

تمهید ذکر شعب ایمان

شجرهٔ ایمان کی جتنی ہین شعب	حکم سی حضرت کی اب لکھتا ہون سب
کچھ گناہون بیچ اونسے آچکا	اوس سے جو باقی رہا سو ہان لکھا
نام اسکا ہی صراط مستقیم	یہ بھی ہی مقبول درگاہ کریم
ہین مکلف پر سبھی احکام جان	نین ہین مجنون وصبی پر بھی یہ جان
ہووے مجنون وصبی سی گر گناہ	پاک ہین وہ ذنب سی ور قید شاہ
گاہ فرزانہ کند دیوانہ را	گاہ دیوانہ کند فرزانہ را

شروع بیان شعب ایمان

ہی عبادت بی شبہ ترک گناہ	سب گنہ ہون ترک ہو قرب اله
اور ہی ترک عبادت بھی گناہ	فاعل احرام آخر ہو تباہ
فعل دو مکروہ و فعل حرام	فرق باشد درمیان شان ای کرام

شروع بعضی از عقاید

ہین سموات اور زمین ما فیہا	اونکو خالق ہی ضروری وہ خدا

صانع عالم وہ ہی حق و قدیم
دیکھتا سنتا سبھی شی ہی علیم

خلف الیعادت ممکن با خلاف
لیک خلف وعد ناید نے گزاف

چاہتا ہی وہ سو کرتا ہی مدام
ہی وسی قدرت ارادہ اور کلام

کوئی دیکھی کا نہین ایجاد حق
ہی فصوص اندر لکھا اُسکا سبق

بہت سی عالم اسی نین مان لی
تابعان شیخ اسی حق جانتی

باز رجوع بہ بیان عقاید

ہین صفات اُس کے قدیمہ ذات سات
عرض و جوہر جسم سے ہی پاک ذات

اُس سوا جو ہین سبھی کو ہی فنا
ہین جنا اُس نے نہ اُسکو کوئی جنا

ہین کتاب آسمان سو پر چہار
سب پر ایمان لا کہ تا ہو تجھکو مار

ہین پیمبر لاکھ اور چوبیس ہزار
لکھ تو ایمان سبکے اوپر برقرار

بلکہ جتنی ہون کتابان اور نبی
سب پر ایمان رکھ کہ ہین سچی

مصحف اندر آئے ہین پچیس نام
لیک لم نقصص مین آئی سب تمام

ایک مبہم ہین سو وہ ہین اشمویل
سب نبی ہین خوب خوبکی دلیل

وحی سے معلوم ہو غیبی خبر
انبیا کو نے شبہ معلوم کر

وحی نین ہی منحصر قرآن مین
گرچہ نین اُس کے برابر شان مین

اور ملایک پر بھی ایمان رکھہ درست
سب کتابوں میں ہیں مذکور چار
اور معراج رسول اللہ پر
راست فرمائی جو کچھ فرمائی ہین
دو قیامت ہین وہ دو نو راست ہین
ایک صغری وہ تو دن ہی موت کا
اور کبری ہین بہت کچھ ہول ہی
بیشمار اسمین ہین آیات و حدیث
حوض کوثر اور میزان و حساب
غرض سب پر دوستی اللہ کی
طاعت اللہ عین طاعت رسول
ذات اللہ و رسول کبریا
جو سنی اپنی واسطی مرغوب ہو
نام سی اونکی ندا کو منہ کہول
یہہ بھی فرمایا خدا قرآن مین

جتنی ہون سب پر کرنا ہو یقین
اور ملایک سی بھی ہین مشہور چار
رکہہ تو ایمان وہ جہانکی شاہ پر
حق ہی جتنا وہ خدا سی لائے ہین
وعدہ خلق ہیکم و بیکاست ہین
جو ہر ایک انسان کے پیچھے ہی لگا
نص قرآن سے خدا کا قول ہی
جو نمانے اسکو وہ ہووے خبیث
جنت و دوزخ صراط و فتح باب
اور اس شاہ خدا آگاہ کی
نص قرآن سی سمجہ مت ہو فضول
دوست تر باشند از ہر ما سوا
ویسہی تم دوستونکو بھی رکہو
یا حبیب اللہ رسول اللہ بول
تا کرین تعظیم اونکی شان مین

آمین

اسمین نازل بہت سی آیات ہین	اسمین تاکیدات بیغایات ہین
لطف و رافت کر عباد اللہ پر	اور تعظیم امر و اسم حق کی کر

حکایت

بشر حافی اسم حق رہ سی اوٹھائے	کر کے خوشبو سر سی انکہون سے لگائے
تہی وہ رہزن لیک جب ایسا کئے	جام عشق حق پلائے اور پیئے
جنتی جعفر تکی ہین مان آبا جان	یہہ عقیدہ اولیا کا ہی یہان
بلکہ تا آدم ہمہ اجداد را	باہمہ جدات دانی اتقیا
نام پیغمبر کا جدم تو سُنا	پڑھ درود اونپر تو ای مرد خدا
اور محبت ہی خدا کے واسطے	اس نبی کے آل اور اصحاب سے
حب بھی للہ بغض بھی للہ ہو	تب دل انسان خدا آگاہ ہو
دوست کر مشکلین تو بہی رہا	مشورت کر فکر کرتا ہو رہا
کام کوئی ہو دوست کی آگے	دوست سی اپنی نہ مخفی رکھہ خبر
رکھہ صفائی دوست کی ہر بات مین	دلکو اوسکی رکھہ تو آب و تاب مین
ہی رعایت سب محبون کی ضرور	تاکہ سب آپسمین رہوین با سرور
ہر کسیکو اوسکی رتبی سا مان	سب برابر نین محب مخلصان

رجوع لسوئی شعب ایمان

تابع شرع رسول اللہ رہو
جان ودل سے تم درود انپر پڑہو

عالمون سی مسئلے پوچھا کرو
درس عشق حق مین دل او نکا کرو

ظاہر و باطن مین ایمان کو رکھو
اور خلاف اسکی سی تم ڈرتی رہو

جس سی بدنامی او ٹہی اسسے بچا
حق سے دلمین رکھہ تیری خوف ورجا

ظالمون سی دور رہنا خوب ہی
قرب خاصان خدا مرغوب ہی

صبر وشکر انسان کو لازم ہوا
اور لازم ہی رضاء بالقضا

اور حیا تو لازم انسان ہی
بی حیا تو نایب شیطان ہی

پہر توکل ہی تو با تدبیر ہو
منع نہین ہی شرع مین تدبیر کو

از مثنوی مولوی روم

گفت پیغمبر باآواز بلند
با توکل زانوئی اشتر به بند

سید رو بی بند صندوق و مکان
متکروا یا توکل مخلصان

اور تواضع اور رحمت بر صغیر
اور عادت رکھہ تو توقیر کبیر

ترک کر کبر و حسد حقد تباہ
کلمہ طیب پڑہو شام و پگاہ

ہی تنافس غبطہ جایز در امور
رکھہ حسد سی طبع کو تو اپنی دور

ہردو مترادف

توبہ استغفار و ایمان کر شیا — خلوص سے اللہ کے دلمین رکھہ حیا

اور خلق بد عجب بد تر ہی کام — جس سے انسان ہو برابر تر ہو نام

علم قرآن پڑھہ پڑہا تو غیر کو — بد جگہ مت بیٹھہ نا جا دیر کو

نا تو ولیا حد سے زاید جہر ہو — نا تو ویسا سر کہ تم بہی نا سنو

دل و عا و ذکر مین مشغول رکہہ — کچہ درود و ورد کا معمول رکہہ

فہم کر معنی کی نین قرآن کے — اور عمل کر اسکی اوپر جانکی

متکبر و افراط تجوید ای کرام — باز رکہتا وہ تدبر سی ہی کام

اور تدبر شرع مین مرغوب ہی — نص قرآن مین بہت مطلوب ہی

کہوندی تو عمر ساری لہو مین — ہو وی ضایع عمر جو کی لغو مین

لغو سی اعراض کرنا کام سے — مومنو کا نص سی اسمین نام سے

کر حذر ساری نجاست سی مدام — با طہارت کر ادا صوم و قیام

گر اتر جاوی وہ ہو وی خشک جا — ہی نماز اسپر تیمم نین روا

اور وضو سب حال مین نین ہی ضرور — کر کری کوی مین ہر اگر مین غرور

فرض پڑھنا بیٹھہ کر نین ہی روا — نفل پڑہ لی تو ثواب آدہا ہوا

بیٹھہ کر پڑہ کر کہڑا نا رہ سکی — فرض مین ہی عذر سی جایز ہی

بیماری راکع قایم ہونے نہ علس ہین جایز بطریق اولی ۱۲

اقتدا قاعد کی قایم کو روا | رکہی اہل فقہ ہین ای با صفا
ستر عورت تو ہمیشہ ہی ضرور | با ادب رہوی تو رہوی با سرور
مار کے ڈر سی جو وہ مردان تہا | آکی حضرت کی ہوا عریان تہا
کہ بزرگون کی دیکہی عورت میان | مرسلون کی دیکہی عورت مردمان
با سخاوجود اطعام طعام | ہی غنی کو یہہ بہی لازم والسلام
پیاسی کو پانی پلانا ہی ثواب | کر مرد مقصد دلانا ہی ثواب
اور عیادت تعزیت اور تہنیت | دوستدار ہین ہیلی ہین یہ صفت
خط کو لکہہ کر خشک کرنا خاک سے | ہی یہہ سنت پاک ہی یہ پاک سے
عیب و بد کوئی کو رد احباب بہی | گرکہ تیرا با مروت گہر بسی
دوستونکی گہر مین مہمانی کرو | ہر مسافر کی بہی کر مقدور ہو
ہدیہ دینا دوستونکو ہی بہلا | تو تہادو را تحابوا دان جزا
عبد کا اعتاق مردونکو بہلا | عورتونکو ہی بہلا عتق اما
پہر اگر بالعکس ہی ہووی تو ہو | یہہ بہی محتاط ہی غنیون کو کہو
نیند سی اٹہی تو پانی مین نہ ڈال | ہات اپنا دہوی بن سنت کی چال
اور دس دن آخری رمضان کی | سات شبکی اعتکاف اکثر کری

کہ سنت کفایہ است

مسجد اندر بعض مردان کر بجا | لاوین اسکو ہووی وہ سب ہی ادا
اور سوا اس کے تو جب مسجد مین جا | نیت اسکی کری جب تک تو رہا
بعد ہر پیادہ جا تو مسجد مین بہلا | بات دنیا کی نکر وہان ذالعلا
سنت جب ہو ہی کر سباغ وضو | مسجد اندر انتظار اوقات کو
گاہ گاہ اشراق ہی پڑہتا رہو | اور اچہی کام مین پڑہتا رہو
کر تو حج کی سات عمرہ اور طواف | تا گنہ ہون دور تجہ سی دل ہو صاف
کر ہو کشتی ران و سب اشیا ہلی | پتر من ہی ہون کشتی پر لگی
ضعف و قوۃ چنبر کا اجزا کا بوجہ | حکم کر لیا کری نا ہوئی بوجہ
جا مدینہ کو رسول اللہ کے | کر زیارت روضہ کی اس شاہ کی
افضل از کعبہ بدان وز عرش نیز | جائی جسم آن رسول اس عزیز
اب زیارت قبر کی اشان نہین | کیونکہ مین روئین کی سد ان نہین
گنبد و دیوار کاہی دیکہنا | قبر کی قایم مقام اب ہی بنا
گاہ اور طیبہ مین ہو جس جا مزار | کر زیارت گر ہو سنت سی وہ کار
ہین احد اور بدر ذیشان رفیع | مکہ مین معلا ہی طیبہ مین بقیع
لیلۃ الشعبان شب معراج نیز | کن عبادت خواب کم کن ای عزیز

ڈھونڈنا شب قدر کا ہیگا بھلا | سب برس مین بھی ہی رمضان مین
آخری دس روز کی اوتار مین | رہ تو سارا چاند اچھی کار مین
عالمون نے بست و ہفتم ہی کہی | قول ہے یہ بھی ہی موید نقل سی
حر و عبدیت کا ام پر ہی مدار | شافعی آپ پر رکھے اسکا قرار
مسئلی ہین چار دو مین اتفاق | دو مین ہیگا اختلاف ای فریو فاق
حرمت حیوان کو بھی اب سمجھ | مسئلی چارون ہی وہان رکھ صحیح
نصح آخر زان رسول فری تمیز | ہی صلوات مالکم ای عزیز
کر وفائی نذر اور حفظ یمین | اور ادا کفارہ کر کر حفظ دین
مسئلہ ہی اعظم کی مذہب مین نکاح | نفظ دو شاہد ہی ہووے مباح
کر نکاح اور باز رہ بدکاری سی | دی حقوق اہل یا جنت ملی
کوئی عالم آگی عالمگیر کے | آیت انکحوا ایامی کو پڑھے

تنبیہ حدیث

بولی لڑکا کوڑی کو اسطور سی | دیکھین ساری اہل خانہ غور سی

تنبیہ بجملہ معترضہ در حق بعضی مردمان مستفاد از
احادیث رسول صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم

جب ہلاکت ہات پر ہو اہل کی — تب یہہ اچھا مرد کو تنہا رہی

تنبیہ

یعنی نہو جب تہی رسول اللہ کی — نایب حق دو جہان کی شاہ کی

حکم حق سی جب طلاق انکو دئی — بیت سی حضرتکی وہ باہر ہوئی

فایدہ

لونڈی شرعی کی تم اولاد کو — مثل اولاد نکاحیہ رکہو

غیب مین ہی کہوی گر کوئی کسکو بد — منع کر قصہ بدیکا کر دی سد

رجوع بہ بیان شعب ایمان

اور طاعت عبد کو سادات کے — ہی بہلی لازم نہو بدبات کے

موہ پہ مت مارو کہ ہی وہ ناروا — بی سبب تو ضرب مطلق نہین بہلا

اور مالک عبد کے آسان کرین — مشکستان دشوار انکو نا کہین

اور حاکم لوگ عدل و داد کو — کر رکہین تیار اپنے زاد کو

تابع سنت جماعت ہو رہین — تا مرین اچہا جئین اچہا جئین

شیعہ اہل البیت کی اچہی سبہی — گر نہو اصحاب سی انہین بدی

کیمیا کو بعض ناممکن کہی — بعض ممکن لیک لایوجد لکہی

شیٔ نامعلوم کا پیچہا . نکر ... کیچ مین ایسا ہی ہس جاتا ہی خر
حکم حاکم جوکہ ہو با عقل و داد ... سبکو سنتا ہی نہ سنتا ہی فساد
ہر کوئی حاکم کا ہوا پنی مطیع ... حکم ران سبکو ہی امیر رفیع
متفق آپسمین ہوکر کام کر ... جمع ہی بہتر زیک شخص ای پسر
اور ہی اصلاح بین الناس فرض ... گرچہ تمکو اسمین کچھ بہی نا ہو غرض
شر سی ظالم کے چہوڑا مظلوم کو ... اسمین حقکی کر رضا معلوم تو
خلق ہی آئینہ اوصاف حق ... اس لئی پیدا کیا رب الفلق
نیک خلق اللہ کا مرغوب ہی ... حقکو بندون سے تو یہہ مطلوب ہی
ہو معامل خلق سات اچہی عمل ... کر ہمیشہ اور نکر مکر و دغل
اور تابع رہ تو سنت کا مدام ... اور یقین اپنا نگار کہہ بالدوام
رکہہ دعا قرآن لازم حال کا ... اور قسم غیر خدا کے تو نکہا
اور یمین و نذر کو کر حفظ تو ... گر تو سچی نذر کو ہو راست کو
جو قسم اچہی نہو تو اسکو توڑ ... اور کفارہ ادا کر مہ نہ موڑ
جی سبب تابع اطاعت نا کری ... جنگ تب ہی بوجہ الصاحب میری
ہو بغاوت کرلی ناحق شاہ سی ... وہ تو جاوی اپنی مال و جاہ سی

فایدہ بیرونی
قبل از نوشتن نوروز ... در رمضان ... برکہ
از حکم ... شروع ... نوز غیب
... رسیدہ بعد ... تمم ... سبزی ...
۱۳ محمد روشن

سب لڑین اُس سی بچن کم شاہ ۔ شاہ وُہ ہی جو کہ ہووی دین پناہ

اور مدد لازم ہی اچھی کام پر ۔ واسطی اللہ کے نین نام پر

رکھو آسودہ رعیت کو مدام ۔ عدل کے احسان سی ای نیکنام

اور مرابط ہو کرین سد ثغور ۔ رہوی دار اسلام کا مفسد سی دور

اور جو کی پہر دیکا جنکو ہی کام ۔ کام پر اپنی رہین وُہ با نظام

رکھ دیا جس نے امانت تیری پاس ۔ دی اوسی رکھ دوسری پر اُس سے پاس

اور سخن تنہائیکا پوشیدہ رکھ ۔ او سکیتین اخفا کر اور مت ہی نہ بکہ

جو کرین کاماں سو لکھ پڑہ کر کرین ۔ اور مہور شاہدان اسپر کرین

حل و حرمت فقہ سی دریافت کر ۔ عالمون سی اُسکی ہو کر با خبر

جس سے لے کوئی قرض اسکو دی ضرور ۔ مان یہہ حکم خدا ہی ای غیور

جب ادا تہوڑا ہوا وسکیتین لکہین ۔ اُس تمسک پر کہ جو باہم رکہین

سب ادا ہوا وسکیتین دیوین جتا ۔ کاغذان پہاڑین نرکہین اُلٹ پتا

گر نہو تو حکم حق نا خیر ہے ۔ بخت دینا ہی بہلی تدبیر ہی

اندکی از بیان قرض در رسالہ اولی مذکور شدے

جو پڑوسی کو کوئی ناحق ستائے ۔ لی سمجھ اپنی وہ دوزخ بیچ جائے

لان الغضب انما یمنع من الامانات و السلطانه
قال اللہ یامرکم ان تؤدوا الامانات الی
اہلہا بکنہ الا استعمال الصیغ عمل ان اللہ

اسکا تو ایمان ہی نہین ہی قبول | اسطرح فرمائی ہین حضرت رسول
ہیں بزرگان سنعت و پیشی کمین | با جفاکیشان رہ و خویشی کمین
ہی کریم و عزیز ہی مومن کو کہی | اور رؤ رو فرمائی اسکی عقل سی
جمع کرے گر کوئی مال حلال | وہی زکوٰۃ اسکی رکہی ہر نہین یہ حال
گفت سفیان ثوری ای مرد معنز | درہم و دینار باید بہر عنز
جمع کر رکھتی نہ وہ احباب مال | لاکہ دی سکتی نہ وہ اصحاب مال
از کجا دادند آن اصحاب مال | جمع کر انرا نکردند از حلال
لیک چاہی ہو رہ یہ خوب تر | مال غیر اوپر نہو اسکی نظر
مال کو اخفا و حارس ہی ضرور | تاکہ رہوی جان کو تیری سرور
ہی امیرونکو فقیرون کو نہین | تنیکی صدقی واجب ہیر ہو کہین

بیان خواب اولیا

چشم پوشیدم ترا دیدم بخواب | خفتۂ را بخت بیدار اوفتاد

تتمہ دیگر

عذر ہی جب کہ نا تو ڑی وضو | نوم ہی جب تک نہ توڑیگی کبھو
عذر ثابت ہوئی استیعاب سی | وقتکی صحبت کو بھی ویسا کہی

و مذہب ابوذر غفاری چنان است که مال همه خرج باید کرد و چیزی نباید داشت و مذهب جمهور اینکه زکوة مال هر ساله باید داد باقی را بعد از آن هرچه بماند مال طیب است و کسب مال اشتغال زراعت و تجارت بهتر است در حق کسیکه اهل آن باشند ۱۲

اور

اور بقائی عذر ہو یک بار بھی / عذر کے ہر وقت مین الساکہی

گہر بیجا نذرا چیز ہی حیث / یاد کن لا یلدغ المومن حدیث

گرچہ قران مین لکہا ہی انتصار / عفو بہتر ہی کہ شرعین بس بہت مار

معتمد لوگون کا کہنا راست جان / منکر و تکذیب سی دلکو بچان

جو کہی تجکو سلام ای باخرد / دی جواب اچہا او سی مین اوس سی بہ

اور جو چہینکی اور کہی الحمد کو / ہی ادا سی سنت کہی تشمیت تو

مرغوبات نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اور خوشبو کا لگانا خوب ہا / کام یہ بہی سنت مرغوب ہی

ہی تمر یعنی مین خرما ثبات / کہاتی ہین حضرت تمر خربز کی سات

سرد و شیرین آب او لحم ذراع / اور عسل حلوا تہا دل کا سماع

طلبیر منتوہی اور کدو خوش ہو کی کہا / ہی جرح و تر ویتین پر کام لائی

دیک ابیض جو کہ تہا محبوب شان / وہ فرشتہ آسمان کا ہی بچہان

ہی بیان اور سشیرہ قرآن تہا پسند / سب ہی پڑہ کر تہی نمازاہی ہوشمند

بارہ ہی ہی تہی رسول اللہ کے / تو بوقت انتقال ہی فی ہی بہر سی

تنبیہ

[illegible]

[illegible]

ہی تکبر باتکبر بہی جد یر — مت ذلیل اپنے تئین کراے فقیر
بیٹھے رہتے تھے صحابہ آپکی — حکم سے جب آپ آتے تھے چلی
تو انکو حضرت کی یہہ مکروہ تہی — ہوئی قایم تم کرو تعظیم بہی

تنبیہ

دے تو کھانا اقربا کی تین ضرور — خاص جو نزدیک ہو نا تا نہ دور
یو نتو کہانا سبکو دینا ہی بہلا — لیک حق سبکا نہین ماباپ سا
دے اولوا الارحام کو کھانا ضرور — لی دعا انکی کہ رہوی با سرور
گر ہون اہل رشتہ موسر مین طعام — مرد و عورت بے لبونکو والسلام
غیر اصل و فرع و زوجہ نیست کس — کہ بہ ذمیت ستاند نفقہ بس
سیر کر دو قت نین غبا فغب — غیر زوجہ گر غنی ہی لایجب
بر فقیر است اکل فرع و زوجہ بس — غیر این ہا نیست حق ہیچ کس
ہین حقوق زوجہ تعلیم مہم — مہر و سکنی علم و نفقہ اور قسم
اور حقدارونکو بہی دے اور ہیچ — جسکو جسکو جو ہو لایق طور ہیچ
بہول مت حصہ سے ہمسایہ کتین — رکہہ نظر کی بس نہان مایہ کتین
اقتراح دوستونکو مانیو — صاحب رتبے کا رتبہ جانیو

قسم بفتح قاف و سین یعنی برابر شب باشی کردن نزد زنان منکوحہ ۱۲ منہ

بس

جس کا دنیا عرف میں معمول ہی | منع اسکا امر نا مقبول ہی

لیک جو لیوی او سی لازم وفا | ہیگا اچہی طور پر لانا بجا

گر طبیبی داد چون سم یک دوا | گفت پیغمبر که ضامن دان ورا

جسکی جان ہووی نکلتی بہوک سی | او سکی تین جلد سی تو کہانیکو دی

اسکو ہی نقصان نہ پہونچا اگر تم | یا نہ پہنچاوی تیری طبع لئیم

کام جو ہووین معالی کر پسند | اور رزایل سی تو رکہہ ہمت بلند

اور تہجد نافلہ حقنی کہا | فرض زاہد ایک حضرت پر کہا

منع مت کر عادة مبذول کو | کر تجاوز نا کرین معمول کو

غلہ ہی یک سال کا بہرنا روا | بلکہ سنت ہی ز سالار ہدا

اکل طیبات اور زینت نین حرام | پہ نہی النفس ہی یار رکہہ مقصود تام

حد سی زاہد مانگ مت قیمت کبہی | کر اطاعت حکم صاحب فضل کی

بیان صحت طریقه اویسیه

گر شود شخصی ز شخصی مستفید | فیض روحی ہست ممکن ای مرید

شد اویس از سرور کل مستفید | نیست این از پیروانش ہم بعید

از حسن افضل اویس است ای جوان | پیری ظاہر ازو نبود روان

حسن بصری — اویس قرنی — یعنی از اویس قرنی

[illegible]

سیری باطن از وفاری بود | هرکه انکار شش کند فاری بود

باز رجوع به بقیه شعب ایمان

کر اذیت خلق کی رہتی ہی دور | جسقدر مقدور ہو پہونچا سرور

بیٹھتی ہوں جمع ہو سب جس جگا | نت نجس کر اس جگہ کو دلربا

دہوئی اعضائی وضو کو ایکبار | یا کہ دو دو بار تین ہی اہمین عار

بار تو بعد وضو اہی با صفا | منہ کر پر ایک چلو آب کا

اور بدن کوئی نکر اصنام کی | پاس مت رکھ خدا کی نام کی

سر مین یا ہسکی بال ہون رکھی وہ مانگ | تین ہو الیسی ستو فنسی فرج دا

مضمضہ مسواک و استنشاق کر | مثل ان کی فہم کو تو طاق کر

قص و نتف ابط او حلق زہار | اہنکو تو سنت سمجھ ای نامدار

قبل عریانی تو بسم اللہ بول | ہی ضرورتکی تو عورتکو نکہول

غسل و ختنہ حلق و قصر ای با تمیز | اور مسک بہی کا ہی اچہی ہی چیز

ایک مکر اوسطی بیٹی کی کر | اور سنہری کی [illegible] بی خطر

[illegible] ہی فرض اسکو فرض [illegible] | اور سنت جو کہ ہی سنت [illegible]

عمر مین ہشتاد کی عریان خلیل | بہر ختنہ تہی ہوئی حضرت خلیل

خفتنہ مین کر احتیاط ای باخبر ۔ تاکہ نا عنین بن جاوی پسر

گرچہ پینا سب طرح سے ہی روا ۔ تین دم لے پانی پینا ہی بہلا

پانیکو چو سو نہ لو گہونٹان بڑی ۔ ہو زیادہ شرب و نیک آفت پڑے

اور بہت تہوڑا بہی مت پی باوقار ۔ کیونکہ حاجت ہو گی تجہکو بار بار

صبر کرنا پیاس پر ہیگا بہلا ۔ جس سی ہو وی پیاس زاید وہ بکہا

فواید النصایح کہ بعضی از روی حکمت اند و بعضی از روی احادیث و اوّل موافق حدیث الحکمۃ ضالۃ المومن حیث وجدہا فہو خیر بہا ای احق

بہوک سچی ہو تو تب کہانیکو کہا ۔ قبل اکل و نوم پاخانی کو جا

کُتّا کہاوی تو نہ کہا تو صید کو ۔ فہم کا ہر کام مین رکہہ قید تو

صید و موذی بن چلا مت تیر کو ۔ مارمت ذی روح کی تین تیر تو

بڈہی عورت سی نکر صحبت جوان ۔ مان یہہ قول حکیم ای مہربان

خبز نا منخل سریع الہضم ہو ۔ فائدہ ۔ تم اسے سنت سمجہ کر ہی کرو

موجب غسل ایک سی گر ہو زیاد ۔ ایک غسل انکو ہی بس ای با سداد

یا جنابت عود و اکل و نوم کر ۔ تو وضو کر لے کے کر ای باخبر

فائده

دان ریای کاملان کبر یا
بهر ترویج اطاعت بی ریا

فائده

سنت ہے پاخانہ وپیش آب کہ
وسط مین ڈہنی طرف تو خواب کر

غسل ظرف و پاکی صحن و فنا
سنت بایمن دانی ای فتا

کحل و مشط و نعل و خف و مسح آن
ہست از مندوب و عادت الجوان

جان سنت حج این اسکی شہر مین
ذبح کی ترتیب یوم النحر مین

اور مناسک حج کی ہون ہین لکہا
ایک رسالہ مین جدا ای بی ریا

ایک ایک دن آڑ خطبہ تین ہین
حج مین پڑھنا دین کے آئین ہین

سب صحابہ ملکی تر و یجان پڑھی
ایک سارا و نین ہین قرآن پڑھی

سب صحابی ملکی ہین باہر پڑھے
اور نبی گھر مین رہی اکثر پڑھے

پڑہ نماز ہر دو عید ای با نیاز
آگی اور پیچھی نفل مت پڑہ نماز

تکبر کرنا اور دعا دینا ہی زشت
نا کری یہ کام ہر اہل بہشت

تکبر یوسف بعو بعد تکبر
دان صواعا للملک نفقد بجا

تکبر باشد دان جزائی ماکرین
کرچہ بہتر نصح و غفران ہی یقین

جو معمور سے کری خانہ خراب ‌ ہوے اسپر سخت تر قہر و عقاب
ہی مصور کی یہ شی قدرت یہ دال ‌ نیک و بد کی وہ کری صورت کمال
ہن کئی جھکی تو کچہ کس سے نہو ‌ نیک یہ ہہ دلسے زبان سی تم کہو
جو ہوا اچھا کام سو حق نی کیا ‌ اور بدی کو مومن اپنی پر لیا
ما عبد طاغوت لو شاء الاله ‌ بی ادب قولی است شد قابل تباہ
انبیا کو با ادب معصوم جان ‌ مت ہو تغییری قصص سی بدگمان
انبیا کو معجزہ ارہاص ہین ‌ وہ تو افضل سب سی خیر الناس ہین
ہی رسول اللہ کی زاید معجزات ‌ نین تھی ایسی کوئی نبی کو در حیات
جیون قمر کا شق تکلم با لحجر ‌ اور تواتر سی بلا حد در خبر
اولیا کو ہین کرامات ای سعید ‌ مان لی اوسکو جو کوئی نا ہو پلید
جو کہ ہو متبوع انکا ای پسر ‌ ہین کرامات ولی راجع ادہر
ہین کر امتہا تو عند اللہ دان ‌ انما الایات عند اللہ خوان
اور عذاب قبر اور آرام ہی ‌ جیسا جیسا جسکا جسکا کام ہی
اوین سبکی قبر مین منکر نکیر ‌ ڈر کسیکو ہون کسیکو ہون بشیر

مثال نا معلوم شدن عذاب قبر و آرام قبر بعوام

اور بسم تو تو ہیا چاہیے — جو پسند خاطر دیگر ہے
قہقہہ تو خوب نہیں ہر جا مدام — رکبہ تو ہے اس احتراز ای نیک نام
بعض انسانکو لابد ہی سفیہ — لیک ہی از قول کحول رفیہ
ہی زوال افطار و نیک و سحر و خواب — تو مکرر ہنا نیت اصل ثواب

تنبیہ

مليضمہ تا شیخ فدیہ طعام — غیر شیخ ضعف را مرد ہمام
مخمصہ کر حال صایم کا ہوا — توڑنا روزیکا بیشک ہی روا
صوم سمت الراس کر نارہ سکا — لا نکلف نفس الا وسعہا

فائدہ

لیک جب دن چہوٹی ہوں رکہی قضا — ہو وہی شیخ فانی فدیہ دیہا
فدیہ صوم ضعیف شخص پیر — وہ وہی کہا لیوی اگر ہو بس فقیر
بلکہ کر کفارہ ہی وہ کہاویکا — ہی فقیری کی سبب اسکو روا
جو کہ ہو کوئی کنہ کار خدا — کہنا کا فرا و سکیتیں نہیں ہی روا
کوئی ہو مقتول کوئی آپ ہی مری — موت تب ہو جب خدا نازل کری
ہی روا خواب اول شب ای پسیر — تو قیام و صوم داؤدی ہی کر

باید قصید و درو جا کہ مسین است و یکی از دو قطب بسمت راس شش ماہ روز و شش ماہ شب لکن ازانجا سکونت انسان نیست واللہ اعلم

[illegible]

فائده

سنت تحنیک ہم مشروع دان | بچہ را کن از تمر شیرین زبان
وان اذان در گوش او ہم عادتست | اہل دین را از عبادت راحتست
آخر سجاق کی آیت سکا | بچہ کو ای صاحب علم و حیا
وقت پر بسم اللہ خوانیکی اگر | یہہ پڑہادین خوب ہی اے خبر

تنبیہ

انبیا سب واجب التعظیم ہین | بعد حضرت افضل ابراہیم ہین
بعد ہین عیسی و موسی اور نوح | ہین یہ پانچون صاحب عزم و فتوح
چون اولو العزم از رسل حق صبر | چار نام انبیا انجا نہفت
ہی جسد کی سات معراج نبی | یہہ عقیدہ کاملون کا ہی سہی
مت قسم کی کر تو عادت بی سبب | رکھہ تو عزت نام حق کی با ادب
ذکر حق کر در قیام و در قعود | بر جنوب و اضطجاعت ای ودود

[illegible]

از مثنوی مولوی روم

تنک ولوک حصہ شبکل و بی آد | سوی او میغژ و اورا می طلب
روز و شب جمعہ کا پڑہ اکثر درود | سورہ کہف اونمین بہی پڑہ ای ودود
این کنہ سچی قسم کہائی تو | تا صفائی دل کسیسی پائی تو
بلکہ ہووے اجر اس سے بی خطر | لائی ہین یا اسمین حدیثان نامور

رو بقبلہ سیدہی جانب خواب کر | پڑہ دعا سنت کی سب آداب کر
(وآیت الکرسی ہے بستر شب خواب)
کر قضائی حاجت اور پہر پڑہ نماز | تا کہ دل حاضر ہو تیرا با نیاز
نہین روا دینا جواب اندر نماز | آیت قرآن سی بہی ہای و نواز

فائدہ دربیان خواب

ذبح دیکہی خوابمین حضرت خلیل | کیش تہا در صورت مہد جلیل
وعدہ موسی کو لگی چالیس سال | بعد مدت فتح مکہ ہوی بحال
خواب اچہا ہو برا ہو بولمت | تا تو ڈرنا خوش ہو اسکو بولدے
بات جو کچہ بولی تو موقع سی بول | فعل بیموقع سی متکر دل ملول
عکس سی تعبیر ہی ہو دہی کہین | خواب شیطانی کو تعبیر ہی نہین
جب ضرورت ہو تو اسدم بات کر | بی ضرورت بات کرنا ہی خطر
با ضرورت بہی سخن ایسا نبول | جسی کچہ رنجش اوٹہی یا ہو ملول
بولنے کی جائی خاموشی نکر | اور باقی جا خموشی خوب تر
لوسکت موسی علم من عجب | لوسکت یوسف عصم من موجب[سہ]
اور عبادت سب کرو اسکی سبات | سمجہو کر قی تم ہشعنتہ سی ہو بات
دو کو بخوادون ثالث نہین روا | حسن زنکو قرب شوہر زن نلا

ـــہ ای مستقلی الیرفان؟ وجب بمعنی السقط والوجوب السقوط قال اللہ تعالی فاذا وجبت جنوبہا والتسکین فی وسط اللفظ کثیر فی اشعار العرب ۱۲

اور

اور توسط تو کرو ہر کام مین — فکر بھی ہر کام کی انجام مین

ہی دوا کرنا تو مسنون حبیب — لیک بیرہ ہو تو ضامن ہی طبیب

قبل تجربہ بعض

دار چلبنی کا بھی مجوہ ہی . بہلا — جاتی اوس سی درد کی ہین بلا

ہین مزاح مین راست فرمائی رسول — گئی عجوزہ کی حکایت سی نقول

نقرہ و زر کے سوا سب ہی روا — اور سوا الماس سب پتہر بھلا

ان سبہی اشیا کا باسن بن سکے — زہر ہی الماس مت تو نام لے

گر نہو اسراف پتہر ھی روا — ہو اگر اسراف مت باسن بنا

تحلیہ مین مرد بچی کا روا — ہی مفضض مرد کی تین بھی بہلا

منطقہ جیسا کہ زیور سیف کا — تو سمجھ لے بہہ کہ دونو ہین روا

مین روا مہدی لگانا مرد کو — جز خضاب و جز دوا کوئی درد کو

اسکو بھی گالی نہ دی ای با مراد — گالی دینا ہی لڑائی اور فساد

جو ستاوے تجکو کر اسکو ستا — چھوڑ دی جب اسکا بدلہ ہو چکا

اور غضب کی جائی اچھا ہی غضب — ہر شئی اچھی ہی جب اسکا ہو سبب

اسنکی فرمائی رسول خوش سیر — ہی محل تقوی کا دل ہو با خبر

مصطفی کی پیروی کر حق سی مل — جبکی ڈوبی عشق حق مین جان و دل

در جای دیگر ازین کتاب مذکور است ۱۲

ہی تجارت زرع کسب او لیا — اور اجرۃ ہی کہی ہین اتقیا
کسب مجم دان حلال است و خبیث — اجرۃ حرمت وبال است و خبیث
کظم غیظ و عفو مجرم ہی پسند — حقکو اور احسان بہی ای ہوشمند
اور رہبر ہر کام مین اسکی رضا — رکہہ تو مقصود ای خبیر باصفا
یاد رکہہ المستشار موتمن — مشورۃ پوچہین تو مت کر مکر و فن
سر منڈانا غسل بن بہی ہی روا — گہر مین کرنا بال ناخن نہین برا
دود پچہلی کو ملا کر تو نہ کہا — اور دہو مت دوست سر کن بند با
دود کہی مین کاجی کی دار دو لیک — گوشت مین اسکی مرض ہی مختص نیک
کوئی پوچہی کون ہی تو نام لب — در پہ کسکی مین نکہہ مت کہ تہ نشول
ہی شناسد اولیا را اولیا — قصۂ خضری سے جزئیہ ہوا

یعنی اولیا را

تنبیہ

نام مت رکہہ اللہ اور رحمن تو — اور سب رکہہ نام یہہ بہی مان تو
اور مل کر عبد سی سب ہین روا — دو نہ نام بہی اونکی سوا
تین روا شرعاً ابو القاسم ہی نام — گرچہ بعضون نہین رکہا جایز یہہ کلام
ہی محمد نام بچی کا بہلا — سو نہ بعد عصر تو ای باوفا

فائده

اکتفا تغلیب قید احتراز ‖ وصف کاشف ہی بیان واقع کا

فائده

لفظ الّا دو طرح کا ہی پہچان ‖ ایک استثنا دوم ان لا ہے جان

فائده

حد وصف او صاف سی جو کا ہیلا ‖ قسمیں ہی حکم شارع نہیں روا
جنکی دونا حق کرین ہوں دوزخی ‖ اسطرح ہولے حدیثوں مین بہی
کر عمل فضل عمل مین ہر حدیث ‖ ضعف بہی ہو تو نہ موضوع خبیث

مراد از حدیث موضوع خبیث حدیث موضوع نفس الامری است که در حقیقت
موضوع باشد برابر است که محدثین انرا صحیح دانند یا موضوع مانند حدیث
علامت قتل قریظه چنانچه مراد از حدیث صحیح نیز همان حدیث صحیح نفس الامری
است که در واقع و نفس الامر صحیح بود خواه محدثین انرا موضوع دانند یا
صحیح مانند کما هو مذهب الشیخ الاکبر کما نبینه فی رساله المهر ایضاً
چند چیز از همه حیوانات گرفتن و استعمال کردن جائز است برابر است که
آن حیوان حلال باشد یا حرام میته باشد یا مذبوح و از حلال مذبوح اولی

وصوف وریش وشعر وعاج از حیوان زنده نیز در حال حیوة وسوای

آن چیز زباد ومشک وعنبر نیز حلال است بهمه استعمال وعسل وشمع نیز وبیضه نیز

جلد وعظم وقرن وظلف وعصب وصوف	ریش وشعر وبر تن ای فرزند
جایز است ارچه بود حیوان حرام	گرچه باشد میته نیز ای مرد تام
لیک از خنزیر وانسان ناروا	از نجاست وز کرامت از خدا
یعنی ان چیز کا جایز هوا	اور ابانت جز وحی کی ناروا
بعض این اشیا از زنده هم روا	اینکه میگیرند آنرا جا بجا
شعر ودندان شکسته گر کنند	در نماز اندر همان جایز بود
لیک می باید خشوع اندر نماز	تا شود مقبول رب کارساز
باز شمع وبیضهٔ طیر حلال	هم عسل را دان حلال ای نیکفال
هی زباد ومشک وعنبر پاک مال	اس سے اطیب هی خلوف صائمان
چند وافیون الفحه را امتیاز	بهر بلوائ عموم ای با نیاز
هو کی قایم شب نمازان هی	توبه استغفار پچهلی شب کهو
قوم شب را هم تو از سنت بدان	هم درون شب تو قرآنرا بخوان
هی یا خدا با وجه تو نصح غیور	تا نصیحت سی نصیحت هوی دور

سنان وخار سیندی وغیره وموم سیاه را بر آن بهند ودارند از اندرون کند وسری آرد و

صبر بر طاعت واز عصیان وغم	سائلان و محروم را دادن مهم

تنبیه

لنکہو شدہ کتبیں بدعت سمجہ	شی جو بدہو اسکو مت اچہا سمجہ
اور پڑہنا صرف کا اور نحو کا	مثل سمجہ باعث حسنی ہو آ

تنبیه چیزہای مکروہ مانند نخاع

خصیہ گردہ انتریاں معدہ مثال	جو نجاست کی جگہ ہی وہ بکال
کہ غیبت دہو لی سی یہہ بالیقین ہو	تب تو کہانیکو روا اسکی کہو
خون غدہ و دو زہرہ ہم نا خوردنی است	حرمت خون ثابت از نص نبی است
اسکا کہانا نہیں حرام اور نہیں حلال	کیونکہ ہی مکروہ اسکو دور ڈال

تنبیه

طیبات از بہر ما گشتہ حلال	زایت قرآن بشنو ای قیل و قال
اصل ہر شئی حل ہی یا حرمت ما رضی	علت زہر و نجس سی ای ولی
جسمیں ہو تصریح حرمت وہ حرام	اور باقی ہیں مباح ای خوش مقام
جو کہ ہووی زہر یا ہووی نجس	ہی حرام اسکو سمجہ ای نیک حس
ترک ذم و واجب و سنت گناہ	نیک قبل از بعد افزون تر تباہ

فعل ہر منہی مکروہ و حرام	ہم گنہ باشد بفرق اہم وتام

تنبیہ

روزہ رکھہ پہر بہول کر کہا وے تے	حکم روزہ تو بقا ہی اصل سی
غیر روزی مین تدارک ہی ضرور	تا ہو تجکو عاقبت دار السرور
جان سب حشرات اور سارے ہوام	انکا کہانا ہی مسلمان پر حرام
ساری کرتا خیر سی دنیا کی کام	دینکی کامونکی جلدی رکہہ مدام
جیسا جیسا جسکا جسکا حکم ہو	فقہ سی اُسکی تئین سمجہو کرو
بعض اقرارات کو نین اعتنا	چون طلاق سقم و اقرار زنا
کوئی کرہی اقرار عبث کا گر	او فی سند لیکا وہ حربی بی خطر (یعنی طلاق ہزل)
عبد مین سند لیکا جز ملک مین	کیون کہ ہی قرآن سی اُسکا تئین
مہر بیحد عقد مین نین ہی روا	گر معاشر ہوکی دی جو دی بہلا

در بیان حیوانہای حلال و حرام

اگرچہ حیوانہای حلال بسیار اند لیکن در حرم کہ بجز بز و گوسفند و شتر و گاو و خروس و ماکیان و بط ہمہ اہلی بجز این مذکور ذبح و اکل حلال نہ و محرم را نیز ہم چنین بجز آن ہا ذبح کردن جائز نہ

ٮـہ حشرات آن جانوران را گویند کہ پیدا شوند مثلا عقرب و مار و ہوام است امثال خانہ و اندرون زمین ۱۲ منہ

ٮـہ یعنی تاخیر فجر تا اسفار و تاخیر ظہر تا صیف و تاخیر عصر ست مگر نماز روزہ ابر و ما تاخیر مغرب روز پس بسبب بودن آن متجاوز از صوم وقت غروب قبل بست کہ بعجلہ فعل آن حضرت ثابت شدہ ... قبل از آن بعرفہ ... تعجیل قبل وقت ۱۲ منہ

ٮـہ و دو این مسئلہ در کتاب علاج ... بتفصیل تمام بیان کردہ شدہ ۱۲ منہ

قرد و فیل و بغل و خنزیر و حمار / سلحفات و قنفذ و یربوع و مار

ثعلب و ذیب و نمر و فهد و اسد / کلب و هره کرگدن حشرات بد

رخم و خفاش و زرافه العزیز / اور ابابیل و وزغ ای ذی تمیز

[illegible] غراب و نسر و دب ہین کی حرام / مثل حیوانیکه شد نسناس نام

[illegible] غراب اسود مردار خوار / غیر زاغ زرع ای عالی تبار

عقرب و راسو زغن نخلت و فار / از سمک طافی است خوار و نابکار

[illegible] و مشتی ہین خلاف شافعی / اور دو حیوانین ہی ای صفی

که دو پا میدارد (۲)

ہین شنبیع او ضب حرام اعظم کی پاس / اور حلال شافعی ہین انکو پاس

جو شکاری یا که سم یا ہو نجس / ہین حرام انکو سمجھ ای نیک حس

گر نہا جز که باشد از زمین / جمله را دانی حرام ای پاک دین

ہر شکاری وان نجس مرد شکور / ہر چه باشد از دونده یا طیور

کرم و مابی او خورد آید بکار / مخلب و ناب ہست شرطان شکار

مار ماہی یعنی تنبو ہی حرام / لینا که تی وه سانپ پانیکا نام

یا نہنگی سار تا ہین حیوانان حرام / ہی طافی ہی ہی ای نیک نام

دریایی سا سمجه تمساح کو / اور ایسا ہی سمجه جبریث لو

غیر آن حیوان که گفتم از حرام — جمله را دانی حلال ای خوش مقام
ماکیان و بط و طاوس و خروس — اور لواتیتر بٹیر اور آب نوس
اور مشیری پدڑیان اور طوطیان — سینه باش و تغدر نول و کالیان
ہی بغو ماہی بخور ارنب جراد — اربیان نیز مکروه حل آن مراد
گورخر با اسپ پو ثور است و گوزن — جمله را دانی حلال ای نیک وزن
قرقری اور رخ اجلی بو تیمار — ہریل و تلیر چو مینا بی شمار
ہو جو حیوان آب کا سب حلال — فرج سی ہووی حلال از بعض قال
ہی ذبح مچھلی ہی اور تڈا حلال — مار کر کھانا نہیں ان کا وبال
ہو وی جو مچھلی تری حد سی زیاد — ہی کراہت اسکا کہانا ای جواد
غیر آن حیوان که گفتم از حرام — جمله را دانی حلال ای نیک نام
گوه و بچھو سانپ بچوا چھپکلان — مارنا ہیگا صواب ای فی امان
بس تو اسکو ای محب با صفا — قتل موذی جانور کا ہی روا
بس تو اسکو ای محب با سزا — قتل موذی جانور کا ہی ضرور

فاعده مانند اینکه لک لک و عق عق و نعامه و سار بس حلال اند
زیرا که ازان حیوانها که حرام گفتم نیند و سانبر و حمار وحشی یعنی گورخر

نیز و جاموش صحرائی و شهری نیز همچنان است که حلال است و ثور
وحشی یعنی گاو صحرائی نیز همچنین حلال و علی هذا القیاس دیگر لال مینا
پیلک بانوا قمری فاخته هدهد بلبل پدا چنڈول را جهس جواصل سب چیزنا
سب کبوتر فافهم واحفظ ترک شعب و خوردن حیوانات حرام از انسان
ازین سبب مذکور شد و ذبح کردن و خوردن بز و گوسفند و گاو و شتر
و مرغ و ماهیان و بطا اهلی حلال و محرم را همه جا و در مکه جایز و هم چنین
آنچه حلال یعنی غیر محرم صید کرده باشد و ذبح نیز بجو بدون دلالت
محرم و بدون امر وی بصید و ذبح

بیان بعضی احکام قربانی

ایک بکرا ایک انسان سے روا	گائے اونٹ ایک سات انسان کو بجا
ہوں برابر سات حصہ اونٹ میں	گائے میں بھی سب برابر ہی گنیں
حد دنبہ دان تو از شش ماہ صغیر	غیر دنبہ شاۃ از یکسالہ کبیر
دان شتر از پنج سال و گاو دو	لیک عیبون باشد از آفات او
گر تو ابکرا اسے اچھا ہے وا	گر سے نا ہو و تو بھی ہی روا

گوسفند ابلح افضل است یعنی بز ابلق که سفیدی بر آن زیاده از سیاهی

بود و غیر آن نیز جایز و خصی نیز مسنون است

فائده

ہی دوشنبہ اور خمیس و سبت خوب
ابتدا انمین سفر کے ای حبوب

روز جمعہ کر سفر بعد نماز
تاکہ ہو مقبول رب کارساز

احتیاط اچھا ہی مت ڈر فضول
سب دن اللہ کی ہین فرمای رسول

نیک دوشنبہ بہلا ہر کام کو
جو کہ ہن آوی نکر وسواس تو

نیک ام سا ہی سمجہ ادنی ربوا
نیک مضطر کو ہی کہا لینا روا

مخمصہ کی حالمین کہانیکو کہا
تاکہ ہو جاوی حلال ای دلربا

فائدہ مشتمل بر چند فواید

ہضم نا ہوشی جو معدہ مین تیری
پیس کا کر سنگلی اور کہالی ار نی

بیان تتمہ گناہان صغایر

بولنا کسکو شہنشہ نین روا
ایسا ہی قاضی القضاۃ ای باصفا

بہاگنا ملک یمن کو نین روا
لم نکر امید کسکی ای فتا

مقتدی کو فاتحہ نیز ہی روا
اسمین تقلید شوافع نین بجا

نفع بیحد تو تجارت مین نکر
مال لوگو نکا نجاوی لی تمر

خوف سے اللہ کی رونا بھلا — لیک تنہائی میں بھی افضل ہوا
بچہ کو ماں باپ سے مت دور کر — قہر سے خلقی تو ڈرای باخبر
گر سفر ہو جنگ کا اخفا کریں — جانب دیگر او سے افشا کریں
ریش ابرو مت تراش ای باخرد — فعل سنت نیں ہی وہ ہی فعل بد
نام یثرب تو مدینہ کا نبول — کہہ تو قوس اللہ قزح سے مہ نکہول
ترک واجب ہوا گر وقت نماز — کر تو سجدہ سہو کی ای بانیاز
ما یبا گر دوست لینی سے ہو شتاو — اس قدر لی کہر سے اسکی بامراد
مستحب سل کہ سبق از جملہ برد — خواستہ از خانۂ خدام خورد
نیں اشارہ انگلہ سے کرنا روا — برخلاف حکم حق ای باوفا
اقرا و والنجم و انشقت بیاب — کاہ سجدہ نیں کئی ہیں انتخاب
آدھا آدھا کر دو رکعتین پڑھ نا — ایک بڑا سورہ تو سنت ہیں رہا
آخر سورہ اگر کوئی پڑھی — یا وسط سے بھی پڑھی جایز رہی
مر نیکی گی ہی مر جانا بھلا — او لیا اسباب پر ہیں مبتلا
اور بچہ جینا تو ہی ملک عظیم — ایک یہ دو نوں ہیں نادر از قدیم

اولیا کا کچھ عجب ہی کاروبار	خوف سی حقلی وہ رہوین بیقرار
بحر قلزم گشتہ در قطرہ خفی	آفتابی شد بذرہ مختفی
آسمان اتنا نیکی قوت کو پاین	حلم ہین وہ ایک ملکی ناؤ زرا
قد یفوق الشیخ قوماً جمۃً	ان ابراہیم کان امۃً
ہین ملامت پیشہ بھی بعضی ولی	ظاہر انا رکت بباطن متقی
در خرابات آمدہ شیخ اجل	جملہ ہی ہا از قدوسش شد عسل
ہو ضرورت اُن سی ہونا پاکباز	بحر قلزم راز مرداری چہ باک
وہ جو ہو مستعد کسی کے لیے	وہ نہی النفس سی ہیگا مستفاد

تنبیہ

غیر گھر مین تو اپنی جاندی	اجنبی سی کر حذر مرد بدنی

فائدہ

بار بیجد بلت رکھو حیوان پر	اور نہ مارو بی سبب ذی جان پر

مسایل

فرض جو تسی ہی نماز اندر اوسے	بھول جاوے یاد آتی ہی کری
رکعت دوم کی بعد مین کہین	ترک یاد آوے رکوع اولین

ہر رکوع اور اسکی دو سجدہ ہی کہ — پہر وہ سجدہ جسمین یاد آئی تہی کہ
بلکہ ہر رکن کہ یاد آید دران — بازکن لی غیر رکنش ای جوان
لیک ز استحباب یا بہر وجوب — عود این رکن اختلافست ای محجوب
سجدہ سہو اسمین لی لانا بجا — تاکہ ہو نقصان کا جبر ای با صفا
اتفاقًا دو طرح سی ہی روا — لیک در افضل خلاف اسمین ہوا

تتمہ

مسجدان معمور آبادان رکہو — اونمین کچہہ مت رکہو مردود بانان
ترک عدت عورتونکو ہی حرام — عقد کا اسوقت جایز نہین کلام
نافل قایم کو جایز بیٹھنا — بی کراہت عکس اسکا ہی روا
اور ہیڑ ٹکرنا جنازی کی نماز — دفن مین بہی رہ تو حاضر با نیاز
شرمگہ پر غیر کی مت کر نظر — مرد و زن کو عیب ہی یہہ پر خطر
کرنا استنجا ہی پانی مین گناہ — اور ہمو را خون مین ہی کار تباہ
مت نجاست ڈالو ہی تو راہ مین — بند کرنا راہ کا بہی بد کہین
پیٹ مو قبلہ کو اپنا نا کرے — وقت پاخانیکی اور پیشاب کے
جان سنت ہی نماز دو خسوف — طوع امر حق ہلا مردر وف

ہر چہار اسلوب کشتندآن روا … ہر یکی ہم خلق نی لستہ زبان

خلق و خالہ جملہ زمینہا شاکی اند … ہم در ایشان نیست تاثیری پسند

چار طرف کعبہ میت الیا گری … ہو ہو قبلہ طرف سیدھی طرف سی

یہبط من خشیۃ اللہ زالہ و ان … دو بتازی دو نفر سشش نام خوان

کفرما تا پو نخا جہٹی حرام … شیخ سدواو رنر سو کفر کام

تنبیہ

تونکہ مسجد مین با نان م نیوی … ذکر حق کی واسطے مسجد بنی

بدعتی لوگون کی ہی تعظیم بد … نوحہ میت پرہی سمجہو کار رد

قہوہ و بن چای و سگلک یہہ تمام … کہانا پینا اسکا جائیز ہی مدام

ہاں مس لینا زردہ کہانا ہی روا … بنک گانجی سی تورہ دور انقیا

چون پیاز و سیر قلیان در جواز … پہر ذکر حق دہان زبان پاک ساز

شیخ سرہندی کی پیرو سب تمام … کر دئی حقہ کو ہین بالکل حرام

تنبیہ

سیئہ بدعت جو ہو بد نام ہی … بدعت حسنی تو اچھا کام ہی

منہ کری صف کی طرف وقت دعا … یہہ بہی ہی سنت امام فرض کی

بعد اتمام صلوۃ امیو منان ۔۔۔ پہیر کو دو نو طرف ہین تسمیان

نیت سلام در تشہد نماز و بیرون آن نیز خصوصا در نماز

بوقت خواندن السلام علینا و علی عباد اللہ الصالحین

اور نیت تو سلام اپنی کی کہ ۔۔۔ سب ملایک جن و انس روح پیر

لیک جو صالح ہون پہر تو دین جہان ۔۔۔ آسمان مین یا زمین مینا ی میان

تنبیہ

اگر کسی نی کسکو کوئی شی دیا ۔۔۔ خوب ہی اسکو اگر پہرنا لیا

جو ہبہ ہووی عوض سی نا پہری ۔۔۔ بی عوض پہرنا ہی بد ہی کر کری

از کتاب الہبہ و باب الرجوع عنہا

ہست مانع از رجوع این ہفت چیز ۔۔۔ وان زیادہ متصل زان ہفت نیز

چون بناء غرس و سمن ای دوستان ۔۔۔ منفصل گر ہست مانع نیست آن

موۃ واہد از دو ہم بدل مضاف ۔۔۔ گرچہ باشد ز اجنبی ای مرد صاف

لیک گر نبود مضاف و داد بود ۔۔۔ شد رجوع بر کلی حق در وجود

زانکہ گر کردا و ہبہ آن چیز رفت ۔۔۔ وان رجوعش را ہم آن نیز رفت

ہم خروج از ملک آن موہوب لہ ۔۔۔ ہم بود زوجیت وقت ہبہ

ہم قرابت ذی رحم کہ بود حرام / ہیں جو اصل و فرع نسبیہ تمام

گرم کہانیکو تو ٹہنڈا کر کے کہا / کیونکہ کہانا گرم کو نہیں آتی بہلا

گرم کہانا موسم سرما مین خوب / سرد کہانا موسم گرما مین خوب

وصل میم بسملہ الحمد سے / خوب ہی اکیدم مین اسکو کر کری

ملک و یس سجدہ و اخلاص ؐ / ہو سکی اتنا تلاوت بیچ سرہ

بے تدبر ہی پڑہی تو ہی ثواب / لفظ قرآن کو سمجہ ای کامیاب

جس سے تو ہو معتقد یا باپ ما / چہوڑ مت اسکی عقیدت دایما

فاطمہ بعد ہی ششش ماہ تہی / بیت احزانین بدرد و آہ تہی

ننگ بیمار و جنازہ ہی گناہ / ہی عبادت بیچنا کار تباہ

بہ تعظیم اذان ای باصفا / گر کوئی ہووی کہڑا تو ہی بجا

اور جنازہ کو اٹہانا ہی ثواب / اندہی کو بہی رہ چلانا ہی ثواب

اپنی تین کوئی شخص سی بہتر بجان / گو کہ ہو اسکی تئین کہتر بجان

حق تو اندیشہ اکر دن چو فیل / فیل را خواہد کند خوار و ذلیل

بی ضرورت ہی خطا کرنا سوال / بی سبب مت ہو کہ ہو نہ پر بدی حال

کعبہ و قبر نبی سی تہوڑی سی دور / بہت اونچی ہین مکان ای با شعور

بد ہی اپنی کو مقدس جان نا / اور بیان نعمت حق ہی روا

کافر حربی کو مت ہتیار بیچ ۔ ہیگی چوری مت کفن مردے کے بیچ

ہی معین نقد در عقدہ نسوخ ۔ ہمچو شروطاست معروف از رسوخ

نشر ماکرنا بیع مین نین ہی روا ۔ مان تو اسباب کو ای باوفا

مین بیع اور بیع جایز شرط سات ۔ کام ولیا گر کہ جو جایز ہو بات

گر زمین بیچی تو جو حاصل ہو مال ۔ خرچ اسکی مثل مین کر ہی مقال

بیع سلم گوشت از قصاب اگہ جایز نشد این را بدان کہ

نقد کہ قصاب کو تم دیتے ہو ۔ ہی روا اسکی عوض مین گوشت لیو

گر بہ گو مین گرے تو اسکو اینچ ۔ طرف شطرنجی سی پا کپڑے سی کہینچ

وقت خطبہ بابت دنیا کی حرام ۔ بیع اشیا مسجد مین نین بدہی کام

بین کہڑی رسکہ گئی حضرت میت اب ۔ انکہ نعمت سمجہ اسکو عجاب

نت بنا بر گز تو آلات سرود ۔ راگ جو تو نین بجانا انکا سود

محنت مزد و نکاح و عیدین ۔ ہی جواز راگ بس تائید مین

سبہی پڑہی اشعار سب اصحاب نی ۔ ملکی خندق کہودنی احباب سنی

اور وہ باجی راگ کی بہی ساتکی ۔ بعض عالم اور ولی جایز رکہی

در تحقیق آن ہو سوال از نطق سفت ۔ انکہ اندر گوش اندر نار گفت

لیک بعضی نا روا پنداشتہ ‏— چون ظروف خمر را جے داشتہ

شوم در اسپ و زن و خانہ بود ‏— لیک بی تقدیر شیئی کی شود

خان پرسی بچہ تو کان بھی نچوڑ ‏— نا روا ناحق کسیکا دل توڑ

کپڑا کے باسن پاک کرنا خوب ہے ‏— قصعہ بھی دینا دعام خوب ہے

زجر سایل جہل علما بی سبب ‏— یہ بھی اور متعہ بھی ہی اسبل ادب

ورث افضل و ورث جب فرمائے ‏— عفو غفران در جہان آتی ہین

مت رکوع و سجدہ مین پڑہ تو قرآن ‏— کر ادا تسبیح ہر ہر کی بجان

جب اٹہا رحمہر استغفار کر ‏— اور ایمان کو مجدد بار کر

فلسفہ کا علم ہرگز مت پڑہا ‏— بد کہبر کے نہین تو ای مرد خدا

صرف و نحو و منطق و اصل و کلام ‏— فقہ و تفسیر و ادب حکمت تمام

الی فقہ جایز نہین ہونا امام ‏— ترش رو رہنا ہمیشہ بد ہی کام

نین روا بن علم کے صوم و صلوٰۃ ‏— علم بن ہی جون دی آمد و صفات

چیز نافع کا مٹانا نہین صواب ‏— اور بنانا خواب جہوٹا ہی عذاب

دخل مشکل کام مین تو غیر کے ‏— خاص جو نافع ہون کامان خیر کے

سر کو اپنی مت اوٹہا پیش از امام ‏— بد ہی کرنا مرد و زن بالعکس کام

اگر اثر از وجہ بیرحمی آرند استغفار و توبہ بخوانند تا آن امور گناہ بخشیدہ شوند

دو طرف پلو نہ لٹکا با نیاز — ڈالی کاندہی پر تو جایز ہو نماز

اور عاشور ہین کہا نیکو پکا — زاید از معمول ای مرد خدا

عرشمین رکھہ وقت فرحتکو لٹکا — ہو وی ناشکری سی منعم کا گنا

کبہر کی چالون سی اپنی کو بچا — سترہ بن اگی مصلی کی بجا

رکھہ دو گھٹنی پہر دو ہاتھہ اور پہر جبین — سجدہ کر اٹھا بعکس ای ذو الیقین

زمین جلوس آگی مصلی کی روا — پیٹ کر کر بیٹھنا جایز ہوا

جاوی کر نزدیک پہر کر مارنا — حکم ایسا ہی حدیثون سی بنا

سترہ بن آگی مصلی کی بجا — پیٹ کر آہستہ جاوی ہی روا

ہی اذان کہنا اقامت کا زیک — خوب اذان کو اور اقامت کو ہی ایک

قات کہا نیکا ہمین میں ہی رواج — پان کہانا ہی رواج ہند راج

رکھہ تو دیوارونکو اونچی سمات — مت بنا دس ہات اونچا اس بات

کر تو استنجا ای مرد خدا — تا کمین شیطانکی رہنی کی جا

ملک مین حیوان جو ہو دین ستی سیر — دانہ پانی سی خبر تو انکی لے

مت بنا تصویر نا تو اسکو دیکہہ — سارے اشیا کا تو خالق جان ایک

بیٹھتی اٹھتی نماز اندر اگر — ہاتھہ کو ٹیکی زمین پر نہین خطر

کر ہو سر و جبہ جای یک دگر | بہت اندکتر ز آیت نہین ضرر

فایدہ و قاعدۂ اکثریہ

ور ربا اعمال ضابطای جوان | انما الاعمال بالنیات دان
حمیہ کا قرآن مین مذکور ہی | دہ تیمم مین بیان مسطور ہی
نفی ہووی نفی کی اثبات جان | لیک جس جا نا ہو تاکید بیان
لام الف لفظ جلالہ کو تو کہیخ | نعل تک جتنا فضا ہو سکو ایخ

تنبیہ خارج نماز

ہیچی پھیر دیکہنا مین اچہی چال | راہ پر تیری نگہہ رکہہ بی زوال
گر اقالہ بیع کا نا شاد کو | ہو مسابح کر قلوب آباد تو
سر مین رکہہ سب بال یا سب | اسمین ہی تعزیق کا کرنا برا
قاعیہ کا مونگنا ہی مستحب | رکہہ اوسی مستحسن ای اہل ادب
پاک استنجا نکر سرگین سے | کو یلا ہڈی بھی نہین جایز رکھے
موت کی گھر کہانا کہانا نہین حرام | منع ہمسایہ کو بھی نہین ای کرام
نوکرون کو مت کھڑا کر رو بہ رو | دست بستہ سامنی اپنی کبہو
وان حدیث سمع لسع حیہ را | درکبد موضوع از اہل جفا

ایک شی کو کوئی خریدے تو بلے	غیر کے مخطوبہ منگنا بد سے کہے

از مولوی روم

تا توانی پا منه اندر فراق	ابغض الاشیاء عندی الطلاق
بدعت حسنه لطایف سنة بین	دان تو چه هم توای مرد عزیز
ذکر حق سکلا کے لے از حد زیاد	آتش دوزخ سے وہ دیکھے فساد

تنبیه بزبان فارسی

گچ بقبه و مسجد آنجا و مکان	هم چراغ آنجا چهار اندرین بدان
مثل اینها وان تو در حلقه قعود	زین همه نهی و وعیدست ای ودود
لیک اینها را رواجی شد پدید	که نباید خواند بر اینها وعید
از مراد لعن الله نا یتا	شد روان بر اولیا و انبیا
عرس و صندل گرچه شد بدعت و لیک	مثل این چار ندان آن ای مرد نیک
نقل موتی در بقیع و در حرم	هم ازان دوران حدیثش باسقم

از جمله بدعات اینکه

صاحب گهر گهڑی جا کے کیا	جو کہ آیا ہو نہ ٹھہرے اس جگہ

تنبیه

قبر کی اوپر غلاف اسرا ہی ‖ لیک یہہ عادت بھی جاری صاف ہی

نام حق کا جب کہین مذکور ہو ‖ کلمہ تعظیم کا اُسکے کہو

ہی نماز نفل و روزہ بین روا ‖ توڑکر رکھنا اسے نین ہی بُرا

گر کوئی توڑی اُنہین اور نا رکھی ‖ تب محل عصیان کا اور مجرم رہی

اور مسایل دین کی مشہور ہین ‖ سب کتب مین فقہ کے مذکور ہین

فائده

جھوٹا بلّی کا اگر کہا و تو کہا ‖ جھوٹا کتّی کا نہ کہا ای دلربا

بیان بردن صحرائیان چند قدم حضرت را باتفاق کشان کشان

دو دفعہ کتنی قدم مرد جمیل ‖ لی گئی حضرت کو صحرائی ذلیل

بیان رفتن حضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم پیادہ سخن کنان با معاذ و او سوار و مقدم و حضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم پس پشت اسپ میرفت

اور معاذ بن جبل آگی سوار ‖ پیچھی تھی حضرت انھونکی ایکبار

تنبیہ

بعد را ہمزہ بخوانی در ریا ‖ تستطیع ربک ہم دان بجا

غیر بو جعفر بہمزہ در زیا ‖ وی بیا خوانده که کسره پیش آ

بدانکه در سور اکثر عادت مرد و زن می‌باشد بدین سبب نوشته شد و حکم خوردن سور یاد در همه کتب و رسایل فقه مذکور و مشهور است اینجا که انشا شد و باین سبب نه نوشتم و از خوردن سور و سگ که آواز آن مثل مانند آوازش میشود علاج آن خوردن نمک است ۱۲

بصیغه حاضر و فتح بای حاضر و رب منصوب هل تستطیع ربک نیز قرائت متواتره است ۱۲

بیان جمل و قصیدن اینها بر سمع خطابات عنایت که از حضرت رسول حق
هر یکی ازین اجداد امجد اصادر شده بود

جمل ناچی میں یہ مردان ہدی
زید و جعفر اور علی شیر خدا

گالیاں اصحاب نی بھی کھائی ہیں
تھوکنی والے کو رہ بتلائی ہیں

کوئی حسن کو کہیچ کہ خنجر کے مار
دیکھی بولا ہی کہ ہی تو نابکار

تب حسن فرمائی ہین اسکا جواب
نار بد تر عار سی ہی اور خراب

ایک جنگلی نے لیا حضرت کو کھینچ
ڈال چادر پشت کی جانب سے اینچ

(نقاوه بر سلیم صلی الله علیه و سلم)

اور رہبر انعام بھی اوسنی منگا
خوش ہوئی حضرت نی اسکو کچھ دلا

سہل نے لرچہ ابا کے نام مین
لیک ارشاد انکی ایا کام مین

(نام او عمرو بود)

نماز عصر را که در وقت ظهر با ظهر در عرفات جمع میکنند و مغرب را با عشا
در مزدلفه نزد حنفی برای نسک و نزد شافعی یکی از دو طور جمع سفر است
که جمع تقدیم است تاخیر هر دو نزد شافعی جایز

وہ نسک کی واسطی ہر دو جمع تھی
شافعون نی خوکی ہاں کہی

جمع دو جمعہ مین جملکی یا فحول
شافعی بولین مسافر تھی رسول

خارج الوقت اسکو سمجھیں وہ نماز
داخل الوقت اعظمی ایسی با نیاز

حدیث حب الدنیا راس کل خطیئة و قول بزرگان ترک الدنیا راس
کل عبادة این دو بیت از مثنوی مولوی روم

چیست دنیا از خدا غافل بدن	نی قماش و نقره و فرزند و زن
آب در کشتی هلاک کشتی است	آب اندر زیر کشتی پشتی است

و عیسی علیه السلام چنان فرموده که طالب الدنیا لتبر ترک الدنیا
الابر انتهی فاحفظ ما سبق الفاظ عیسی علیه السلام

ہی تعدد در اذان چیزی روان	سنت از دو قبل و بعد صبح دان
ہی بجرہ کو کہی باب السما	فارسیش کہکشان ای باصفا

فایده آنچه در مثنوی مولوی روم یافته شود که این دعا که اللهم اجعلنی من التوابین واجعلنی من المتطهرین در حال شستن نجاست در جای ضرور خواندنی است سهو قلم ناسخ است زیرا که این دعا آن دعا است که خواندن آنها بعد فراغ از وضو در احادیث آمده است

فایده

بو ہریرہ کو نقل احسان سہی	آیۃ الکرسی کا تہی شیطان لی
بہا کی تہی عثمان سورہ بخشی کیا	احد مین اصحاب صدق و صفا

بنما

انبیا کو دیکھ ای بھائی میرے — کافروں سے بھاگ کر ہجرت کری

اور شہان مانند تیمور غیور — گئی صحابہ در احد بھاگی ہیں دور

اور گری تھی غار میں گھوڑیکی سات — حضرت احمد کو پوچھو مت وہ بات

جلد ماری پیغمبر رسول خوش سیر — حکم حق سے سب قریظہ کو کتر

دربیان قتل الانسان ما اکفره

ہی زبان و دل وہی بد دو ہی نیک — قول لقمان سے حکایت ہیچ دیک

ویسا ہی انسان بد بد تر سمجھ — بدتر از خنزیر و کلب و خر سمجھ

نیک انسان جو کہ ہی محبوب ہے — حکا او رخاصو نکا وہ مرغوب ہے

اپنی سی جو کم ہیں انکو دیکھ کر — شکر اپنی خالق و رازق کا کر

کاذب و شاعر پیمبر کو کہی — ذی جنون ساحر پیمبر کو کہی

لی ملاعب کو دکان ہمراہ کو — پتھری ماری تھی رسول اللہ کو

سعدہ اشتر کو حضرت پر دیے — حالت سجدہ میں وہ کافر پیرے

گرچہ با احرام بارہ منزلان — کی تھی حضرت بازرکھی ہر دلان

پانیو منین جو تھی استعمال کے — کافران وہان تھی نجاست دالے

تھی نمازان تک لئی حضرت قضا — تا امت کو ہوا س سی ابتدا

۵۵

جنگ در گفته به سعد تیر زن	ای فدا بر تو پدر ہم ام من
دو سجود سہو جو معمول ہیں	پانچ دفعہ آپسی منقول ہیں
مار پتھر دانت حضرت کی گرائی	کافروں نی پھر سزا کو اپنی پائی

آنجا کار بر وحی بود و عادت اہل دنیا درین بیت است که

کار غیرت به لبوز اول است	گر به کشتن به بروز اول است

تنبیہ

شیر حق اور دوسری عمر خطاب	اونسی کوئی پوچھی تونین آیا جواب
محتمل مراتبه ہارا آبا است	میوۂ خشک وچرا کا ابا است
دو جو ادا دبنی تھی کافران	وہ ہوئی مخذول حق در دو جہان
نو پہ والکا ذکو ہر گز مومنه	غیر مذہب کو بھی مت دی موقنه
ہی روا مومن کنا بیہ کرے	لیک اندیشوں سی دنیا کی ڈری

فائده

قابل نظر او سکو بھی دل شاد کرے	جس نی نظمی کام ترقی کا یاد کرے

فائده

گر زبان لغزش کری اوس نی نذر	انت عبدی جھکو بولی یاد کر

رفتن آنحضرت صلی الله علیه وسلم ... بود برای رفع غیب

فضائل عمر نیز رضی الله عنه ... چنانچه ... حضرت عمر فرموده ... حضرت علی رضی الله عنه ...

و این برای رفع غیب بود از ...

و العلم عند الله ۱۲ کاتب عاصم

زیاده از پنج بار در احادیث منقول نیست

بار سجده سہو فرموده باشند ...

اصلی وارد کہ زیاده از پنج ...

مراد اینکه از لغزش زبان خواه از سہو ... برای ... است و ... انت عبدی ... سہو و نسیان ...

تنبیه

کا پنج پہر اُسکا سبحہ ہی بہلا | اور جس شی سی ہی سب ہی روا
سبحہ سی عقد انامل کا ثواب | ہی زیادہ صاحب صدق و صفا
صد ہزاران از صلوٰۃ و ز سلام | بر رسول و آل و اصحابش تمام

در بیان دو قسم از باقیات صالحات قسم اوّل عزا سن جنت به پیام ابراہیم علیه السلام و قسم دیگر نافع بنیر

ورد رکہہ تسبیح کا تحمید کا | اور تہلیلات و تکبیر خدا
کرنا مسجد رباط و مدرسہ | نہر آب و بیر و باغ و مغرسہ
مرگئی لوکون کو بھی بخشو ثواب | چاہ و آب اُسمین بہلا ای کامیاب
کر جو کرتا ہی خدا کی واسطی | عاقبت کا تا ترا وہان کہہ بسی
ہی قناعت خویش عزلت بعض کو | خوب ہی اسباب و دولت بعض کو
نیست قدرت در رفتن ساکن شوی | و لیسعک بیتک گفته نبی
مثل عروہ و بن مسعود فطن | ہین پڑھی گھر مین نمازان در فتن
حجر اسود پر رکھی منھہ انبیا | اسکو مخفی گُہہ لگائی اشقیا

تنبیه

کرده بیعت آن حسن از مرتضی	نیست انکار لقای شان بجا

یعنی حسن بصری

فائده

بین تو ظلم آن یزید بی حیا	مانع صلوات و مدمن پر جفا
مسجد و قبر رسول اللہ کی جا	اپنی گھوڑی اسنی تھا بندوایا
گاه بدعت سی بھی بہر جاوین طریق	جائین مسجد تک تو دیکھین کے فریق

فائده

علاج ورم و بثره وغیره بشق کردن گوشت نباید کرد بلکه علاج دیگر باید کرد

کوئی مرض ہو چیرنا نہیں ہی بہلا	ازو چھپانی بہلی ہی با صفا

بدانکه در بعثت عدد تمر عجوه عالیه شفا است از هر سحر و از هر زهر در حدیث آمده که لاحول و لاقوة الا بالله دوائی نود و نه بیمار یست و درین ابیات آن نیز مذکور و سوای آن نیز

اور پڑھ بسم اللہ اور لاحول بھی	بسمله ہر کام کے آگے سبھی
ظرف کوڈھانپی تو بسم اللہ بول	تو لی یا ناپی تو بسم اللہ بول
اطف بالمصباح واذکر اسمه	خالف الشیطان واحذر رسمه
اکل و شرب و ورود باب و در ایاب	ور دخول و در خروج ای کامیاب

اگرچه محدثین انکار کرده اند از ملاقات حسن البصری و در زمان ابن ابی طالب بود رضی الله عنهما

فائده

ترک عمداً تسمیه بهر ذبیح	از حدیثش شافعی کرده صحیح
تسمیه مانند انشا نیز در ما	ترک عمدش نا و سهواً آن روا

یعنی انشاء الله تعالی گفتن — بدلیل لا یکلف الله نفساً الایه

از مثنوی مولوی رح

ای بسا ناورده استثنا بگفت	جان او با جان استثناست جفت

اگر در اول طعام بسم الله را فراموش کند در وسط طعام گوید اینکه بسم الله اوله و آخره

حمد بهی هر کام مین پڑهتا رهو	شکر بهی هر چیز مین پڑهتا رهو
دو تشهد دان هر خطبه ضرور	کر لی سنت تم رهو بدعت سی دور

در بیان کلمتان خفیفتان علی اللسان ثقیلتان فی المیزان حبیبتان الی الرحمن سبحان الله و بحمده سبحان الله العظیم و تکمله ان استغفر الله والتوب الیه است

اور دو کلمه خفیفه بر زبان	سات انکی تکمله کی بی زبان

و تکمله لا حول و لا قوة الا بالله ایست که و لا منجا و لا ملجا من الله الا الیه و این خزانه جنت است و فضل کلمه عیسی در رساله مهر و حاشیه آن از حدیث آورده علیه السلام و درین کتاب نیز عنقریب می آید

چرا جایز نخواهد شد لیکن گفتن تسمیه در هر کار مذکور و غیر مذکور تا مقدور فراموش نشوند و انچه مولوی روم فرموده که

فائده درین بیت دو مضمون جدا جدا اند

شرط بن نین ہی ضمان عمارت	دوست سی اپنی کلہ کر خوش صفت
سعی و ترک بیع روز جمعہ کن	بعضے نسخہ تا ذین دوم آن بی سخن

تنبیہ

کان بہر پانین کوئی شئی مت کبھی نکال	بار ہا دہو اس سے آب تازہ ڈال
لیک ہر ہر بار اسکی تین نچوڑ	فقہ کی احکام سی مہ کو نموڑ

فائده

قلب انسان ہی تقلبین مدام	لم کرو اسکا بہروسا اے کرام

فائده بدانکہ پرہیز کردن بیمار از نص قرآن و حدیث مشروع است

جو لقمہ کو بہی ہی تہوڑا تکلہ	اسکو بہی پڑہ لی کہ اچہا ہو صلہ
ذکر جہر و ذکر سر و ذکر خفی	ذکر اخفی کن تو ای جان صفی
ہوئی شیطان دور نعل گر کبہی	اور صفائی دل ہو شغل فکر سی

در بیان استخاره و استشاره

ہر مہم مین استخاره ہی صواب	استشاره مین تو ہی سنت کتاب
ثانی اول کر اور اول انتہا	بہول مت ترتیب یہ مرد خدا

بعضی گویند دو بیرون فرو بی رفتن به جمعه بس است ۱۲ در زمانه آنحضرت در جمعه یک اذان بوقت نشستن امام بر منبر بود و پس اذان ثانی که قبل از آن متعارف است از زمان خلافت عثمان بن عفان رضی الله عنه شروع شد و در سنت خلفا است رضی الله عنهم و آن اذان اول شد و اذان اول بوقت قدیم ثانی گردید لیکن فقها از اذان اول سعی و ترک بیع معتبر کرده اند ۱۲ و اکثر از اول روز در مسجد رفته مشغول تلاوت و درود و صلوة و انواع عبادات تا فراغ از جمعه باشند چنین کرده اند لیکن ... در بیت ... گاه باشد که ملال و کلال موجب باز ماندن گردد ۱۲ منه

برائی دفع نظر باید خواند که ماشاء الله و لا قوت الا بالله

تنبیه

اوّل و آخو نمک کہا نیکی کہا — اسکو بہی سنت سمجہ ای دلربا
لیک اندکتر ہو نا ہووی زیاد — کیونکہ آتی اُس سے قی ہی اجواد
دو اذان فجر ہی اندر حرم — قبل صبح و بعد صبح ای محترم
بعد صبح حق اذان فجر ہی — قبل بہر غسل و اکل سحر ہی

صلوة تسبیح و منع سمعه و ریا

گاه پڑہ تسبیح کی بہی تو نماز — اور مت کر نیکیون پر فخر و ناز
ہی قبول و فعل با قصد آله — فخر سی ہووی ثواب اسکا تباه
لعنت کفری نہین ہرگز روا — فاسقون پر اور ہی فسقی بجا
خاتمه سی جسکی نین ہرگز خبر — تو نکر لعنت کبہی کفری سی ڈر
فاسقون پر گرچه فسقی ہی روا — لا عوض مین اجر کی کامان بجا
جو معمی سی ستاوی وه ذلی — کبریا اور راسد کفت و منی

این بدعت در ہمه شہرہا تا اینکه درون دو مسجد حرمین شریفین
زاد ہما الله تعظیما و تشریفاً نیز جاریست و آن این که

منع ہی مسجد مین لیجانا سر پیر — مروہ کا لیکن ہی جاری بی نکیر

تنبیہ

نہین روا پڑھنا قران کو ساز سے — اور نہ ملکر ساری ایک آواز سی

تنبیہ

ہو شبیہ خال و عم و لد الحلال — ہوی بطن و صلب سابق کا بہی حال

بذر و ر و یسی ہو الگل ات پہل — تخم بہی اسکی جدہی آئی نکل

در بیان خضاب

نہین حرام محض کوئی بہی خضاب — اور حنای سنت زمرہ صحاب

اسمائی الٰہی بسیار اند خاصیت نود و نہ ازان بسیار کہ در حدیث صحیح آمدہ اینکہ ان للہ تسعة وتسعین اسما من حفظها دخل الجنة وآن نود و نہ اسم معین اند در کتب و وظایف مذکور و بر زبانہا محفوظ و مشہور سبحان ربی وبحمدہ

نود و نہ نام کو تو یاد رکھہ — اور انکی یاد سی دل شاد رکھہ

فائدہ

کلمۂ عیسی[سلہ] کو جو کوئی پڑھی — کچھہ بہی ہو اسکی عمل جنت ملی

[سلہ] در مشکوة وغیرہ روایت این حدیث آمدہ کہ من شهد ان لا اله الا الله وحده لا شریک له وان محمدا عبده ورسوله وان عیسی عبد الله ورسوله وابن امته وکلمته القاها الی مریم وروح منه وان الجنة حق والنار حق ادخله الله الجنة علی ما کان علیه من العمل رواه م

بقیہ

تنبیه

صحو اولی ترز سکر ابدی جمال	اگرچه باشد سکر خلق با کمال

تنبیه

قبض و بسط دل بود و همین حالتان	چون شب و روز اند این دو بیکمان
هوش در دم هم نظر نه بر قدم	باز کرد از غفلت با دل ندم
پاس دار انفاس خود را از ضیاع	یاد حق داری تو در جمله بقاع
اینکه گفتم من همین باشد اصول	اینقدر کافی است دل را در وصول

و بزرگان گفته مقرر کرده اند که بوقت خروج دم لا اله گوید و وقت دخول آن الا الله و آن نیز درین اصطلاح داخل است و اگر فقط اسم ذات نیز تکرار بدل کند در حصول این پاس انفاس کافی و تسبیح و تحمید و تهلیل و تکبیر و صلوت و حولقه نیز تسبیح و تحمید و تکبیر ماثور سبحان الله عدد ما خلق سبحان الله ملأ ما خلق سبحان الله عدد کل شیٔ سبحان الله ملأ کل شیٔ سبحان الله عدد ما احصی کتابه سبحان الله ملاء ما احصی کتابه والحمد لله عدد ما خلق الی آخره کذلک والله اکبر عدد ما خلق الی آخره کذلک انتهی و صلی الله

علی حبیبه محمد وآله وصحبه عدد ما خلق وملاء ما خلق وعدد کل شی وملاء
کل شی وعدد ما احصی کتابه وملاء ما احصی کتابه والحمد لله حمداً عظیماً کبیراً
کثیراً طیباً مبارکاً فیه مبارکاً علیه کما یحب ربنا ویرضی آمین

تنبیه

ہیں شروط جمعہ میں مسجد لکھی	کیونکہ ہمکو ہی زمیں مسجد سبھی

مسایل مشہورہ را ترک کردہ شد وچنین مسایل را کہ ثبت

قعدہ ناکر سجدہ بیرونی کیا	وضع سی یا رفع سی باہر ہوا

اول مذہب امام ابو یوسف رح وثانی رای امام محمد رح وثمرہ خلاف
در فقہ مشہور

در بیان جمائی

ہو تثاوب ذانب مہ منکر تو بات	کف یسری سی نہ یمنی یاد سات
یالب زیرین پکڑ دندان سے	کریہ سنت ہے تم بچو شیطان سے
اور تثاوب سی تو مت آواز کر	اور تمطی سی بچی ای صاحب ہنر
ہی زمیں ساری ہوی مسجد تمام	امت احمد کی حق میں والسلام

تنبیہ در بیان بعض احکام روزہ شامل فرض ونفل

فائدہ برای علاج ضیق النفس

بلکہ بل ع اسد برج دلو است [illegible] در برج دلو خواہد بود و دران ہنگام سمت القدم خواہد بود و در قرآن شریف کرد رجال لفظ برج مذکور است

شب سہ پہرہ کا نہیں ہی ہر وقت بیشمار | پہر افطار و نماز ای کام کار
گر کسی شب پر اندر مری | روزہ ات را دان تو از نقصان بری
گر نہ ہو مینچور کس روزہ را | وان تو این تفصیل مر بندہ را
کھانی دی کر ہوی وہ بدنا شرما | اور جوان ہو تو خبر کرنا بہلا

دوای حبس بول

تین تولی روغن گاوی ہو پلا | نصف شاہ سات بول اوبنی
بول کہ حمام مین تو آ یما | تی لقیہ مین وضو بی بھی شفا

بیان روزہ مستحب

روزہ ایام بیض و پیر رکھہ | ایک جمعہ سات با تخییر رکھہ

تتمہ برای خوردن طعام سحور

جبکہ ہو سمت قدم پر آفتاب | دن بہت پہولی جون روی
ستہ شوال رکھہ کر ہو مرد | تب تحری سمت اسی مین
پیاس جس سے نا لگی وہ چیز کہا | ہی ملاہی دودہ بی شلغم بہلا

تتمہ

جب کوئی بھی برج سمت الراس ہو | تب محاذی سمت قدم النا سرا ہو

یکدیگر در راہ تنفس [illegible] یعنی بہ بشس [illegible] ماند و دیہ آنہا اصلاح گرفتن ہوا و لہذا انقلاب می [illegible]

و این ہوای تنفس اندرون دل جانب لیسار آن ارواح میگردد و از راہ [illegible]

جسد [illegible] سعد و مدان [illegible] شود و آنہا بحرکت شریان بہ تمامی جسد با این ارواح جاری میشود [illegible] بستن از عضوی

مقرب ستا آنکہ ... بعلاج خورانیدن ... شیر ... کنانیدن آن باید کرد بعد ازان ہرچہ از تریاق

دیکھنا اشیا کا بروقت ہلال	بدعتش دان ذکر سنت آن بکار
ذکر وہ سب مائیلہ در حصن حصین	از خیبہ ہم دان صحیحہ مرد دین

دربیان تعریف مسلمان روبرو

مدح دشمن کی مت کر خوب تر	ہو ضرورت گر توسط با تمیز
مدح ظالم کی نہیں ہرگز روا	پاس اسکی بیٹھنا بھی نہیں بھلا
عالمون کی سامنی قلیان ملا	راہ مین بھی اسکا لانا نہیں بھلا

پنج صیغہ استغفار از احادیث معلوم اند یکی استغفر اللہ الذی الخ دیگر اللہم انت ربی الخ سیوم اللہم مغفرتک اوسع من ذنوبی الخ چہارم رب اغفر لی وتب الخ پنجم رب اغفر وارحم الخ فضایل اینہا در احادیث مذکور

فائدہ

شہد پانی کو ملا کر تم پیو	کار سنت تم کرو جب تک جیو
شہد پانی جو تہنڈی تہنڈا ہو پی	شہد پانی خود پیے حضرت نبی

دربیان

دوا ہای شفا معنی عذرہ سوای قسط بحری کہ نام عود ہندی کہ

آن بازیت دوای ذات الجنب و قسط بحری را برای عذره و حنا برای بعض ورد سر و بعض روشلم و نیز برای قروح و جروح و خلیدن و ذریره برای بثره فرموده و این ادویه که درین ابیات به سیاهی نوشته شد عام بهمه امراض اند و سنای که ذکرش در خوردن بروغن و شهد نیز نفع عام دارد و همین است مختار از معانی سنوت که با سنا آمده در حدیث سنوت بفتح سین و ضم نون بسکون واو و تا

هی حدیث اندر یہہ چیزین شفا | کوئی بعض ہین یہ کوئی کیا
یا کلونجی اور سنا سنوت حد | تا نہ شہد و کی وحجم ہی ہمیں
اسکی ہیئی داغ ہی مکروہ جان | اور ضرورت سی او سی اچا ہیجہان

تتمہ

ست کرو تم کام ایسی ای میان | جس سے ہوئی تمسی کوہی بدگمان
ہست تحقیق سیوطی اینچنین | پندرہ سو دس ہوی دنیا نہین
ہی نزول عیسیٰ مہدی کا ظہور | اور علامات قیامت سب ضرور
خاص علم اسکا ہی بس اللّٰہ کو | کوی پہچانا نہین اسکی راہ کو

قیامت

حکایت

در بیان انکه ذات حق سبحانه تعالیٰ ...

[illegible]

اک عصمت نہ لا اور تقوی بے ادب ‏ ‏ اور جنت ہے ونکو ماریں وہ عجب

وہ نوہ و نو تھی انصار ابا س مین ‏ ‏ اور علی انکو بین الناس مین

عالمان لکھی رسایل اسکی زیج ‏ ‏ انہمن تہا تحقیق اسکی نہ وہ ہیچ

در بیان پناہ گرفتن از شر جن و انس

اور پناہ لی شر جن و انس سی ‏ ‏ جو کہ ان آیات و سورونکو پڑھی

آیة الکرسی لقد تا آخر کی ‏ ‏ اور قریش اخلاص دو اعوذ بھی

وقت سونیکی جو پڑھ نہ تنول ہو ‏ ‏ ب نہو جو ہو سلی او دی پڑہ

فائدہ

اہل ایمان ناحق اسمین ابن ‏ ‏ دونو جابنکی جہنم مین پڑین

خوف سی تسبیح کوئی کرلی اگر ‏ ‏ اسکا تم سمجھو کہ جنت ہی مقر

فائدہ

میں بد شنید حق از فاحبان ‏ ‏ ... احمد را تو نیز از کا فران

ستیلہ ... مضروب

٦	٣	
٤	٢	
١ ٨	٤	٢ ١

حاصل ضرب

شبکه غیر مشهور مضروب ۲۱۳

۱	۲	٧
٦	۲	٥
۹	۳	۴

در بیان بیضه مرغ که حضرت خورده اند

اسکتین بهی با خبر تو بوجه لی — کهائی هین حضرت نی انڈی مرغ کی

بیهه خبر حضرتکی مخبر پائی هین — ماکیان انڈی بهی اسکی کهائی هین

تنبیه

سمت قبله بیچ مین و ضلع کی — زاویه کعبه جهان ٠ و نو ملی

بهر تو بهی فوق الافق سی قبلتان — جانب آخر بهی کعبه کا و ا ان

حکم کعبه وان هوا و ارض را — لیک کر باشد محاذی سر ورا

تنبیه مقدمه حسابیه

حاصل تقسیم کسر ای مهربان — جان تو تجنیس و تقسیم ای میان

تنبیه

ضرب کی شبکی مین هین کی دو طرق — یون کیا اعلام اسکا بر فرق

ضرب مین هین چار قسمت مین جهان — اربعه متناسبه انرا شمار

خواب کا عالم سمجھ عالم مثال	لفظ سی بھی خواب کے مقصد نکال
ہین سوئی تندار بھی حضرت رسول	عمر آخر مین نہ منکر ہو فضول
جو موٹا پا ہو زیادہ اکل سی	وہ ہی مبغوض خدا ای فربہی
دیکھنی والونکو کیا نادیکھا کیا و	ہی نظر ہر جن تم اپنی کو بچاو
عائلا اغنی بخوان در والضحیٰ	مال حضرتکو خدیجہ کا ملا
ڈر کی موذی سی کرو خلق حسن	یہ بھی راہ شرع ہی بی مکر و فن
با بدان خلق نکو کرد رسول	بہر دفع عیب شر ترس ای عقول

تنبیہ طبی

جمع دوا اخراج متلہ ای حکیم	متحد یا مختلف ہین دو سقیم

دربیان نشستہ و برخاستہ آب خوردن

بیٹھ کر پانی پی الا بعض جا	گرچہ پیتا ہی کھڑی رہکر روا
فی جواس تھی اسی منسوخ جان	قول و افعال صحابہ سی پہچان
ہو پیادہ بھی چلی ہین انبیا	خچر و خر اسپ بہی بیٹھی رہا

تنبیہ فعل صحابہ رضی اللہ عنہم

بیچی بھی ہین اور خریدی ہی لئے	حمل اشیا ہی صحابہ نین کئے

اصحاب حال

ہی سر اسپل تعنی حرآو باس	اکتفا از بہر دکم ای ذی اساس

در بیان خوردن شیر

نی ہی غیر شیر حضرت نی کہی	جو کری بیفکر آب و خوردنی
اور دعای شیر سی معلوم ہو	لطف و خوبی شیر کی مفہوم ہو

تنبیہ مقدمہ الکثریہ

دعوی ابن مین شاہد نکو اعتبار	مدعی ہووی تو لاوین بکار
شاہدین بن ہی ہو دعوی بکار	رکہی شاہد بعد دعوی اعتبار

مسئلہ تنبیہ معاملات و این مسئلہ از حدیث متواتر ثابت ست کہ آوردہ شدہ ۵ ہمین می شود فیصلہ ہزارہا معاملات دنیا ۵ ۵

بینہ ہی مدعی کے تین ضرور	یا نکول شخص دیگر ای غیور
کر نہو وی بینہ کہا لی قسم	شخص دیگر نی تو جاوی اُس سی غم

تنبیہ مقدمہ از صوم

کوئی بھی سوراخ سی داخل نہو	کوئی شی بھی صوم مین مردنکو
نفس کا آرام اور راہ حرام	بند کرنا خوب ہی اہل صیام
آنکہہ مین سرمہ لگانی روا	روزہ مین جاتا ہی اُس سی صفا

بعض صوم نفل جایز ہی ضیف	میزبان و میہمانسی نین وہ حیف
لیک پھر رکھنا وہ روزیکو ضرور	کیونکہ نیت کرکی توڑا وہ صبور

در بیان شنیدن اذان

جب اذان سنّا تو دینا ہی جواب	قول سی یا فعل سی تا ہو صواب
اور حدیث اندر تو آئی ہی دعا	بعد صلوة نبی ای با صفا

تنبیہ دخول مسجد

مشرک و مسجد مین اعظم الوسعی	مالکی احوط ہی اوسط شافعی

تنبیہ جامع لبعضی مسایل متفرقہ

بعد دفن میت اوسی تلقین کر	کشف کی رہ سی ہی صادق وہ خبر
لیک جو کوئی ہو شقی شوم و لعین	اوسکتین آواز پہچیگا نہین

فائدہ

اور تشہد مین تو انگلی کو اوٹھا	جسطرح ہی فقہ کی اندر لکھا
روزہ شک کا تو رکھنا ہی جناح	محض نیت نفل سی رکھی مباح
کہہ تو استثنا تو ہر ہر کام مین	تاکہ ہوں اقوال نیک انجام مین
اور توبہ ہی نصوحا خوب چیز	اہل تقوی اسکو رکھتی ہین عزیز

بعضی کتاب چنین نوشتہ است
بجای دیگر این لفظ در حدیث آمدہ
دعا ساعی در حاشیہ

یہہ جہان سب عالم ناسوت ہے		بعدہ ملکوت پھر جبروت ہے
پھر توہی لاہوت عشق لامکان		اُس سی بھی محروم ساری ظالمان

مثال اینکہ مدعیان الفاظ صوفیہ وسلوک بسیار بر زبان آرند واز

معنی آن بیخبر کسیکہ مشغول بحق است اگر نام الفاظ اصطلاحی داند

یا نداند مشغول بحق است

تنبیہ

گر زماہی نام پہ سی شنوی		غیر ماہی نام واندی تو ئی
جو لکاہو ہاتہ سی کفار کے		اسکا کھانا عالمان جایز رکھے
باطہارت ہو تو کہاوین سب اوسی		ذبح بہی یا نکی ہو راہ سی

فائدہ

صد ہزاران فوج با فرعون بود		موسی حق گوئی ازوی در ربود

فائدہ

سید رسل و خلیل اللہ دان		کز ہزاران انبیا شد با نشان

فائدہ

جسید جابر نقص قرآن سی کہو ۔۔۔ کہو وحرفہ جب تلک اس سی نہو
وان حدیث الغنا ینبت نفاق ۔۔۔ ہست موضوع ای ادیب باوفاق
مت عمارتکو اٹھا اونچا بلند ۔۔۔ اور کفاتیکی مکان کو کر پسند
انگلیان ڈالی ہین دہو فی واسطے ۔۔۔ موکو دہووی جمع وجمع اوازہی
عادتان حضرتکی کرنا نین ضرور ۔۔۔ ہووی حاجت تو کرو ہی غرور

تنبیہ

ٹیکنا خطبہ مین ہی دو چیز کا ۔۔۔ ای خطیب پاک جان باصفا
فتح بلدہ جنگ سی ہو ٹیک سیف ۔۔۔ صلح سی ہو تو عصا ٹیکو حیف

این مقدمہ در احادیث است اما در فقہ بجز عصا نہ نوشتہ اند

تنبیہ

ہمہ اولاد رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم از خدیجہ کبری بودند
مگر یک ابراہیم علیہ السلام کہ از ماریہ قبطیہ بود ہ ہ ہ ہ ہ

بیٹیان بیٹی خدیجہ سی ہوئی ۔۔۔ ماریہ قبطی سی ابراہیم تھی

وتفصیل دوازدہ ازواج نبی علیہ السلام وبیان اینکہ در وقت
آخر حضرت از ازواج دوازدہ کانہ نہ عدد باقی بودند در کتابیکہ

بزبان عربی تصنیف کرده شده و تمقام نام دارد و جاریات سوای ازواج مذکوره بودند

تنبیه

ہین اصولی چار اقسام دلیل	ہین ادلہ اربع نام ای خلیل

در بیان مطہرات

ہی مطہر کا بیان سارا یہی	ہا اسمین بحث اور تحریر بھی
ماء و مایع دلک نعل و خف جفاف	ارض کا مسح صقیل ہی و دصاف
اور منی کا وہ فرک ای صاحب تمیز	اور قلب عین بھی ہاں اچھی ہی چیز
مسح محجم با خرق بستلہ زین	اور دباغت و ذکوة ای نور عین
اور بہہ نکلنا اور ہی نزح بیر	دخل و خرج آب ای مرد کبیر
اور زمین کا کرنا قلب و غلس ہی	اور تقسیم حبوب رجس ہے
اور مطہر شرک سی اسلام ہے	پہر مربیکا ترک اچھا کام ہے

فائده

گرد بر مین اختلاج صرف ہو	گرچہ ہی وه ریح ناتوڑی وضو
غیر مستعمل جو مستعمل پہ ہو	غالب اس سی بھی طہارت کہو

ہی ہدایت نہیں ہی ہمیں کچہ خلل	دہوئے ہیں ہاتونکو مٹی سات مل
ماء مطلق میں ہیں مالک او سعی	اعظمی احوط ہیں اوسط شافعی

فائدہ

مولد حیوان اگر ہست اندر آب	گر بمیرد آب زو نبود خراب
جانور پانیکا پانیمیں مری	آب اُس سی نہیں نجس صاحب ہری
طول کث شی طاہر اندر آب	چون مگس پشہ نگردانند خراب

باقی ماندن آب بر طبع وی کہ سیلانست ضرورست

تاہو غلظت آبمیں جائز رہی	گر وضو اُس سے تو الصاحب میری

پنبہ یا اسفنج تر کردہ حکم غرق مبتلہ دارد در شستن بدن باشد یا تخت دیا جائی گچہ و سنگ موضوع برائی تیمم یا برائی لطافت کامل و نفاست تامہ وافیہ ہست و یک مطہر مذکور شدند و قسم قسم اند و در بعضی جاہا ہمان آب است کہ بنام دیگر مذکور شد و در بسیار جاہا اگرچہ غیر آب مطہر ہست لیکن آب نیز آنجا مطہر میتواند شد و در بعضی جاہا پاکی از آب ممکن نیست و تطہیر تعمیم برائی ضرورت است و آب گرم کردہ شدہ خوب تطہیر میکند و فائدہ ماء مطلق

اعم است از فائدهٔ ما، مفید که اول رافع همه حدثها نیز می شود و ثانی
در غیر اینها فقط بکار می شود

آب گرم شمس را مکروه دان	در طهارت گرچه شد ضعفی در آن

واللّٰه یقول الحق و هو یهدی السبیل

تتنبیه دوم مقدمه علم ادب

واو یا کی قبل اگر ساکن ہوا	ضم و کسره مین ثقیل اُسپر بجا
واو یا جو ہین کی فاعل کی ضمیر	ضم و کسره اوسپر آوی لی نکیر

تنبیه

ہین عوام فهمین رد الحاق لیام	کر دیا اسکو بیان از خاص و عام

برای رفع عیب است چار غلط کاتب در کلام سعدی یکی در بوستان و سه در گلستان و بسیاری مانند انچه از سهو قلم ناسخ بود در کرده شده المجتهد یخطی و یصیب و ان کان نبیًّا کما جاء فی شوری عمر رضی اللّٰه عنه یوم بدر و عند البعض اجتهاد الانبیاء و الاکابر لایخطی

وصف آن نوشیروان در بوستان	سوی حضرت دان غلط ایذی امان
بید مجنون کو نهین پهل ای فتا	قول سعدی مطلقا بیجا ہوا

اگر کہ زادہ کرک باشد وان غلط	قصۂ قتل قریظ کے نمط
اور استحیت بھی قول غلط	وہ سمجھہ نسیان سی ہی قول غلط

الانسان لیساوق السھو والنسیان غلط آنجہ در گلستان

کر یکی زین چار شد غالب کہی	پانچوان یہ بھی غلط اسین رکہی

فائدہ این قول سعدی کہ مصرع

شفا بایدت داروی تلخ نوش

نیز کلیہ نہ زیرا کہ بسیار باشد کہ از داروی شیرین شفا بامراض حاصل آید و از تلخ اذیت وسوای اینہا نیز غلطی ہا در رسالہ

دوم وغیرہ درین کتاب مذکور است

در بیان تعریف و دعای

امیر کبیر قریب و مقرب بادشاہ ادام اللہ اقبالہ و نواب امیر کبیر شمس الامرا خاص از اولاد حضرت شیخ فرید گنج شکر رضی اللہ عنہ اندیہ پاس بیامی دلخواہ کہ در سابق بود تحریر یافت وانما نعیب عند اللہ

شمس الامرا نام جنکا ہی امیر	ہین امیر و نین امیر بس کبیر
دو جہانین بامراد و شاد کام	صاحب اولاد و دولت نیکنام

دو جہان

دو جہان کی خوبیان حقنی دیا — عزت و اقبال دولت سی رکھا
حق تعالے رکھی انکو با مراد — عمر ہو انکی زیادہ دل ہو شاد
سایۂ الطاف ربّانی رہی — حق اونہونکی خیر کا بانی رہی
انکی اولاد اور احفاد کرام — شاد رہوین بامراد و نیک نام
شاہ اُن سے شاد ملک آباد ہو — جو کہ دشمن انکا ہو برباد ہو
سارے فرزندونمین ہین نو ابکی — اقتدار الملک پیارے باپ کی
حق رکھی اُنکو سلامت بامراد — اور ہمیشہ انکو رکھی شاد شاد
قدر دان فیاض و عالی ہمتند — صاحب اولاد و فہم ارجمند

مناجات دیگر برای ہمہ مومنین و مومنات رحمہم اللہ تعالے

ای خدائی کارساز با عطا — وی غفور جملہ اجرام و خطا
ای خداوند کریم مہربان — ای رحیم بی نیاز و بی مکان
پیش جودت جملہ شاہان فقیر — طاعت تو لازم بر نا و پیر
عاجز و درماندہ ایم ای بادشاہ — جوئیم از الطاف تو بردم پناہ
بہر تشنہ لبان شوریدہ حال — آب الطاف فرست ای ذوالجلال
رحم کن بر مضطرب افتادگان — منتظر بہر کرم دل دادہ گان

صد ہزاران از صلوۃ و از سلام | بر نبی و آل و اصحابش مدام

فائدہ

عین بارش مین مرمت مت کرا | گر ہو اندیشہ کہ وہ بہہ جائیگا

فائدہ

گر نئی ہو دیوار تو نیچے نجا | ہر ہلاکت سی تو اپنون کو بچا

فائدہ

اسپ ہو شریر یا سامان برا | ہر کسی کا بیٹھنا نین ہی بھلا

فائدہ

روز و شب نین دور ارضی سے میان | ورنہ طیر غرب گم ہو وین عیان

نین تحرک کرۂ ارضی کو جان | ورنہ گم ہو جائین طیر آسمان

چونکہ این کتاب از ابتدا تا انتہا ہمہ باصلاح و اقتراح پیر و مرشد جناب حضرت مولوی یعقوب صاحب بود محرر را چنان مناسب نمود کہ بہ بعضی از مناجات ایشان ختم کردہ شود افاض اللہ الینا من فیوضہ و علومہ غزل اول در نعت سید عالم سرور بنی آدم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم موافق بلغ العلی بکمالہ ہ ہ

فتح الکنوز بقا لہ
شرح الرّموز بجا لہ

و فتح الہدے بجا لہ
نیل الرّجا بنوا لہ

و ھدے الالٰہ رضاؤہ
نورُالالٰہ ضیاءُہ

فیضُ الالٰہ عطاءہ
بیمینہ و شما لہ

وَرَبُ النجاتِ طریقہ
نال السّداد فریقہ

فوق النجوم بریقہ
فاق الوری بکما لہ

فوزالاعادی طمعہ
فازالسعادۃ سمعُہ

خیرُوالخلایق جمعہُ
لعلومہ و خصا لہ

قمرالھدی شمس الضحیٰ
خیرالخلایق کُلّہا

عددالنجوم علی السّما
صلی علیہ و ا لہ

یعقوب قدعقد الرّجا
فی قلبہ من فیض من

فسوزالمراد بوبیبہ
حل الرّجا بوصا لہ

ایضاً فرد مناجات

الٰہی دعوت یعقوب مقرون اجابت کن
بحق غوث اعظم سیدؔو سالار کامل ما ابراہیم

ایضاً فرد فی مناجات النبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم

فداک روحی وکل ما لی	اعن واحسن بحال بالی
وجد بانجاح کل امر	اروم منک فی الجنان

فرد

بمثال تشنه کامم بلب آمده ست جانم	بفرست آب لطفی تو برای تشنه کامی

غزل

ارحم بافاضات یارب بریات	واحسن برعایات من فضل حمایات
ای بادشه شاهان وی لطف تو بی پایان	رحمی بگدایت کن من جود عطیات
در عشق حبیب تو جان ودل ما حیران	من فضلک عززنا اعزاز کرامات
در بحر حباب او جان ودل ما سوزان	الطف بعنایات اعزاز ملاقات
در قلق بود روحم از حالت قبض دل	ابسط بحبایات شرف برعایات
در قبضه قدر تو ارض اند و سماوات اند	لاحکم سوا حکمک فی کل بریات
مقصود دل یعقوب از فیض تو برآید	من فضل کفایات من عین عنایات

ایضا غزل در مناجات الهی

ربنا ملهم الکمالات	واهب العقل والعطیات
بحر جود تو بی حد و پایان	منعم الخیر للبریات

بخصد

مقصد دل ز درگہت جویم | اجب العبد ذوالمناجات
کل ما نحن منک نسئلہ | اعطنا معطی السوالات
مانعی نیست چونکہ فضل ترا | فاقضنی رب کل حاجات
ذات تو کافی المہا تست | فاکفنی کافی المہات
قدرت تو ز حصر بیرونست | بی عمد رافع السموات
دردعای تو روز و شب یعقوب | ہست فارحمہ بالعنایات

ایضاً غزل در استمداد از جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

مرحبا صاحب الاشارات | مالک الخیر والبشارات
وصف الحق کاشف الصدق | بالاشارات والعبارات
صاحب الفتح منبع النصر | سید الرسل ذو الامارات
ان طاعاتہ تجارات | من یطع نیم فی التجارات
مخلص الحق فی العبادات | مہلک الغیر بالتبارات
سیدی منک قدر جا یعقوب | فاعنہ مغیض خیرات

فائدہ

بسیاری از بزرگان و علما نوشتن آیات شفا بر ظرف چینی و شسته
نوشیدن آنرا مجرب دانسته اند برای شفاء بیماران و آیات شفا این
آیات اند وَيَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِي
الصُّدُوْرِ وَيَخْرُجُ مِنْ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِيْهِ
شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ
لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
هُدًى وَّشِفَآءٌ و بعضی اجازت این امر از ایماء حضرت رسالت
مآب صلّی الله علیه وآله وسلم در رؤیاء صادقه یافته کمال تاثیر
مشاهده نموده و قصّه امام قشیری در شرح سفر السعادت اورده
عبد الحق دهلوے از مواهب لدنیه و در کتب دیگر نیز این
عمل از مشایخ و علما منقول

عمره

میقات مکی برای عمره حل است لیکن در افضل اختلاف ه

عمره ہی تنعیم سی افضل ولیک		شافعی بولین جعرانه ہی نیک

تلبیه

نین مدینہ کو حرم اید و ستان — شافعی بولین حرم ہی بھی وہان

بن درود آل بولین شافعی — نین روا ہرگز نماز ای متقی

کہ نزد شافعی بعد تشہد نماز درود مع آل فرض است و نزد حنفیہ بعد تشہد قعدہ سلام سنت موکدہ و در تمام عمر یکبار فرض و بعد ذکر نبی نیز سنت موکدہ

مناجات الہی

عالم الغیب والشہادات — مطلع السر والخفیات

لا یذ الرب فی ابتدایات — فاز بالنجح فی النہایات

من یلذ بالالہ فی ہم — لقی منه بالکفایات

من یکن یستعن برب سما — یعطہ اللہ بالعنایات

قد رجا منک عبدک العاجز — رب یرجوک خیر غایات

ومطیع الرسول من طوع — یقتدی الرب فی الہدایات

ورد نام تو میکند یعقوب — فاکفہ رب بالحمایات

ملک قادر و مقتدر — خالق الانس والبریات

معطی مکمل العقل والعلوم لنا — ضانع القلب ذالعطیات

مانع الشر واہب الخیر — حافظ العبد بالعنایات

ایضاً فی المناجات

یا مالک ملک لم یزل ... من غیر شریک والبدل
غفار ذنوب لا تحصی ... ممن یستغفر من زلل
قد جئت فقیرا منکسرا ... فارحم واعن واجمع شملی
یعقوب کثیر الذنب الی ... یرجو بالقلب مع الوجل
فاستر واجبر واغفر وامن ... والطف وانصر نجح املی
جو کچھ اپنی مین نہووین خوبیان ... عالمان اسکا نہین کرتی بیان
ہووی کر عالم پن کوئی بھی بدی ... نین برائی اسکی وہ بولی کبہی

فائده

قبر بعضی انبیا پائین سے ... لیک او بکا ترک بدائین ہے

فائده

سخت جہر القاظ کر دیوی رقود ... نفع ہی اسمین تجہی مرد سجود

فائده

بعض نسخ ... [illegible]

شفع نا بخشی تو دیدی فرضین ... وہب بالتعویض بھی سچہ کر کرین

فائده

نیک و بد ہوتی ہین ہر ہر قوم مین	سب کہتین تم بد نہ بولو قوم مین

فائدہ

ہو بد نہین آنکا مجرا جہان	اسکو متنکر ترحہ ایصال حسب امان

فائدہ

گر نہو ترمیم دیوار و مکان	رفتہ رفتہ توٹ جاوینگے بیگمان

فائدہ

بلی کوئی مین گری ہوئی جو دیک	تو شطرنجی کا یا کپڑیکا پہنیک

ایضاً در مناجات الٰہی

الہ العرش ایدنی ومن لشریک اسعدنی	ومن توفیقک الاعلی علی المنہاج سددنی
وانجح لی مراداتی بفضل منک یا ربی	علی الایمان ثبتنی وبالاحسان ایدنی
رجا العفو یا رب السموات العلی منک	ففی الفردوس ادخلنی من الالام بعدنی
وزد لی منک علما نافعا یا عزیز یا مولی	من الآثام احفظنی وبالحسنات جدلی
وفی الدنیا اطل عمری مع الاعزاز والاغنا	واسعف کل مقصودی صراط الخیر ارشدنی
من الطغیان اعصمنی من الشیطان یا عدلی	وبالرضوان شفعنی عن العصیان جرنی
الی الاعداء حببنی من الاحباب قربنی	وبالقرآن شرفنی وبالطاعات مجدنی

ایضاً

یا مالک الملک العظیم الشان	ارحم علی العبد الفقیر الجانی
الطف بی اللّٰہم من احسانک	فی اضطرار القلب یا حنانی

ایضاً فی المناجات

یا من تسیل مدامعی فی ہجرہ	وسکون قلبی فی تعنات سرہ
قد فاق جنس الحب و دّ جنابہ	ولقد علا اللذات لذہ فکرہ
یا رحمۃ للعالمین ظہورہ	یا صادقاً فی سترہ و بجہرہ
یا سید الابرار یا فخر الرسل	یا ہادیا یا موفیا فی وصرہ
یا مجیا للمنتہین بنہیہ	یا داعیا خیر السبیل بامرہ
یا خیر خلق اللّٰہ یا ختم الرسل	اعن الفقیر برءفتہ فی فقرہ
ربی بحق محمد و بآلہ	غفر لعبدک راجیا فی سرہ
صلی علیہ اللّٰہ ما ہب الصبا	وادام منہ صلوتہ فی قبرہ
والآل والصحب الکرام جمیعہم	وعلی جمیع التابعین لاثرہ

ایضاً فی المناجات

بجز آستانہ تو مرا جہان نہ سجدہ گہی دگر	تو شہنشہی و منم گدا نہ مرا بجز تو شہی دگر

کنی از تو جور و گه کرم سندکی بدرت هم — که بجز در وره درکهت نه دری دگر نهی دگر

بکن از جمال محمدی تو ضیاء دیده دل مرا — که نظیر ماه جبین او بجهان نشیت همی دگر

نکنی بلطف و کرم چنان بدوام یعقوب تکن — که غنی کند ملکت ابد و عالم از نگهی دگر

بعنایت نگهی به حال من گدا بشتاب کن — که بدون لطف تو حال من نه اصحبا دگر

ز شر هر دو جهان مرا تو بفضل خود بنا بهم — که بجز جمال ذات تو نبود نه همی دگر

ایضاً در مناجات الهی

ای که عالم همه محتاج هدایات تواند — چشم دل منتظر راه عنایات تواند

جمله موجود بفیض تو شدند و هر آن — همه محتاج سوی حفظ و کفایات تواند

جبه سا جمله شهان سوی جناب تو شها — طالب لطف و رعایا و وفایات تواند

کاملان جمله شده معترف عجز و قصور — که اقاضی نهایات و بدایات تواند

فعل یعقوب اگرچه همه قبح و عصیانست — به سرش فضل و حمایات رعایات تواند

ذکر اسمای دوازده بروج و سبعه سیاره

برج حمل و ثور جوزا سرطان — هم اسد با سنبله میزان بدان

عقرب و قوس جدی با دلو حوت — منکشف از که دکش ان بود قوت

او سبحانه بموسم سمت الراس اگر دراری کبار بسیار با آفتاب

ن آرد آن سال بحکمة گرمی بسیار از سالهای دیگر زیاده خواهد
شد بسبب قرب آفتاب وگرمی نجوم و شب نیز بسبب موسم
باقی ماندن گرمی سقف و سفال و زمین و دیوارها و هوا که بسبب
تیزی گرمی در روز سمت راس بسیار میشود میماند چنانچه
در حالت تحریر این امر موجود است

اسمائی سبعه سیاره

ہے فلک اول قمر کا بیگمان وان تو زہرہ شمس مریخ اچھینا	دوسرا اسکا عطارد کا میان مشتری کیوان ہیں اس میں بینا

برجیس نام مشتری و ناهید نام زهره و کیوان نام زحل است
بس از این از قول منجم آنچه مقبول است مذکور شد باید دانست که
همه بروج و آسمانها و زمینها در قبضه قدرت او سبحانه تعالی شانه
است که یک ذره بحکم او بجنبد چه منجم وچه غیر او همه در محدثات تقدیر حیران
و سرگردانند الا مفوضون مسلمون الله امورهم بفضل الله ما لنا و
بحکم ما یرید دایره افق نیز منصف سماوات و ارضین است زیرا که دایره
کبیره است و هر کبیره منصف کره و طلوع و غروب آسمانها و نیرین

وستاره ها و برابری شب و روز همیشه بخط استوا و گاه گاه
و زغیر آن و در روز و شب بودن فرق بحسابات بتحقیق دلالت دارد
تساوی ما فوق الافق و ما تحته از آسمان و زمین نمایان لان الافق ایضا کبیره منصف

ایضاً رباعی در نعت سرور عالم صلی الله علیه و آله و سلم

یا واسع العطاء و یا دافع الخطر	من فضلک العظیم لقد فضل البشر
لا تنقطع مدحک مدحا مناسبا	بعد از خدا بزرگ توئی قصه مختصر

ایضاً مثنوی در حمد و ثنائی حق سبحانه تعالی شانه

بیت محذوف ادل رکن

یا قدیر و لا یزال و لم یزل	قد تنزه من شریک اعتدل
لا تخیب وارحمن یا ربنا	من عنایات و حفظ من بنی
لیس فی الدارین غیرک قایم	انت مالک کل ملک دایم
ارحمن عبد ارجاک یا قدیر	انت بالافضال والاحسان جدیر
منک اعزاز لمظلوم ملوم	منک تیسیر لحال ظلوم
منک ایقاد لنا زخا مد	منک مداد لعبد حامد
منک تائید لعبد منزوی	منک تشفیه لنا رب قوی
منک تنویر لقلب مظلم	منک افناء لغفر مع م

یعنی یقین اغیر مدت است فافهم ٥

ربنا صل وسلم دائماً … بالذی فی الطیبة العلیا سکن

دائما منک علی احبابه … وعلی اولاده اصحابه

آله الراضون منک بالوفا … شاکرون ذاکرون بالخفا

مثنوی غزلی کلان تر ازین در همین بحر که در آخر رساله مبرئه ثبت شده بعد یافتن آن اندرین کتاب آورده شد بعد ازین می آید

بیان زنان محرمات

اصل و فرع شخص دان بروی حرام … نیز فرع اصل قرب ای همام

نیز صلبیه که از اصل بعید … باشد از ام یا ز اب یا هر دو جدید

عم و خال و خاله عمه نیز حلال … اصل و اصله کی بهی هی سب کا یهه حال

لیک بنت عم و عمه خاله خال … جمله را دانی تو ای حق بین حلال

هین بنات زوجه شد ه وطی … ام زوجه کو نهین شرط ای وصی

زوج اصل و زوج فرعش هم حرام … از رضاع این کل هوهی نیکنام

در رضاعی شامل آمد هم نسب … هم نظر مس و زنا آمد سبب

لیک در مس و نظر شهوت ضرور … یا زیاده کرد ای مرد غیور

از نکاح و عدت ایدل شد حرام … قد آن زن کرد و زن ایم ای همام

گر یکی زن فضا شود نزاهی امام — آن زن دیگر شود بروی حرام

وطی ملکی هم باودان ناروا — هم ز وطی ملک و طیش نا سزا

خاطرم گر جمع بودی ای شریف — کردمی تفصیل این را بس منیف

فائده

سمع کا قرآن کی زاید ہی ثواب — پڑھنے سی بھی ای محب کامیاب

صحابہ حضرت از یکدیگر قرآن می شنیدند و می گریستند و دل در سماعت زیاده تر حاضر میباشد از قراءة

تنبیه

افضل اس سی ہی یہ پڑھنا دیکھ کر — تو عبادت انکھوں تو نکی بھی کر

دلیل بر خفت ہوا از آب و خاک

مشک کو گر تول کر بھر دیوین باد — اول انداز سی وہ نا ہو زیاد

اگر قلت و خفت ہوا و تموج آن نبودی کفه مشک بالا رفتی

علاج شخصی که زعفران بسیار خورده تا ملا شود

زعفران گر کوئی کھاوی بی شمار — ہی علاج اسکا طحال اہی نامدار

از زین فقیر الی الله خادم علما سید یعقوب ابن سید رشید الدین

حسن القادری الجنیدی عبد الکریم ابن عبد القادر رخصت طلبید
که نام جبر الدین لایق و محمد وزیر درین دو مثنوی تحریر پذیرفته و
آن هر دو عم حقیقی این مخلص اند و همه مستفید از بیعت شده ایم
اجازت داده شد بنوشتن این صلوة و سلام که مع یار

کعبه آورده ه

الصلوة ای رحمت للعالمین — الصلوة ای تاج جمله مرسلین
الصلوة ای سرور کون و مکان — الصلوة ای عالم علم نهان
الصلوة ای معدن حلم و حیا — الصلوة ای صاحب جود و سخا
الصلوة ای باعث دنیا و دین — الصلوة ای مخزن علم یقین
الصلوة ای معدن فیض و کرم — الصلوة ای مخزن جود و همم
الصلوة ای خاتم جمله رسل — الصلوة از فیض تو سر سبز کل
الصلوة ای مفخر کل اولیا — الصلوة ای نوربخش انبیا
الصلوة ای شافع روز جزا — الصلوة ای هادی هر دو سرا
السلام ای پایهات عرش برین — السلام ای سرور ملک یقین
السلام ای باعث ایجاد خلق — السلام ای علت بنیاد خلق

السلام

السلام ای صاحب صدق و صفا — السلام ای صاحب نور و ضیا

السلام ای قاب توسین مقام — السلام ای سید خیر الانام

السلام ای صاحب لطف عمیم — السلام ای صاحب خلق عظیم

السلام ای مالک عرب و عجم — السلام ای صاحب جود اتم

السلام ای شافع للمذنبین — السلام ای مقتدای مرسلین

السلام ای آفتاب علم دین — ذات تو محبوب رب العالمین

السلام ای عاشق و معشوق حق — السلام ای کاشف علم ادق

السلام ای بادشاه دو جهان — السلام ای شافع انس و جان

فائده

عثمان رضی الله عنه در زمانه خود بعد وقوع فتنه ها قرآن شریف را موافق لغة حجاز که زبان قریش است جمع کرد عثمان رضی الله عنه در زمانه آنحضرت نیز از کاتبان وحی بود و با ابوبکر و عمر و زید ابن ثابت رضی الله عنهم که نیز قرآن در آن زمان می نوشتند بوده

فائده

اشعار عربی بنام صاحب هدایه برهان الاسلام قبل باب اقاله

از شرح وقایه الحاق است مانند الحاق در بیضاوی و مدارک
وغیره در تفسیر ذکر محرمات وتفسیر آیات آنها و مانند این در بعض
کتب اصول نیز درین مواضع ناشی از قسم صدیق رضی الله عنه
از قبیل مثنوی دوم مذکور شد وآن بهتان است بروی رضی الله
عنه ونیز ناشی از مثل غلط فهمی تعلق جار مجرور در وَأُمَّهَاتُكُمُ اللَّاتِي
هی منکم ونیز از معنی لغوی نکاح بوده باشد و منکم ظرف
است نه ظرف لغو مانند اینکه معنی فَلْيَنظُرِ الْإِنسَانُ مِمَّ
خُلِقَ ابلهان ملحد چیزی دیگر فهمند والعیاذ بالله واز آیت یُوصِیکُمُ
اللَّهُ فِي أَوْلَادِكُمْ لِلذَّكَرِ معنی دیگر نفهمند که از نعید ومثل

فائده

خط استوا وهر دایره کلان بر زمین که منصف آن خواهد شد
فرض کرده شود مساحت خط مستدیر آن دایره بقدر بیست و
چهار هزار میل میشود کذا حققه اهل الهندسه والهیاة قل انما العلم
عند الله وهو اعلم بکل شیء حق علمه وسطح عرض بلد قطعه از دایره
نصف النهار است که از قطب معدل تا دایره افق بود یا آنکه گوی

قوسی از دایره نصف النهار از قطب افق تا دایره معدل النهار از
جانب اقصر بود و قطب افق که فوقانیست سمت الراس است
و قطب افق که تحتانیست سمت القدم است بعد تمام شدن کتاب
مع این اشعار مثنوی دیگر از فقیر الی الله سید یعقوب که منضم شدن
آن مثنوی بآخر رساله مهر عنقریب مذکور شد در وسط ماه ربیع
الثانی مسوده آن یافته شد اول از آن چار بیت نیز از مؤلف
که در بیاضش بود آورده بعد از آن آن مثنوی آخر رساله مهر آورده
می شود ابتدا از ابیات بیاض و آن این که

یا لطیف الخلق ستار العیوب	یا عظیم الحلم علام الغیوب
یا عزیز الفضل حنان العبید	معطیا للعبد من خیر مزید
کاشف الضر مجیبا للدعا	یا قریب یا سمیع للندا
یا معین یا امان الخائفین	غافر للملتجین الملحفین

تمام شد ابیات مثنوی عربی بیاض و ازین جا مثنوی آخر رساله
مهر است نیز ازین فقیر الی الله ه

یا رئوف العبد ستار العیوب	یا عظیم الحلم علام الغیوب

باكثير الفضل خان العبيد — معطيا للعبد من خير مزيد
كاشفا للضر سميعا للندا — اقرب الاشيا مجيبا للدعا
انت غفار الخطايا اقاتله — انت هاد للسبيل اهلو صله
انت وهاب العطيبات الجياد — انت ستار القبايح من عباد
منك يرجى حل امر للعباد — منك تيسير وايصال المراد
منك اعوفي مرادي دايما — منك اسئل في اموري كلها
منك فيضان واعزاز الذليل — انت حسبي انت لي نعم الوكيل
لا تخيبني آله العالمين — يا وليي انت لي نعم المعين
يا مفيض الخير من احسانه — يا حفيظ العبد من شيطانه
سهل اللهم كلا من صعاب — خير مسئول وخير من اجاب
رب خصصني بفضلك يا عظيم — يا آله العرش يا رب قديم
انت غفار لذنب موبق — انت فتاح لباب مغلق
منك فوز للعباد العاجزين — منك تبشير الكرام الفائزين
منك تنشيط الجسم منحسر — منك تفريج لقلب منكسر
منك اعزاز واغناء العباد — منك ارشاد وافناء الفساد

منک احسان لملد منعم — منک تفریح الکروب المنضم
منک روح منک روح یا جواد — منک ارشاد لدرب ذیداد
منک اجناس العطیات الفخام — منک انواع النعمات الکرام
منک غفران واحسان عظیم — منک ستة للفضایح یا کریم
منک جود منک نصر منک خیر — منک غر منک فضل دفع ضیر
یا اله الارض یا رب السما — اغفر العبد الفقیر الآثما
رب تمم کلما انطیته — ما النا الا الذی اعطیته
ارحم اللهم عبدا راجیا — منک یرجو هدی رشدا داعیا
انت غفار لذنب الآثمین — انت وهاب وخیر الراحمین

فی لبعض وصف الرسول علیه وآله الصلواة والسلام

سید الابرار ختم المرسلین — خیر خلق الله کلا اجمعین
مصدر الفیض الالهی کاملا — رحمة للعالمین شاملا
مظهر الاسرار من وحی السما — مرجع الابرار فی امر التقی
مهبط القران امام الانبیا — منبع الارشاد والمال النهی
اکمل التسلیم من رب کریم — افضل الصلوات من بر رحیم

لایزال نازلا منه علی ال	مرسل الامی بر ثیاً من زلل
جمع اصحاب وآل اجمعین	ثم اتباع لهم من اهل دین

یازده بیت در همین بحر نیز در مناجات و مثنوی عربی قبل ازین تحریر یافت نیز ازین فقیر الی الله رباعی ای اقدم اقدمین حی قیوم ای اکرم اکرمین حی قیوم اصلح لامور قلبی المنکسر ای ارحم راحمین حی قیوم هفت نوع از بندگان که در زیر سایهٔ عرش حق سبحانهٔ تعالی بروز قیامت باشند و همه خلق در بیم و هراس و غرق عرق و در قلق و گرمی بجید و آن هفت نوع در امن و امان ایمن باشند و درین امر اگرچه روایات مختلفه آمده است لیکن هرچه که در کتب حاضره ست اینکه

هفت کس در حشر در ظل حق اند	جمله بند قهر و شان بیرون زبند
بادشاه عادل و عابد جوان	خارج مسجد بجان راجع در آن
دو دوست دو بهر خدا ثابت بر آن	عشق حق مین فرد هو کر یه کنان
اور زن معشوق جسکو خود بلائی	مرد محض خوف حقسی باز آئی
اور صدقه جو که دیوی راست سی	دست چپ کو بهی خبر او کی نه دی

رباعی

لا صانع فی الوجود الا الله | لا حاضر فی الشهود الا الله
لا طالب للعهود الا الله | لا مقصد بالسجود الا الله

این غزل مرزا مظهر جان جان علیه الرحمه گفته شد و قافیه نیز الطور که در آن غزل مرحوم مذکور بود درین غزل داشته شد و مقطع غزل

مظهر را مصرع دوم اینکه | غوث اعظم صله قبله پاکان مددی
بهر تسکین دلم شاه مولان مددی | مصدر حفظ و امان مظهر ایمان مددی
بهر تفریح دلم بی مددی مخزن دل | لعل لبها و لسان گوهر دندان مددی
باصر الدوله که از خاص محبان شماست | بهر اسعاد وی ای مصدر احسان مددی
دل که بس غنچه طرب از دور فلک گردیده است | باعث خلقت این گنبد گردان مددی
بسکه آز ظلم شده جمله جهان چون شب تار | ماه تابان مددی مهر درخشان مددی
چونکه گلزار دلم شد ز خزان افسرده | شه غلام حسن سرور پاکان مددی
کشتی دل که بگرداب حوادث حیران است | یا حسن ابن علی نوح غریبان مددی
نه پسندی بگرفتاری عجز شاها | یا حسین ابن علی شاه شهیدان مددی
بهر تائید شه باصر و شمس الامرا | غوث اعظم مددی شاه خراسان مددی

افضل الدوله بعون تو معان و محفوظ | بهر انجاح مقاصد شه شاهان مددی
سپه سالار مؤید بعنایات اله | آن وزیر شه با عزت و شان مددی

درین کتاب احکام دین و شرع متین و اسرار طریقت و حقیقت اند آوردن اشعار درینجا مناسب نه نمود و رساله در دو تا تصنیف مصنف فقیر الی الله نیز نیاورده شد اشعار و غزل محرر که بعضی از ان گم شده و بعضی موجود و آنچه یافته شده اکثر مناجاتها درین کتاب آورده شده و باقی اشعار مع این مناجاتها و غزلهای دیگر هم بزبان عربی و فارسی و هندی که گفته این محررست در اوراق دیگر مجموع و مضبوط اند از انجا باید دید

التجا بجناب حضرت سید المرسلین صلی الله علیه و آله و سلم

ای سرور جمیع رسولان و مقتدا | بر ذات پاک تو منم از جان و دل فدا
کن لطف سوی حال خرابم پی خدا | کز جان من بروز و بشب هست این ندا

ای سید رسل نگهی سوی این گدا

بی اقتدای تو نشود اهتدای حق | بی شبه اقتدای تو شد اقتدای حق
هر کس که راست کرد بدل مدعای حق | بی رهنمائی تو نگردد رسائی حق

ن

من لیعتصم بحبک بالقلب قد نجا

هرگز رضای حق نبود جز رضای تو	بر تختگاه عرش بود جای پای تو
غیر رضای حق نبود مدعای تو	گویم چگونه وصف که زیبد برای تو

پیدا نگرد مثل تو هرگز کسی خدا

صلی علیک ربک جوداً دایماً	والآل والصحابة بالعدل قایماً
والناظرین طیفک بالقلب هایماً	والدایمین فی طرق العشق هایماً

مادامت السماء مضیئاً للا مبتدا

ذات عظیم شان تو ای سید رسل	معشوق ذات پاک خدا هادی سبل
محتاج سوی تست جهان جمله جزو کل	از حب تست عزت و از بغض تست ذل

بر روضهٔ تو شمس و قمر دایما فدا

تمت بالخیر

والحمد لله رب العالمین والصلوٰة والسلام الاتمان الاکملان
علی حبیبه محمد وآله وصحبه اجمعین وعلی سایر الانبیا والمرسلین
وآل کل والملائکة وسایر الصالحین الی الابد
السرمد آمین آمین آمین ۵